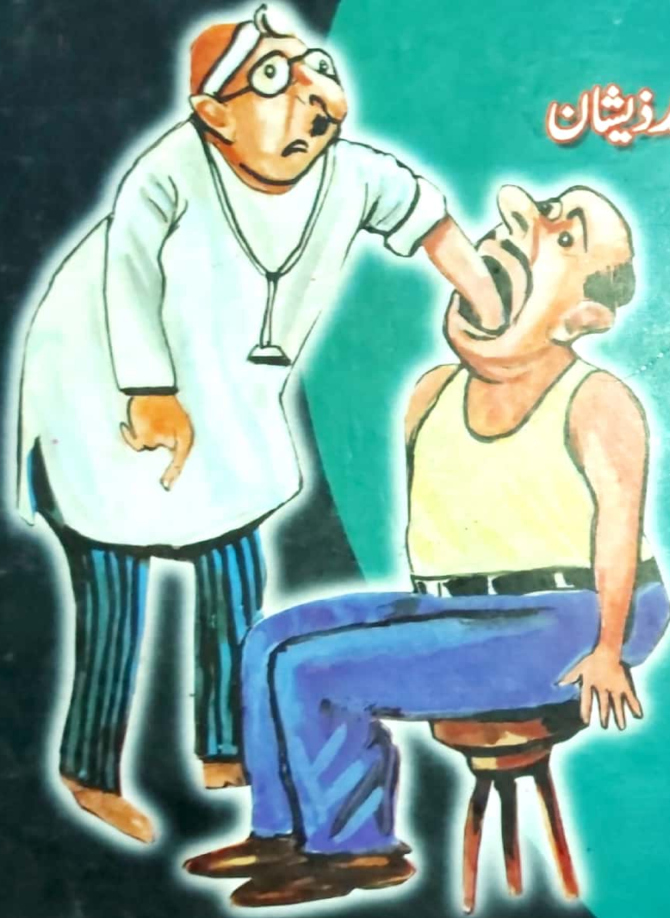
غم دوراں کے اداس لمحات کو
مسکراہٹ میں بدلنے والے لطیفے

مسکراہٹ علاجِ غم

محمد ذیشان





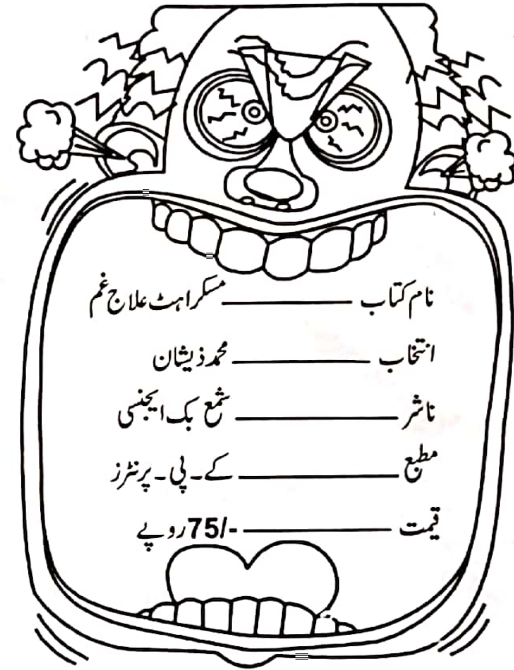
Scanned with CamScanner

غم دوراں کے اداس لمحات کو
مسکراہٹ میں بدلنے والے لطیفے

مسکراہٹ
علاجِ غم

محمد ذیشان

شمع بک ایجنسی نوید اسکوائر نیو اردو بازار کراچی



اسٹاکسٹ

اشرف بک ایجنسی ـــــ کمیٹی چوک راولپنڈی

یونس بک ڈپو ـــــ اردو بازار لاہور

رشید نیوز ایجنسی ـــــ فریئر مارکیٹ کراچی

رحمٰن بک ہاؤس ـــــ اردو بازار کراچی

ویلکم بک پورٹ ـــــ اردو بازار کراچی

جہانگیر بک ڈپو ـــــ اردو بازار کراچی

نگارشات ـــــ مزنگ روڈ لاہور

فکشن ہاؤس ـــــ مزنگ روڈ لاہور

تخلیقات ـــــ مزنگ روڈ لاہور

علم وعرفان پبلشرز ـــــ اردو بازار لاہور

مسکراہٹ علاجِ غم

دنیا میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جسے لطیفے اور مزاح سے واسطہ نہ پڑا ہو یا لطیفے یا مزاح کو سن کر مسکرایا نہ ہو۔ انسان کی زندگی کے لیے ہنسی اور مسکراہٹ بھی بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔

ہر دور میں ہر انسان (ذی ہوش) زندگی کے کسی نہ کسی مسائل میں الجھا رہا ہے بلکہ الجھا رہتا ہے۔ اور ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ وہ وقت کی یکسانیت اور مسائل کے تگ و دو سے، اپنی الجھن، پریشانی، ٹینشن، تفکرات اور جمود سے ریلیف چاہنے لگتا ہے اور فراغت کی سوچتا ہے خاص کر آج کل کے حالات میں جس میں ہر طرف افراتفری، بھاگ دوڑ، لوٹ مار، جنگ وجدل، قتل وغارت گری، دکھ وکرب اور بے حسی کا بازار گرم ہے ایسی صورت میں ہر باشعور اور سمجھدار آدمی سکون کا سانس لینے کے لیے طرح طرح کے لوازمات کرتا رہتا ہے۔ تناؤ کا شکار انسان پھر کسی پارٹی، کسی محفل، کسی فلم یا پھر کسی اسٹیج ڈرامے کی طرف رخ کرتا ہے اس لیے کہ اسے وہاں تھوڑا بہت ٹینشن کے ماحول سے ہٹ کر ذہنی آسودگی ملے گی۔

قارئین! دور جدید میں کوئی بھی ایسی پارٹی، ایسی محفل، ایسی فلم، اسٹیج ڈرامہ، ریڈیو اور ٹی وی نہیں جہاں کہ لطیفے اور مزاح نہیں، اس کے بغیر کوئی تفریحی پروگرام مکمل نہیں۔ آج کل تو ہوٹلوں اور اسنیکس بار میں بھی مزاحیہ طریقہ اپنا کر لطیفے سنائے جاتے ہیں جس سے لوگ بہت ہی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ چھوٹے بڑے بلکہ گھر کے تمام افراد ڈرامے وغیرہ دیکھ کر محظوظ ہوتے ہیں۔ تمام ذہنی الجھنوں سے نجات کے لیے، اپنی زندگی کو خوش وخرم رکھنے اور یکسانیت سے ہٹ کر ذہن کی آسودگی کے لیے، لطیفے اور کامیڈی ہی سے آدمی لطف اندوز ہوتا ہے۔ اچھے، مزیدار، ونڈرفل، لطف اندوز اور دل کو بھانے والے لطیفے انسان کو ٹینشن سے نکال کر واقعی خوشی کو دوبالا کر دیتے ہیں اور لطیفے سننے والے جھوم جھوم اٹھتے ہیں۔

قارئین! آپ حضرات کے ذوق، شوق، تفریح، خوش مزاجی، خوش اخلاقی، خوش طبعی، خوش دلی اور تفریح طبع کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب میں اچھے، مزیدار، بہترین اور خوش خلق لطیفے یکجا کیے ہیں۔ جنہیں پڑھ کر آپ حضرات یقیناً مسکرائے بغیر نہیں رہ سکتے۔ آپ کے ذوق وشوق کے عین مطابق ہماری یہ کوشش بار آور ثابت ہوگی اور یقیناً یہ لطیفے گھر اور محفل کی جان بن کر سب کو اپنی طرف ضرور متوجہ کر سکتے ہیں۔

قارئین! کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔ مزیدار لطیفے پڑھیے اور مزے اٹھائیے۔ یقیناً یقیناً آپ بہت ہی لطف اندوز ہونگے۔

اللہ نگہبان

شاہد علی

گولیوں کا کرشمہ

ایک نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے انگلینڈ چلا گیا۔ وہاں اس نے ایسی گولیاں دیکھیں جن کے کھانے سے ہر کوئی اپنی عمر سے بیس سال چھوٹا ہو سکتا تھا۔ اس نوجوان لڑکے نے ان گولیوں کی ایک شیشی خرید کر اپنے والدین کو بھیج دی اور ساتھ ہی استعمال کرنے کی ترکیب بھی لکھ دی۔

دو سال کے بعد وہ نوجوان لڑکا جب واپس اپنے گھر آیا تو اس نے دیکھا کہ گھر کے باہر برآمدے میں اٹھارہ انیس سال کی ایک خوبصورت لڑکی گود میں ایک بچے کو لئے کھڑی ہے۔

اس نوجوان لڑکے نے پوچھا۔ ''آپ کون ہیں؟''

لڑکی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ''بیٹے! میں تیری ماں ہوں۔ یہ ان ہی گولیوں کا کمال ہے جو تو نے انگلینڈ سے ہم کو بھیجی تھیں۔''

''اور...... یہ بچہ کون ہے؟'' لڑکے نے ماں کی گود میں موجود بچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

اس کی ماں نے ایک زوردار قہقہہ لگا کر کہا۔ ''یہ تیرے ابو ہیں جنہوں نے غلطی سے دو گولیاں کھالی تھیں۔''

ٹول ٹیکس

ایک گاڑی بان پل سے گزرا تو وہاں پر تعینات عملے نے اس سے تین گنا ٹول ٹیکس وصول کیا۔ ایک اس کا ایک گدھے کا اور ایک گاڑی کا۔

گاڑی بان نے کچھ دیر تو احتجاج کیا لیکن جب کوئی شنوائی نہیں ہوئی تو وہ خاموشی سے معاوضہ ادا کر کے چلا گیا۔

واپسی پر اس نے گدھے کو گاڑی میں بٹھا دیا اور خود گدھے کی جگہ ہانپتا کانپتا گاڑی کھینچتا پل پر پہنچا۔ ٹول ٹیکس کا عملہ حسب معمول اس سے ٹیکس وصول کرنے آیا تو گاڑی بان نے منہ بنا کر کہا۔ ''جو کچھ طلب کرنا ہو اپنے گاڑی بان بھائی سے طلب کرو۔''

بیوی یا ڈسپنسری

ایک نوجوان ڈاکٹر نے اپنی بیوی سے بڑے رومانٹک انداز میں اس طرح اظہار محبت کیا۔

''ڈارلنگ! تمہاری آنکھوں میں زندگی کا ٹانک ہے، تمہاری قربت ایسی ہے گویا قریب المرگ مریض کو آکسیجن مل رہا ہو، تمہارے ریشمی کالے بالوں میں کلوروفام جیسی گہری مدہوشی ہے۔ تمہارے......''

''بس، بس...... زیادہ محبت جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تمہاری بیوی ہوں کوئی ڈسپنسری نہیں۔'' بیوی نے غصے سے جواب دیا۔

پانی میں جلے میرا گورا بدن

ایک عورت اپنے گھر کے غسل خانے میں غسل کر رہی تھی۔ وہ بہت کالی کلوٹی تھی۔ غسل کے دوران ساتھ ہی ساتھ گنگنا رہی تھی۔

پانی میں جلے میرا گورا بدن...... میرا گورا بدن

عورت کے گنگنانے کی آواز سن کر اس کا شوہر غسل خانے کی کھڑکی سے جھانکتے ہوئے بولا۔

دھیرے دھیرے بول کوئی سن نہ لے...... کوئی سن نہ لے۔

ساس کا خط

ایک محترمہ میکے جاتے وقت اپنا چھوٹا بچہ ساس صاحبہ کے پاس چھوڑ گئیں۔ ابھی مشکل سے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ان کی سسرال سے ساس صاحبہ کا خط آیا۔ لکھا تھا کہ

''بہو چلی آؤ تمہارے بغیر لڑکا اداس رہتا ہے۔''

بہو نے جواب میں لکھا۔ ''خط ملا شکریہ! مہربانی فرما کر اس بات کی وضاحت کیجئے کہ کس کا لڑکا اداس رہتا ہے۔ آپ کا یا میرا؟''

معصوم خریدار

ایک امریکی اداکارہ ڈورس ڈے جب فلموں میں نہیں آئی تھی تو ایک بیکری میں ملازمت کرتی تھی۔ ایک روز ایک چھوٹا سا بچہ اس کے کاؤنٹر پر آیا اور ایک پیسٹری خرید کر اسے کھڑا ہو کر

کھانے لگا۔ پیسٹری ختم ہو جانے کے بعد بھی وہ وہیں کھڑا رہا۔ ڈورس ڈے نے محسوس کیا کہ وہ اور پیسٹری کھانا چاہتا ہے لیکن شاید اس کی جیب خالی تھی۔ ڈورس ڈے نے دوسرے گاہک سے فارغ ہو کر اس ننھے بچے کی طرف مسکرا کر دیکھا۔ اسے مسکراتا دیکھ کر بچے نے اس سے کہا۔ ''کیا آپ مجھ سے شادی کر سکتی ہیں؟''

''لیکن تم تو ابھی کمسن ہو۔'' ڈورس ڈے اس کی معصوم گفتگو سے محظوظ ہوتی ہوئی بولی۔

''میرا مطلب ہے جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو؟''

''یقیناً جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو میں تم سے شادی کر لوں گی۔''

بچہ چند لمحے تک سر جھکائے کھڑا رہا، پھر اس نے نگاہ اٹھا کر خود اس کی طرف دیکھا اور کہا۔ ''کیا آپ اپنے ہونے والے شوہر کو ایک پیسٹری نہیں دے سکتیں؟'' اور ڈورس ڈے نے مسکراتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھوں میں ایک ایک پیسٹری پکڑا دی۔

معذرت

پولیس افسر نے راستہ کاٹ کر گاڑی کو روکا اور اس کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے نوجوان سے غراتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری تیز رفتاری پر میں نے چیخ کر تمہیں رکنے کا حکم دیا تو تم کیوں نہیں رکے؟''

''میں معذرت چاہتا ہوں جناب۔'' ڈرائیور نے معذرت سے کہا۔

''مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ کوئی پولیس افسر مجھے روک رہا ہے۔ میں سمجھا کہ کوئی میری گاڑی کے نیچے کچل کر چیخا ہے۔ اسی وجہ سے میں نے رکنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔''

قبلی

پشتو کے شاعر پری شان خٹک اردو نہیں جانتے اور اس بارے میں انہوں نے اپنا ایک واقعہ سناتے ہوئے کہا۔

''میں نے جب کالج میں سروس کی تو وہاں ایک لیکچرار خاتون بھی تھیں۔ میں بہت عرصے تک انہیں ''قبلی قبلی'' کہہ کر پکارتا رہا۔ ایک روز وہ غصے میں تھیں۔ میں نے پوچھا۔ ''قبلی! کیا حال ہے؟''

وہ غصے سے بولیں۔ "آپ مجھے ہر وقت قبلی قبلی کیوں کہتے ہیں؟"

میں نے پریشان ہو کر انتہائی مودب انداز میں کہا۔

"جناب مرد حضرات کو احترام سے "قبلہ" کہتے ہیں تو عورتوں کو قبلی ہی کہتے ہوں گے۔"

کتابی کیڑا

اردو کے ایک جوان پروفیسر سے اس کی محبوبہ نے دل لگی کرنے کے لئے اٹھلاتے ہوئے کہا۔ "میں تم جیسے کتابی کیڑے سے شادی تو دور کی بات ہے۔ منگنی کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ نہ تمہارے دل میں کوئی امنگ ہے نہ ترنگ، اس لئے برائے مہربانی تم مجھے میرے خطوط واپس کر دو۔ مجھے تم سے ملنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔"

محبوبہ کی باتیں سن کر پروفیسر بولا۔ "مجھے بھی تمہارے لکھے ہوئے خطوط رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ تمہاری اردو کی لکھائی بہت خراب ہے۔ تمہارا خط پڑھنے کے لئے اگر میں صبح بیٹھوں تو شام ہو جاتی ہے۔ اور خدا کی پناہ! تم ایک پیرے میں چھ سات غلطیاں کیسے کر لیتی ہو؟ مجھے کالج میں بھی جا کر مغز ماری کرنی ہوتی ہے۔ میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں کہ میں تمہارے پیچیدہ خطوط پڑھوں۔ تم بے فکر رہو۔ میں ابھی گھر جا کر تمہارے خطوط نما نقشے لے کر آتا ہوں۔"

وضع قطع

ایک بزرگ تاک جھانک کے بھی عادی تھے اور خنک لفظوں میں نصیحت اور وعظ بھی فرمایا کرتے تھے۔ ایک لڑکا نما لڑکی کو بغور دیکھنے کے بعد اپنے قریب بیٹھے ایک شخص کو مخاطب کر کے کہنے لگے۔ "لاحول ولاقوۃ! کیا زمانہ آ گیا ہے۔ لڑکیوں اور لڑکوں میں تمیز ہی ختم ہو گئی ہے۔"

تو اس شخص نے برا ماننے کے انداز میں کہا۔ "معاف کیجئے گا حضرت! وہ میری بیٹی ہے۔"

بزرگ کو خفت محسوس ہوئی۔ بولے۔ "میں معافی چاہتا ہوں۔ مگر آپ باپ ہونے کی حیثیت سے اپنی لڑکی کی اس وضع قطع پر اعتراض تو کر سکتے ہیں۔"

"جناب! میں اس لڑکی کی ماں ہوں۔" اس نے ناک بھوں چڑھا کر جواب دیا۔

بیمہ

بیٹے کو نہانے کی نیت سے دریا کے وسط کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو ماں نے چلا کر کہا۔

"زیادہ آگے نہ بڑھو، پانی گہرا ہے ڈوب جاؤ گے۔"

بیٹے نے کہا۔ "پاپا بھی تو بیچ دریا میں نہا رہے ہیں۔"

"ان کی بات اور ہے۔" ممی نے جواب دیا۔ "ان کا بیمہ ہو چکا ہے۔"

تقسیم

ایک شخص نے اپنی بیوی سے طلاق حاصل کرنے کے لئے عدالت سے رجوع کیا۔ عدالت نے ان کو ایک سال تک مزید ساتھ ساتھ رہنے کی ہدایت کی۔ لیکن خاوند اس پر بھی رضامند نہیں ہوا تو جج نے اپنا فیصلہ سنانے سے قبل مشورہ دیا کہ دونوں آدھا آدھا سامان تقسیم کر لیں۔ تب یہ مسئلہ سامنے آیا کہ بچے صرف تین ہیں وہ کیسے تقسیم ہوں گے؟ جج نے ایک بار پھر ان کو ساتھ رہنے کا موقع دیتے ہوئے کہا۔

"تم دونوں ایک اور بچہ پیدا کر لو تا کہ طلاق کے وقت دو دو بچے دونوں کو مل جائیں۔"

یہ سن کر بیوی آگ بگولہ ہو گئی اور بولی۔ "جج صاحب! اگر میں اس نکھٹو کے بھروسے رہتی تو ایک بچہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔ تینوں بچوں پہ میرا اور صرف میرا ہی حق بنتا ہے۔"

سوا سیر

ایک محترمہ ایک نوعمر بچے کو سگریٹ پیتا دیکھ کر ضبط نہ کر سکیں اور پوچھ بیٹھیں۔ "کیا تمہارے والدین کو خبر ہے کہ تم سگریٹ پینے لگے ہو؟"

"خاتون۔" بچے نے فضا میں دھواں چھوڑتے ہوئے کہا۔ "کیا تمہارے شوہر کو یہ علم ہے کہ تم اس وقت ایک اجنبی مرد سے باتیں کر رہی ہو؟"

شاکر اور صابر

شوہر خوش شکل تھا، بیوی بدصورت۔ ایک روز شوہر نے کہا۔

"ہم دونوں جنتی ہیں۔"

بیوی نے حیرت سے پوچھا۔ "وہ کیسے؟"

جواب ملا۔ "وہ ایسے کہ تم مجھے دیکھ کر شکر کرتی ہو اور میں تمہیں دیکھ کر صبر کرتا ہوں اور فرمان الٰہی ہے کہ شاکر اور صابر دونوں جنتی ہیں۔"

برا سلوک

"بہن میرے شوہر تو بڑے ظالم ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جاتے ہیں۔ کل میں نے پہلی

دفعہ ان کے لئے کھانا پکایا۔ شاید نمک زیادہ ہو گیا تھا۔ انہوں نے سارا کھانا کتے کو ڈال دیا۔''

''یہ واقعی بڑا ظلم ہے۔ بے زبانوں کے ساتھ ایسا برا سلوک نہیں کرنا چاہئے۔''

عقل مندی

سیلز مین نے ایک لڑکی کو جوتوں کے دام دو سو روپے بتائے جب کہ لڑکی کے پاس صرف سو روپے تھے، لہٰذا اس نے وہی رقم بطور امانت دے کر جوتے خرید لئے۔ یہ کہہ کر کہ باقی رقم وہ کل آ کر دے جائے گی۔

''تم بالکل بے وقوف ہو۔'' دکان کے مالک نے چلا کر سیلز مین کو کہا۔

''اب وہ کبھی بھی نہیں آئے گی باقی پیسے دینے۔''

''اس کا تو باپ بھی آئے گا جناب۔'' سیلز مین نے اٹھلاتے ہوئے کہا۔ میں نے دونوں جوتے دائیں پاؤں کے ہی دیئے ہیں۔''

ماڈرن ٹیلیفون

ٹرن......ٹرن......ٹرن

''اری رشیدہ! دیکھنا کس کا فون ہے۔''

ٹرن......ٹرن......ٹرن

''ارے نبیل کے بچے، تو ہی اٹھ جا۔ کیا تم لوگوں کے کانوں میں گھنٹی کی آواز نہیں آ رہی؟''

ٹرن......ٹرن......ٹرن

''نہ جانے کہاں دفعان ہو گئے سب کے سب، خود ہی اٹھنا پڑے گا۔ ارے! یہ تم سب آئینے کے سامنے کھڑے میک اپ کیوں کر رہے ہو؟''

ٹرن......ٹرن......ٹرن

''اماں! وہ تصویروں والا ٹیلیفون ہے ناں۔ اب ایسے حلیے سے فون نہیں اٹھا سکتے ناں۔''

ٹرن......ٹرن......ٹرن

''ارے! میں تو بھول ہی گئی تھی۔ لائیو ذرا پاؤڈر کا ڈبہ۔ اور لپ اسٹک کیا ہاتھ میں لئے

کھڑی ہے۔ لا ادھر دے۔''

ٹرن۔ ٹک۔ ٹک

تنقید

ایک شخص کو اپنی بیوی کے ہر کام میں نقص نکالنے کی عادت تھی۔ اگر وہ انڈہ ابالتی تو یہ کہتا آملیٹ بنانا تھا۔ اگر وہ آملیٹ بناتی تو انڈا ابالنا تھا۔ ایک دن بیوی نے دونوں بنا لئے اور شوہر کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ پہلے وہ دونوں چیزوں کو غور سے دیکھتا رہا پھر غصے سے بولا۔

''تمہیں عقل کب آئے گی۔ جس انڈے کو ابالنا تھا اس کا آملیٹ بنا دیا اور جس کا آملیٹ بنانا تھا اسے ابال لیا۔''

یقین کا بچی

ٹرین پوری رفتار سے کراچی کی جانب رواں تھی۔ کافی رات بیت چکی تھی لیکن سیکنڈ کلاس کمپارٹمنٹ کے مسافر سو نہیں پا رہے تھے اس کی وجہ ایک نیا شادی شدہ جوڑا تھا۔ دلہن اپنے گوٹے لگے ملبوس میں مسلسل بولے جا رہی تھی۔

''ارشد! مجھے یقین نہیں آ رہا کہ ہم ایک ہو گئے ہیں۔ کہیں یہ خواب تو نہیں ہے، خیال تو نہیں ہے۔''

اس کی ان بلند سرگوشیوں سے مسافر ڈسٹرب ہو رہے تھے۔ تبھی ایک پٹھان مسافر خونخوار لہجے اور ڈراؤنی آواز میں دھاڑ کے بولا۔ ''تم اس یقین کا بچی کو یقین دلاؤ تا کہ یہ بک بک بند کرے اور ہم سب سو سکے، خانہ خراب کا بچہ۔''

پلاسٹک سرجن

ایک عورت نے اپنے شوہر سے کہا۔ ''تم کو یہ شکایت بہت رہتی تھی نا کہ میرا منہ بہت بڑا ہے؟''

شوہر نے جواب دیا۔ ''ہاں! مگر اس لئے کہ یہ اکثر کھلا رہتا ہے۔''

بیوی بولی۔ ''سنو تو سہی! میں ایک پلاسٹک سرجن سے ملی تھی۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ چند ٹانکے لگا کر میرے منہ کو بالکل گڑیا کے منہ جیسا بنا دے گا اس کی فیس صرف ایک ہزار روپے ہو گی۔''

شوہر نے کہا۔ ''خوب! تو یہ لو دو ہزار روپے اور اپنا پورا منہ سلوا لو۔''

ہوشیار کتا

دو دوست شراب خانے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ ایک نے کہا۔

''میرا کتا بہت ہوشیار ہے۔ جب میں اسے دکان سے انڈے لانے کے لئے بھیجتا ہوں تو وہ صرف تازہ انڈے لاتا ہے۔ انڈا اگر خراب ہو تو وہ قبول نہیں کرتا۔ کیا ناک پائی ہے اس نے۔''

دوسرا بولا۔ ''یہ تو کچھ بھی نہیں۔ میرا کتا جب میرے لئے سگریٹ لینے جاتا ہے تو صرف میری پسند کے برانڈ کے سگریٹ ہی لے کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت تک وہ سگریٹ کبھی نہیں پیتا جب تک میں خود اپنے ہاتھ سے اسے سگریٹ نہ دوں۔''

یہ کہہ کر دوسرے شخص نے قریب کی میز پر بیٹھے ہوئے بوڑھے آدمی سے پوچھا۔ ''کیا آپ نے بھی کسی ایسے کتے کے بارے میں سنا ہے جو ہمارے کتوں کی طرح ہوشیار ہو؟''

بوڑھے آدمی نے جواب دیا۔ ''صرف ایک کتے کے بارے میں مجھے معلوم ہے۔ وہ میرے بھائی کا کتا ہے اور اس دکان کو چلاتا ہے جہاں تم دونوں کے کتے خریداری کرتے ہیں۔''

اوورکوٹ

ایک پارٹی کے اختتام پر ایک آدمی کچھ جھجکتا ہوا ایک صاحب کی طرف بڑھا اور ان سے پوچھنے لگا۔ ''معاف کیجئے! آپ اکبر علی تو نہیں ہیں؟''

ان صاحب نے جواب دیا۔ ''جی نہیں۔''

وہ آدمی بولا۔ ''میرا بھی یہی اندازہ تھا۔ بات یہ ہے کہ میں اکبر علی ہوں اور جو اوورکوٹ آپ پہننے والے ہیں وہ اکبر علی کا ہے۔''

دعا و توبہ

ایک ضعیف العمر رئیس جو شراب و شباب کا رسیا تھا جب شدید طور پر بیمار پڑا تو اس نے خدا سے دعا کی کہ مجھے مزید حیات کر میں شراب و شباب سے توبہ کرتا ہوں۔

چنانچہ اس کی دعا و توبہ دونوں قبول ہوئیں اور وہ چنگا ہو گیا۔ ایک کلب میں وہ تنہا میز پر بیٹھا اپنے دنوں کو یاد کر رہا تھا کہ ایک شوخ و طرار حسینہ شراب کا گلاس ہاتھ میں لئے اس کی طرف لپکی اور لگاوٹ کے انداز میں اس کے قریب بیٹھ گئی۔ رئیس کو فوراً اپنی توبہ یاد آ گئی۔ اس نے معذرت طلب لہجے میں کہا۔

''معاف کرنا، میں نے شراب اور شباب دونوں سے توبہ کر لی ہے۔''

''تو کیا ہوا؟'' حسینہ نے فوراً اچھل کر کہا۔ ''یہ توبہ تو نہیں کی کہ اب زندگی میں پھر کبھی توبہ نہیں کرو گے۔''

ستم ظریفی

میاں بیوی عدالت میں پیش ہوئے۔ شوہر کی حالت اتنی غیر تھی کہ اسے دو آدمیوں نے سہارا دے کر کھڑا کیا ہوا تھا۔ اس کے سر پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ ایک ہاتھ گلے میں پڑی ہوئی پٹی میں پڑا تھا جب کہ ایک ٹانگ پر لکڑی کی کھپچی لگی تھی اور وہ بیساکھیوں کے باوجود دوسروں کے سہارے کا محتاج تھا۔

جج نے کہا۔ ''مقدمے کی نوعیت بیان کی جائے۔''

بیوی گرج کر بولی۔ میں اپنے ظالم شوہر پر الزام عائد کرتی ہوں کہ اس نے مجھے گھونسہ مارا ہے۔''

جج نے شوہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ''تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ اس بیچارے ٹوٹے پھوٹے حواس باختہ شخص نے تم کو گھونسہ مار کر تم پر ظلم کیا ہے؟''

''آپ نہیں جانتے جناب والا۔'' بیوی نے کہا۔ ''یہ ظالم اس وقت ٹوٹا پھوٹا اور حواس باختہ ہرگز نہیں تھا جب اس نے مجھے گھونسہ مارا تھا۔''

لمبے بال

ایک لڑکے نے بہت لمبے لمبے بال رکھے ہوئے تھے جو اس پر جچتے تھے۔ لڑکے کے باپ نے دو تین بار کہا کہ بیٹا بال چھوٹے کرالو مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔ باپ نے بھی بلاناغہ بال کٹوانے پر اصرار جاری رکھا۔ اس بات پر لڑکے کو بہت غصہ آتا تھا۔ ایک دن لڑکے نے تنگ آ کر پوچھا۔

''آخر کیوں آپ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ میں نہیں کٹواؤں گا بال۔''

باپ نے غمزدہ لہجے میں کہا۔ ''بیٹا! بات یہ ہے کہ ہمارے گھر لوگ آتے ہیں لڑکی دیکھنے، لیکن پسند نہیں کر جاتے ہیں۔''

تقویٰ

ایک صاحب نہایت پابندی سے مسجد میں پانچ وقت کی حاضری دیا کرتے تھے۔ لوگ ان کے تقویٰ سے بہت متاثر تھے۔ ایک شخص نے ان کو نہایت انہماک سے نماز ادا کرتے دیکھا تو اپنے ساتھی سے بولا۔

''یہ شخص جو نماز پڑھ رہا ہے نہایت متقی اور پرہیز گار ہے۔''

اس پر وہ صاحب نماز توڑ کر بولے۔ ''اور جناب! میں حاجی بھی ہوں۔''

بھول

تین عورتیں اپنی بھول جانے کی عادت کا ذکر کر رہی تھیں۔

ایک نے کہا۔ ’’میں فریج کے پاس جاتی ہوں تو یہ یاد نہیں آتا کہ مجھے کوئی چیز رکھنی ہے یا نکالنی ہے۔‘‘

دوسری بولی۔ ’’یہ تو کچھ بھی نہیں۔ میں کبھی کبھی زینے کے پاس کھڑی یہی سوچتی رہتی ہوں کہ میں ابھی ابھی اتری ہوں یا مجھے اوپر جانا ہے۔‘‘

تیسری نے کہا۔ ’’شکر ہے میرے ساتھ تو کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔‘‘

یہ کہتے ہوئے اس نے بے اختیار میز تھپتھپائی، پھر یکایک چونک کر اٹھتے ہوئے بولی۔

’’ارے کسی نے دروازے پر دستک دی ہے، میں دیکھ کر آتی ہوں۔‘‘

تعلیم بالغاں

دو بزرگ آپس میں بیٹھے ہوئے موجودہ تعلیم گاہوں کے متعلق رائے زنی کر رہے تھے۔

ایک بولا۔

’’میں نے اپنے بیٹے کو اس لئے یونیورسٹی میں بھیجا تھا کہ وہ تعلیم حاصل کرے مگر وہ تو بس ساتھ پڑھنے والی لڑکیوں کے ساتھ رنگ رلیاں مناتا ہے اور منشیات کا استعمال کرتا ہے۔‘‘

دوسرے بوڑھے نے کہا۔ ’’آج کل اکثر طالب علم یہی کرتے ہیں، میں سوچتا ہوں اس سے بہتر تو یہی تھا کہ میں اپنے بیٹے کو گھر پر رکھتا اور خود یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا۔‘‘

پچاس روپے

زخمی شخص بے ہوشی کے عالم میں اسپتال میں پڑا ہوا تھا۔ ہوش میں آیا تو اپنے برابر بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا۔ ’’یہ بتایئے کہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔‘‘

’’قصہ یہ ہے کہ رات تم نے شراب پی کر شرط لگائی تھی کہ تم شراب خانے کی کھڑکی سے کود جاؤ گے اور شراب خانے کے چاروں طرف ہوا میں اڑتے رہو گے؟‘‘

’’پھر تم نے مجھے روکا کیوں نہیں؟‘‘ زخمی نے کہا۔

’’کیسے روکتا۔‘‘ دوسرا شخص بولا۔ ’’میں نے بھی تو اس شرط پر پچاس روپے لگا رکھے تھے۔‘‘

یقینی شادی

کروڑپتی تاجر نے رازدارانہ انداز میں اپنے گہرے دوست سے کہا۔

’’میری عمر تقریباً 68 برس ہو چکی ہے، میں ایک حسین و جمیل دوشیزہ کی محبت میں گرفتار ہوں۔ میں اس فتنہ قامت کے بغیر زندہ رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ سترہ سال کی اس خوش جمال لڑکی نے میری راتوں کی نیند حرام کر دی ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے، اگر میں دوشیزہ کو اپنی عمر پچاس سال بتاؤں تو کیا وہ مجھ سے شادی کرنے پر آمادہ ہو جائے گی۔‘‘

’’میں تمہیں ایک بہترین مشورہ دے رہا ہوں۔‘‘ بے تکلف دوست نے کہا۔ ’’اگر تم اس لڑکی کو اپنی عمر اسی سال بتاؤ تو وہ یقینی طور پر شادی پر آمادہ ہو جائے گی۔‘‘

غلطی

ایک وکیل نے اپنی تصویر بنوائی جس میں اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی جیب میں ڈال رکھے تھے۔ جب اس نے یہ تصویر اپنے ایک دوست کو دکھائی تو وہ بولا۔ ’’ویسے تو تصویر اچھی ہے، بس اس میں ایک غلطی ہے۔‘‘

وکیل نے پوچھا۔ ’’وہ کیا؟‘‘

دوست نے کہا۔ ’’غلطی یہ ہے کہ وکیل کے ہاتھ اپنی جیب میں نہیں بلکہ دوسروں کی جیب میں ہوتے ہیں۔‘‘

لمبا آدمی

ایک چھوٹے قد کی عورت سے جس کا شوہر بہت ہی لمبا تھا، اس کی سہیلی نے پوچھا۔ ’’تم نے اتنے لمبے آدمی سے شادی کیوں کی؟‘‘

عورت نے جواب دیا۔ ’’اس لئے کہ وہ جب مجھ سے بات کرے تو گردن جھکا کر اور جب میں بات کروں تو گردن اٹھا کر کروں۔‘‘

لوری

بچہ کافی دیر سے رو رہا تھا۔ ماں کے بار بار چپ کرانے پر بھی چپ نہ ہوا تو شوہر نے کہا۔

’’آخر تم اسے لوری سنا کر سلا کیوں نہیں دیتیں؟‘‘

بیوی نے کہا۔ ''میں نے لوری سنائی تھی مگر پڑوس سے ایک آواز آئی کہ اس سے بہتر ہے، بچے کو رونے دیجئے۔''

خاموش رہو

ایک صاحب نے سینما منیجر کو فون کیا اور پوچھا۔ ''آج کون سی فلم چل رہی ہے۔''

منیجر نے جواب دیا۔ ''خاموش رہو۔''

ان صاحب نے اونچی آواز میں دوبارہ پوچھا۔ ''میں پوچھ رہا ہوں کون سی فلم لگی ہوئی ہے؟''

منیجر پھر بولا۔ ''خاموش رہو۔''

ادھر سے غصے سے آواز آئی۔ ''بے وقوف۔''

''جی وہ دو ہفتے بعد لگے گی۔''

وہ صاحب مزید غصے میں دہاڑے۔ ''احمق۔''

منیجر نے جواب دیا۔ ''جناب وہ پچھلے ہفتے ریلیز ہوئی تھی، اب اتر چکی ہے۔''

ترکیب

ایک غائب دماغ پروفیسر صبح گھر سے نکلے تو بیگم نے اپنے مرمت طلب سینڈل انہیں دیتے ہوئے کہا۔ ''یہ نکڑ پر بیٹھے موچی کے یہاں ڈالتے جائیں۔''

پروفیسر صاحب گھر سے نکلے اور راستے میں جوتے دینا بھول گئے بس میں سوار ہوئے تو جوتے اپنی گود میں رکھ لئے۔ کنڈیکٹر ٹکٹ لینے آیا تو اس نے تبصرہ کیا۔ ''مان گئے صاحب! آخر ہیں نا استاد۔ اچھی ترکیب نکالی ہے۔ اب بیگم صاحبہ آپ کی عدم موجودگی میں گھر سے قدم نہیں نکال سکیں گی۔''

چالاک گھوڑا

سنسان سڑک پر ایک صاحب کی کار خراب ہوگئی تو وہ کار کا بونیٹ اٹھا کر انجن کا جائزہ لینے لگے۔ یکا یک ایک آواز ان کے کانوں میں پڑی۔

''خرابی بیٹری میں ہے جناب۔''

ان صاحب نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا۔ دور دور تک انہیں کوئی نظر نہ آیا۔ صرف ایک گھوڑا انہیں سڑک کے کنارے کھیت میں کھڑا دکھائی دیا تو ان کے ہوش اڑ گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ کافی دیر تک دوڑنے کے بعد انہیں ایک ورک شاپ نظر آئی تو وہ ورک شاپ میں داخل ہوئے اور مستری کو ساری روداد سنانے لگے۔

مستری نے پوچھا۔ ''وہ گھوڑا سیاہ رنگ کا، ٹیڑھی ٹانگوں والا ہوگا۔''

ان صاحب نے جواب دیا۔ ''جی ہاں! بالکل وہی تھا۔''

مستری بولا۔ ''تو اس کی بات سے آپ پریشان نہ ہوں۔ وہ کار کے انجن کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا۔''

عینک

ایک لڑکی ہنی مون منا کر واپس آئی تو اس نے پیش آنے والے ایک سنگین واقعے کا ذکر اپنی ماں سے کیا۔ ماں اپنے شوہر پر برس پڑی۔

''میں پہلے ہی کہتی تھی کہ بیٹی کے لئے عینک بنوا دو۔ لیکن ہمیشہ میری بات ٹالتے رہے۔ اب وہ اپنے دولہا کے بجائے کسی اور نوجوان کے ساتھ ہنی مون منا کر واپس آئی ہے۔''

پرانا کوٹ

ایک دولت مند عورت سے ایک فقیر نے گڑگڑا کر کہا۔ ''آپ کے پاس کوئی پھٹا پرانا کوٹ پڑا ہو تو مجھ غریب کو دے دیجئے۔''

عورت بولی۔ ''مگر تم جو کوٹ پہنے ہوئے ہو، وہ تو بہت اچھا ہے۔''

فقیر نے کہا۔ ''آپ کا کہنا ٹھیک ہے محترمہ! مگر اس نے میرا دھندا چوپٹ کر رکھا ہے۔''

عجیب بات

دو جج مرنے کے بعد الگ الگ جگہوں پر پہنچے۔ ایک دن جنت میں پہنچنے والے جج کی ملاقات دوزخ میں جانے والے جج سے ہوئی تو دونوں اپنی اپنی مصروفیتوں کا حال سنانے لگے۔

دوزخی جج بولا۔ ''بہت اچھی گزر رہی ہے۔ صبح کو گیارہ بجے تک سارا کام پورا ہو جاتا ہے۔''

ہر شخص کے مقدمے کا فیصلہ ایک ہی دن میں ہوجاتا ہے۔ آدھے گھنٹے سے زیادہ ہم لوگوں کو کام نہیں کرنا پڑتا۔

تمہارے ہاں کیا حال ہے؟‘‘

جج نے جواب دیا۔’’برا۔ صبح کے آٹھ بجے عدالت کا کام شروع ہوتا ہے تو ختم ہوتے ہوتے رات کے دس گیارہ بج جاتے ہیں۔ ایک ایک مقدمے کا فیصلہ ہونے میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں۔‘‘

دوزخی جج نے پوچھا۔’’عجیب بات ہے۔ تمہیں اتنا زیادہ کام کیوں کرنا پڑتا ہے۔‘‘

جنتی جج نے جواب دیا۔’’کیوں کہ ہمارے یہاں ججوں کی بہت کمی ہے۔‘‘

ماتحت

ایک افسر نے اپنے ماتحت سے پوچھا۔’’ہنی مون پر تم کتنے دن کے لئے جانا چاہو گے؟‘‘

ماتحت بولا۔’’آپ کتنے دن کے لئے جانے کا مشورہ دیتے ہیں؟‘‘

افسر نے کہا۔’’میں کیسے بتاسکتا ہوں۔ میں نے تمہاری دلہن کو دیکھا ہی کہاں ہے۔‘‘

فوری پیغام

ایک عورت نے پولیس اسٹیشن میں اپنے شوہر کے غائب ہوجانے کی رپورٹ درج کرائی۔

فرض شناس پولیس انسپکٹر نے اس سے پوچھا۔’’جب ہم آپ کے شوہر کو تلاش کرلیں تو کیا آپ انہیں کوئی فوری پیغام دینا چاہیں گی؟‘‘

عورت نے جواب دیا۔’’جی ہاں! انہیں بتادیجئے کہ میری والدہ جو آنے والی تھیں، اب نہیں آرہی ہیں۔‘‘

مخمل کا بٹوا

بیماری سے شفایاب ہونے کے بعد ایک امیر عورت نے ڈاکٹر سے کہا۔

’’آپ کے احسان کا بدلہ میں پوری طرح کسی طور نہیں چکا سکتی۔ ہاں! ممنونیت کے اظہار کے لئے میں یہ مخمل کا بٹوا ضرور آپ کو دینا چاہتی ہوں، جس پر میں نے خود اپنے ہاتھ سے کشیدہ کاری کی ہے۔‘‘

ڈاکٹر سرد لہجے میں بولا۔’’محترمہ! ڈاکٹر کو ممنونیت کی نہیں، فیس کی ضرورت ہوتی ہے۔‘‘

عورت کچھ بجھ سی گئی۔ پھر اس نے پوچھا۔’’کیا ہے آپ کی فیس؟‘‘

ڈاکٹر نے جواب دیا۔’’دو سو روپے۔‘‘

عورت نے وہ مخمل کا بٹوا کھولا جو وہ ڈاکٹر کو دینے کے لئے لائی تھی، اس میں سے سو سو روپے کے پانچ نوٹ نکالے، دو نوٹ ڈاکٹر کی طرف بڑھائے، بٹوا بند کیا اور اسے اپنے ساتھ واپس لے گئی۔

زخمی سپاہی

فوجی اسپتال میں پڑا ہوا ایک زخمی سپاہی ایک مہربان نرس سے اپنی بیوی کو خط لکھوا رہا تھا۔ اسپتال کا حال لکھواتے ہوئے اس نے کہا۔

’’لکھئے، یہاں کی نرسیں بڑی بدصورت ہیں۔‘‘

خط لکھنے والی نرس چمک کر بولی۔’’یہ تو آپ ہم نرسوں کے ساتھ شاید زیادتی کررہے ہیں۔‘‘

سپاہی نے کہا۔’’میں جانتا ہوں، مگر آپ تصور بھی نہیں کرسکتیں کہ یہ جملہ پڑھ کر میری بیوی کس قدر خوش ہوگی۔‘‘

ایک سے بڑھ کر ایک

دو بنجارے دوست کافی مدت کے بعد ملے تو ایک دوسرے کو اپنا حال سنانے لگے۔

ایک نے کہا۔’’میں روزانہ ایک مرغ کھاتا ہوں۔‘‘

دوسرا بولا۔’’تو کیا ہوا؟ میں بھی روزانہ ایک مرغ کھاتا ہوں۔‘‘

پہلے نے حیران ہوکر پوچھا۔’’میری طرح خرید کر؟‘‘

آئس کریم

ایک کنجوس آدمی اپنی بیوی کے ساتھ بازار سے گزر رہا تھا۔ یکایک اس نے بیوی سے کہا۔

’’کیوں نہ آج یہاں دوبارہ آئس کریم کھائی جائے۔‘‘

بیوی بولی۔’’دوبارہ؟ ہم نے یہاں ابھی پہلی بار کب آئس کریم کھائی ہے۔‘‘

کنجوس آدمی بڑبڑایا۔’’کمال ہے، تمہاری یادداشت کتنی کمزور ہے۔ پانچ برس پہلے جب ہماری نئی نئی شادی ہوئی تھی تو کیا ہم نے یہاں آئس کریم نہیں کھائی تھی؟‘‘

موتیا کے پودے

ایک صاحب پریشانی کے عالم میں پودوں کی نرسری میں پہنچے اور نرسری کے مالک سے پوچھنے لگے۔ ''آپ کے یہاں گملوں میں لگے ہوئے موتیا کے پودے ہوں گے؟''

دکاندار بولا۔ ''موتیا کے پودے تو اس وقت نہیں ہیں، چنبیلی کے پودے دے دوں۔''

ان صاحب نے کہا۔ ''نہیں! چنبیلی کے پودوں سے کام نہ چلے گا۔ میں نے اپنی بیوی سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک وہ میکے میں رہے گی، میں روزانہ اس کے موتیا کے پودوں کو پانی دیتا رہوں گا۔''

الزام

ملازمت کی امیدوار حسین لڑکی سے اس کی تعلیمی اہلیت، ٹائپ کی رفتار وغیرہ معلوم کرنے سے پہلے کمپنی کے افسر نے پوچھا۔ ''آپ نے پچھلی ملازمت کیوں چھوڑی تھی؟''

لڑکی نے جواب دیا۔ ''میرے افسر کی بیوی نے مجھ پر یہ الزام لگایا تھا کہ میں اس کے شوہر پر ڈورے ڈالنے لگی ہوں۔''

افسر بولا۔ ''ٹھیک ہے۔ آپ کل سے کام پر آسکتی ہیں۔''

آج کا اخبار

ایک صاحب سسک سسک کر بالآخر شادی کے بندھن میں بندھ ہی گئے۔ اور اپنی بے انتہا حسین بیوی کے ساتھ ہنی مون منانے اتوار کے دن مری جا پہنچے۔ ہوٹل پہنچ کر نو بیاہتا جوڑا اس طرح ایک دوسرے میں کھویا کہ کسی بات کا ہوش ہی نہ رہا۔ صبح کے وقت ان کی آنکھ کھلی تو کمرے سے نکل کر انہوں نے بیرے سے پیر کے دن کا اخبار مانگا۔

بیرا جواباً بولا۔ ''جناب پیر کے دن کا اخبار تو گودام میں ہے۔ آج بدھ کا دن ہے لہٰذا آج کا اخبار مل سکتا ہے۔''

ہمدردی

سردیوں کے دن تھے۔ بس تیز رفتاری سے پہاڑی علاقے میں ڈھلوان کی طرف جا رہی تھی۔ ایک نوجوان مسافر کی نظر سامنے بیٹھی ہوئی بڑھیا پر پڑی جو کھڑکی کے ساتھ بیٹھی کپکپا رہی

تھی۔ نوجوان سمجھ گیا کہ وہ بس کی تیز رفتاری کی وجہ سے ڈر رہی ہے۔ اس نے بڑھیا کا ہاتھ تھام لیا۔ بڑھیا بھی اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے بیٹھی رہی۔

بڑھیا نے نوجوان سے بہت پیار اور شفقت سے کہا۔ ''بیٹا آگے بھی ڈھلوانیں آئیں گی۔ تمہیں پھر ڈر لگے تو بے شک پھر میرا ہاتھ تھام لینا۔''

نقش قدم

ایک لڑکا اسکول سے واپس آیا تو پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے دوہرا ہوا جا رہا تھا۔ ماں نے بیٹے کی یہ حالت دیکھی تو کہنے لگی۔

''چائے کے ساتھ بسکٹ وغیرہ کھا لو۔ کیونکہ تمہارا پیٹ خالی ہے درد اس لئے ہو رہا ہے۔ اس میں کچھ ہوگا تو تکلیف نہیں ہوگی۔''

لڑکے نے ماں کی ہدایت پر عمل کیا تو پیٹ کا درد جاتا رہا۔

شام کو اس کا باپ دفتر سے آیا تو آتے ہی سر درد کی شکایت کرنے لگا۔

''ڈیڈی! میں جانتا ہوں آپ کا سر کیوں دکھ رہا ہے۔'' لڑکے نے کہا۔ ''یہ اندر سے خالی ہے۔ اس میں کچھ ہوگا تو درد نہیں ہوگا۔''

خوبصورت بلا

ایک پارٹی میں ایک خاتون نے میزبان خاتون سے پوچھا۔ ''وہ خوبصورت بلا کس طرف گئی جو ابھی ابھی شربت بانٹ رہی تھی؟''

یہ سن کر میزبان خاتون نے پوچھا۔ ''کیا آپ کو شربت چاہئے؟''

مہمان خاتون نے جواب دیا۔ ''جی نہیں! مجھے اپنا شوہر چاہئے۔''

اطلاع

ایک مالدار کنجوس کا بیٹا امتحان میں فیل ہو گیا۔ کافی سوچ بچار کے بعد بیٹے نے باپ کو ان الفاظ میں فیل ہونے کی اطلاع دی۔

''ڈیئر ابا جان! آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اس سال آپ کو میری کتابوں پر رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ کیونکہ میرے اساتذہ نے مجھے مزید ایک سال موجودہ کلاس میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔''

اسپیشلسٹ

تقریب میں ایک خاتون کی ملاقات ایک ڈاکٹر صاحب سے ہوئی۔ خاتون کے ہونٹوں پر ایک دل آویز مسکراہٹ بکھر گئی خاتون نے مسکرا کر ڈاکٹر سے پوچھا۔ ''ڈاکٹر آف فلاسفی۔''

''نہیں! ڈاکٹر آف میڈیسن۔''

''جنرل؟''

''نہیں! ماہر خصوصی۔''

''آنکھ، ناک اور گلا؟''

''جی نہیں۔ صرف ناک کا۔''

''دونوں نتھنوں کے ماہر؟''

''جی نہیں۔ صرف دائیں نتھنے کا۔''

''اوہ! معاف کیجئے گا۔ میں یہ پوچھنا تو بھول ہی گئی کہ ناک مرد کی یا عورت کی؟''

شدید ضرورت

ایک غریب آدمی ڈاکٹر کے پاس آیا۔ وہ بہت افسردہ نظر آرہا تھا۔ اس نے کہا۔ ''ڈاکٹر صاحب! براہ کرم میری مدد کریں۔ ایک ماہ قبل میں ایک روپے کا سکہ نگل گیا تھا۔''

ڈاکٹر نے کہا۔ ''بھلے آدمی! خدا تم پر رحم کرے۔ تم اتنا عرصہ کیوں انکار کرتے رہے، جس دن تم نے سکہ نگلا تھا اسی دن میرے پاس کیوں نہیں آئے؟''

غریب آدمی نے جواب دیا۔ ''سچی بات یہ ہے ڈاکٹر صاحب کہ اس وقت مجھے پیسوں کی اتنی شدید ضرورت نہ تھی۔''

اندیشہ

انگریزوں کا خیال ہے کہ جس وقت تارا ٹوٹتا ہے اس وقت دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔ ایک بار رات کے وقت پارک میں ایک بینچ پر ایک لڑکا اور ایک لڑکی بیٹھے تھے کہ اچانک تارا ٹوٹا۔ لڑکے نے لڑکی سے کہا۔ ''قبولیت دعا کا وقت ہے جو مانگنا ہے مانگ لو۔''

''دعا میں نے مانگ لی ہے۔'' لڑکی نے کہا۔ ''لیکن مجھے اس کے قبول ہونے میں شک ہے۔ کیونکہ تم بہت زیادہ شرمیلے ہو۔''

ارادہ

لڑکی نے پوچھا۔ ''مجھ سے شادی کر کے تم سگریٹ نوشی ترک کر دو گے؟''

لڑکے نے یقین دلایا۔ ''کر دوں گا۔''

''اور آوارہ گردی بھی چھوڑ دو گے۔''

''ہاں بھئی یہ بھی چھوڑ دوں گا۔''

''فلم بھی نہیں دیکھو گے؟''

لڑکے نے آہ بھری۔ ''نہیں بھئی! نہیں دیکھوں گا۔''

''تم کتنے اچھے ہو۔'' لڑکی نے خوش ہو کر کہا۔ ''میری خاطر تم اور کون کون سی چیزیں ترک کر دو گے؟''

لڑکے نے پیشانی پر آیا ہوا پسینہ خشک کیا اور آہستہ سے کہا۔ ''تم سے شادی کرنے کا ارادہ؟''

وجہ تسمیہ

سپاہی کی بندوق گم ہونے پر افسر نے کہا۔ ''تمہیں اس کی قیمت ادا کرنی ہو گی۔''

سپاہی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر میں فوجی ٹرک چلا رہا ہوتا اور وہ گم ہو جاتا تو کیا مجھے اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی؟''

''بے شک۔'' افسر نے جواب دیا۔ سپاہی نے کہا۔ ''اب میری سمجھ میں آیا کہ بحری جہاز کے کپتان جہاز غرق ہوتے وقت اس کے ساتھ ہی جانا کیوں پسند کرتے ہیں۔''

تبصرہ

ایک عورت پہلی مرتبہ اپنے شوہر کے ساتھ کرکٹ میچ دیکھنے گئی۔ وہ کھیل کے دوران خاموشی سے اپنے شوہر کا تبصرہ سنتی رہی۔ ایک موقع پر اس کا شوہر اچھل اچھل کر تالیاں پیٹنے لگا۔

''اوہ! تم نے دیکھا نہیں۔ فیلڈر نے کتنی مہارت سے گیند کیچ کی ہے۔''

''تو اس میں چلانے کی کیا بات ہے؟'' عورت سادگی سے بولی۔

''وہ وہاں کھڑا کس لئے ہے؟''

جماہی

بیوی نے انتہائی غصیلے لہجے میں پوچھا۔
''کیا بدتمیزی ہے۔تم نے بیگم زمان کے ہاں میری گفتگو کے دوران سات بار جماہی کیوں لی تھی؟''
''میں نے جماہی ہرگز نہیں لی تھی۔''شوہر نے مؤدبانہ لہجے میں گزارش کی۔ پھر چند لمحے توقف کے بعد بولا۔''دراصل میں تو ہر بار کوئی بات کرنا چاہتا تھا۔''

نظارۂ حسن

کتابوں کی دنیا میں گم رہنے والے ایک پروفیسر کی بے نیازی کو ختم کرنے کے لئے اس کی خوبصورت بیوی نے ایک انوکھی ترکیب سوچی۔ دوپہر کے وقت وہ اس عالم میں پروفیسر کے سامنے جا کھڑی ہوئی کہ اپنے پرشباب جسم کو میک اپ کے ذریعے مزید نکھار دیا تھا۔ پیروں میں سینڈل پہن رکھے تھے اور ہاتھ میں پرس تھا۔ بڑی ادا کے ساتھ اس نے پرس کو جھلاتے ہوئے پروفیسر سے شوخ لہجے میں کہا۔
''ذرا ادھر تو دیکھئے۔''پروفیسر نے ایک نظر بیوی کو دیکھا اور یہ کہتے ہوئے پھر اپنی کتاب میں گم ہو گیا۔''بازار جارہی ہو؟ میرے لئے سگار کا ڈبہ بھی لیتی آنا۔''

مالی مدد

ہوسٹل میں رہنے والے ایک طالب علم کو جب مالی پریشانی نے بہت ستایا تو فکر کو بھولنے کے لئے اس نے شراب کی بوتل اپنے قریب رکھی اور اپنے باپ کو خط لکھنا شروع کیا۔''میرے پاس پیسے بالکل نہیں رہے ہیں۔
میں بہت پریشان ہوں......خط پورا کرتے کرتے وہ چار پیگ چڑھا چکا تھا۔ چنانچہ خط اس نے اس طرح ختم کیا۔''اور پاپا! اگر آپ کو مالی مدد کی ضرورت ہو تو بے جھجک مجھے لکھ دیجئے۔ تکلف برتنے کی ضرورت نہیں۔''

دل برداشتہ ہیرو

ایک شوخ اداکارہ نے ایک فلمی پارٹی میں بڑھ کر جب اپنی خوبصورت سہیلی کو چوم لیا تو ایک

دل برداشتہ ہیرو نے اپنے ایک دوست سے کہا۔''اس دور کی سب سے بڑی مصیبت یہی ہے کہ عورتیں مردوں کے کام کرنے لگی ہیں۔''

یادداشت

ایک سیلز مین کی یادداشت جب اس حد تک جواب دینے لگی کہ وہ اپنی فرم کا نام بھی بھولنے لگا تو فرم کے مالک نے اسے یادداشت کو تیز کرنے کے لئے ٹریننگ کورس میں داخلہ لینے کا مشورہ دیا۔ کورس مکمل کرنے کے بعد ایک دن اسے راستے میں ایک جانی پہچانی شکل نظر آئی۔ وہ فوراً اس آدمی کے پاس پہنچا اور پوچھنے لگا۔ کیا میں 1958ء میں آپ سے لاہور میں ملا تھا؟'' اجنبی نے جواب دیا۔''لاہور تو میں کبھی گیا ہی نہیں۔'' سیلز مین بولا۔''تو پھر شاید فیصل آباد میں سیلز مینوں کی کانفرنس میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔'' اجنبی نے کہا۔''میں کبھی سیلز مینوں کی کسی کانفرنس میں شریک نہیں ہوا۔'' سیلز مین نے ہمت ہارے بغیر کہا۔
''اوہو، آپ سے 1990ء میں حیدرآباد میں مڈبھیڑ ہوئی تھی۔'' اجنبی نے جھلا کر کہا۔''بے وقوف کہیں کے، میں تمہارا بھائی اختر ہوں۔''

انجن

ایک دوست کے ہونٹوں پر ہم نے کالک لگی دیکھی تو ان سے وجہ پوچھی۔ انہوں نے وضاحت کی۔''میری بیوی میکے گئی ہے اور میں ابھی ابھی اسے رخصت کر کے اسٹیشن سے آرہا ہوں۔ جب ٹرین چلنے کو ہوئی تو میرا دل ایسا بے قابو ہوا کہ میں نے مارے خوشی کے انجن کو چوم بیٹھا۔''

بارش

ایک بوڑھے آدمی نے گھر پہنچنے پر جب اپنی جوان بیوی کو ایک لمبے تگڑے نوجوان کے بازوؤں میں سمائے دیکھا تو مارے غصے کے اس کا نحیف سراپا لرزنے لگا۔ اس نے نوجوان کی چھتری اٹھائی اور اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ پھر لرزتی آواز میں کہنے لگا۔''کاش اس وقت زور کی بارش ہونے لگے۔''

خوش قسمت

ایک صاحب نے اپنے دفتری ساتھی کو بتایا۔ ''میرا اپنی بیوی سے زور کا جھگڑا ہو گیا تھا۔ جھگڑے کے دوران میں اس نے دھمکی دی کہ وہ تین دن تک مجھ سے بات نہ کرے گی۔'' ساتھی بولا۔ ''تم خوش قسمت ہو، یار۔ تمہیں واقعی خوشی ہو رہی ہوگی۔'' ان صاحب نے کہا۔

''خوشی کیوں ہو رہی ہوگی، آج آخری دن ہے۔''

وزارت

ایک صاحب کو جب وزارت کی پیش کش کی گئی تو انہوں نے فوراً اپنی حسین بیوی کو فون کیا اور اس سے کہا۔ ''کیا تم ایک وزیر کی بیوی کہلانا پسند کرو گی۔'' بیوی نے جواب دیا۔ ''یقیناً، آپ کون صاحب بول رہے ہیں؟''

ٹیلی ویژن شو

ایک شرابی بحری جہاز کے عرشے سے لڑکھڑاتا ہوا جہاز کے نچلے حصے کی طرف بڑھا جہاں اسباب لدا ہوا تھا۔ وہاں وہ ایک پیٹی پر بیٹھ کر پورٹ ہول (شفاف پلاسٹک سے بند کھڑکی) کے پار دیکھنے لگا۔ پوری شام اس نے اسی طرح گزار دی۔ پھر وہ بیزار ہو کر مڑا اور بڑبڑانے لگا۔ ''کیا واہیات ٹیلی ویژن شو ہے۔''

پیغام

ایک سیاح کا گزر ریڈ انڈین قبائلیوں کی بستی سے ہوا تو اس نے دیکھا کہ ایک سردار زور زور سے ڈھول بجا رہا ہے۔ سیاح کے پوچھنے پر سردار نے بتایا کہ بستی میں پانی کی کمی کی وجہ سے وہ ڈھول بجا رہا ہے۔ سیاح بولا۔ ''کیا بارش بلانے کے لئے ناچ کی تیاری ہے؟''

سردار نے جواب دیا۔ ''نہیں۔ میں تو ڈھول کے ذریعہ پیغام بھیج کر اگلی بستی سے واٹر ورکس کے مستری کو بلا رہا ہوں۔''

بور آدمی

ایک بار آنجہانی جان کینیڈی کسی ریستوران میں ایک بور آدمی کے چنگل میں پھنس گئے۔ شائستگی، انہیں اس کی باتیں سننے اور اسے بولنے سے نہ روکنے پر مجبور کرتی رہی۔ پھر انہوں نے ویٹر کو اشارہ کیا بل چکایا نیز ویٹر کو بھاری ٹپ دی اور اس سے کہا۔ ''مجھے ضروری کام سے جانا ہے۔ تم جتنی دیر یہ صاحب چاہیں ان کی باتیں سنتے رہنا۔''

پرچہ

ایک صاحب نے اپنے لڑکے سے کہا۔ ''آج تمہاری ٹیچر کی طرف سے مجھے ایک پرچہ ملا ہے۔''

لڑکا بولا۔ ''ٹھیک ہے پاپا۔ میں ممی کو نہیں بتاؤں گا۔''

نشانی

ایک صاحب کی بیوی اللہ کو پیاری ہو گئی۔ اس کے مرنے پر ایک خاتون تعزیت کے لئے آئی اور ان صاحب سے مخاطب ہو کر بولی۔ ''آپ کی بیوی مرحومہ میری اچھی سہیلی تھی۔ اگر آپ کے پاس مرحومہ کی کوئی نشانی ہو تو......''

وہ صاحب جلدی سے بات کاٹتے ہوئے شرما کر بولے۔ ''اور تو کوئی ایسی چیز نہیں، صرف میں ہی رہ گیا ہوں اگر آپ قبول فرمائیں تو۔''

کارگر علاج

ایک شخص نے تیزی سے کلینک میں گھس کر ڈاکٹر سے پوچھا۔ ''آپ کے پاس ہچکیوں کی کوئی دوا ہے؟'' ڈاکٹر نے اٹھ کر ان کے ایک زوردار تھپڑ رسید کیا اور کہا۔ ''برا نہ مانیے۔ ہچکی کا بڑا کارگر علاج ہے۔ اچانک دھچکے یا صدمے سے ہچکیاں فوراً بند ہو جاتی ہیں۔'' وہ شخص بولا۔ ''مگر ڈاکٹر صاحب ہچکیاں تو میری بیوی کو آرہی ہیں۔''

دو بیوقوف

ایک بے وقوف دہلی جارہا تھا۔ آگرہ پر اس نے ریڈیو آن کیا تو آواز آئی۔ ''یہ آل انڈیا ریڈیو دہلی ہے۔'' چنانچہ یہ سن کر وہ آگرہ پر ہی اتر گیا۔ چاندنی چوک ڈھونڈنے میں سارا دن لگ گیا۔ شام ہونے پر اس کو ایک اور بے وقوف مل گیا۔ پہلے بیوقوف نے اس سے پوچھا۔ ''یار میں صبح سے چاندنی چوک ڈھونڈ رہا ہوں لیکن وہ نہیں ملتا۔''

دوسرے بیوقوف نے کہا۔ ''تم تو صبح سے ڈھونڈ رہے ہو، مجھے تو ایک مہینے سے لال قلعہ نہیں ملا۔''

لنگڑا

ایک شرابی شراب کے نشے میں دھت ایک پیر فٹ پاتھ پر اور ایک پیر سڑک پر رکھ کر چل رہا تھا۔ تھانیدار نے آکر ایک ڈنڈا رسید کیا اور کہا۔ ''کتنی پی رکھی ہے تو نے؟''

شرابی کہنے لگا۔ ''یاد دلانے کا شکریہ، ورنہ میں تو سمجھ رہا تھا کہ میں لنگڑا ہو گیا ہوں۔''

ریت کا طوفان

ریگستان میں ایک بار ریت کا بہت بھیانک طوفان آیا ہوا تھا۔ مسلسل ہفتہ بھر سے ریتیلی ہوائیں چل رہی تھیں۔ ایک آدمی اونٹ پر سوار ہو کر جارہا تھا کہ اسے ریت پر ایک ہیٹ پڑی دکھائی دی۔ اس نے ہیٹ اٹھائی تو ایک آدمی کا سر تھا اور بال نظر آئے۔ پاس کی ریت ہٹائی تو منہ، ناک اور کان بھی نظر آئے۔ اور پھر اس ہیٹ والے آدمی نے نرم لہجے میں کہا۔ ''ہاتھ سے کام نہیں چلے گا۔ پھاوڑا لاکر ریت ہٹایئے کیونکہ میں بھی اونٹ پر بیٹھا ہوا ہوں۔''

خودکشی

ایک صاحب نے راستے میں اپنے دوست کو آتے دیکھا تو اسے روک کر اس سے باتیں کرنے لگا۔ دوست نے انہیں بتایا کہ وہ ریس کورس سے آرہا ہے جہاں وہ برابر جیتتا رہا یہاں تک کہ بیس لاکھ روپے اس کے پاس آگئے مگر پھر آخری داؤ میں وہ ساری رقم ہار گیا۔ ان صاحب نے ساری بات سن کر کہا۔ ''اف! اگر مجھ پر یہ حادثہ گزرتا تو میں خودکشی کر لیتا۔''

اس پر دوست مفلر گلے سے الگ کرتے ہوئے خون میں لت پت گردن کی طرف اشارہ کر کے بولا۔ ''ادھر دیکھو۔''

نئی کار

ایک مشہور سرجن نے جب ایک دولت مند مریض کو آپریشن کی فیس پچھتر ہزار روپے بتائی تو مریض نے حیران ہو کر کہا۔ ''پچھتر ہزار روپے! اتنی رقم میں تو ایک اچھی نئی کار خریدی جا سکتی ہے۔'' ڈاکٹر بولا۔

''آپ ٹھیک سمجھے، میں ایک اچھی نئی کار خریدنے والا ہوں۔''

پری جمال

ایک نوجوان نے اپنے دوست کو بتایا۔ ''دیر تک ورزش کرنے سے میری آنکھیں کمزور ہوتی جارہی ہیں۔'' دوست نے کہا۔ ''تعجب ہے۔ لیکن ایسی صورت میں تم دیر تک ورزش کرتے ہی کیوں ہو؟''

نوجوان نے جواب دیا۔ ''ورزش میں نہیں، سامنے کے فلیٹ میں رہنے والی پری جمال کیا کرتی ہے۔''

چل جھوٹی کہیں کی

ایک نوعمر لڑکی نے اپنے عمر رسیدہ استاد سے کہا۔ ''جناب مجھے ایک شخص سے عشق ہو گیا ہے۔ وہ میرے دل میں بسا ہوا ہے، میرے خوابوں میں آتا ہے، میں اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی وغیرہ وغیرہ۔''

استاد سخت ناراض ہوئے، کہنے لگے۔ ''دیکھو میں تمہارے باپ کے برابر ہوں اور اس قسم کی باتیں میرے سامنے کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔''

لڑکی نے کہا۔ ''آپ نے پوری بات سنی نہیں کہ ڈانٹنے لگے۔'' استاد نے کہا

''بولو، کیا بات ہے؟'' لڑکی نے کہا۔ ''مجھے آپ سے عشق ہو گیا ہے۔''

استاد سٹپٹا کر بولے۔ ''چل جھوٹی کہیں کی۔''

آخری غلطی

ایک بیوی نے اپنے میاں سے کہا۔ ''دیکھا تم نے مجھ سے شادی کر لینے کے بعد کس طرح تمہاری غلطیاں کرنے کی عادت چھوٹ گئی۔'' میاں نے آہستہ سے کہا۔ ''ہاں تم ٹھیک کہتی ہو، شادی میری آخری غلطی تھی۔''

تیز رفتاری

ایک خاتون کار چلا رہی تھیں بہت تیز۔ پولیس آفیسر نے اپنی موٹر سائیکل پر اس کا پیچھا کیا اور بالآخر اسے روک لیا۔ غصے سے پوچھنے لگا۔ ''محترمہ آپ کو پتہ ہے کہ آپ گاڑی کس قدر تیز چلا رہی ہیں؟ حالانکہ میں نے آپ کو رکنے کا اشارہ کیا تھا مگر آپ رکی نہیں۔''

خاتون کہنے لگی۔ ''دیکھئے ناراض نہ ہوئیے۔ بھلا آپ کے اشارے پر میں کس طرح رک سکتی تھی جب کہ میں نے کسی اور کے ساتھ آج کی شام گزارنے کا وعدہ کرلیا ہے اور اس لئے میں جلدی میں ہوں۔''

لمحہء مسرت

ایک پروفیسر صاحب اپنے مکان کی چھت پر بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔ ان کی بیوی بھی قریب بیٹھی سویٹر بن رہی تھی۔ اچانک بہت زور کی آندھی آئی اور چھت کو اڑا لے گئی۔ چھت کے ساتھ وہ دونوں بھی ایک سرسبز میدان میں آ گرے تو بیوی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پروفیسر نے کہا۔ ''روتی کیوں ہو؟ خدا کا شکر ادا کرو کہ ہم دونوں خیریت سے ہیں۔''

''یہ آنسو خوشی کے آنسو ہیں۔'' بیوی بولی۔ ''مجھے اس کی خوشی ہے کہ شادی کے پورے دس سال بعد آج پہلی بار ہم دونوں ایک ساتھ گھر سے باہر نکلے ہیں۔''

آدھا پونڈ انعام

ایک دن جارج برنارڈ شا سڑک پر جا رہا تھا کہ ایک جوتے پالش والا لڑکا اس کے پاس آیا اور بولا۔ ''آپ کے جوتے چمکا دوں۔'' جارج نے جواب دیا۔ ''تم اپنے ہاتھ منہ دھو کر آؤ تمہیں آدھا پونڈ انعام دوں گا۔'' تھوڑی دیر بعد لڑکا ہاتھ منہ دھو کر آیا۔ جارج نے اسے آدھا پونڈ دے دیا۔ لڑکے نے غور سے جارج کی طرف دیکھا اور کہا۔ ''آپ حجام کے پاس جا کر اپنی الجھی ہوئی داڑھی اور بال درست کرالیں۔ واپسی پر آدھا پونڈ انعام بھی ملے گا۔'' لڑکے نے آدھا پونڈ لاپروائی سے جارج کی طرف اچھالا اور نئے گاہک کا انتظار کرنے لگا۔

فنڈ

کچھ لوگ اردو کالج کے لئے فنڈ اکٹھا کر رہے تھے۔ وہ ایک نہایت کثیر العیال شاعر کے گھر پہنچے۔ ان سے کہا۔ ''جناب! آپ تو اردو زبان کے شاعر ہیں اس لئے آپ کو اس فنڈ میں اپنی عزیز

ترین شے بھی دینے سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔ شاعر تھوڑی دیر تک سوچتا رہا، پھر وہاں موجود اپنے دو بچوں کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ میں اپنے دولخت جگر اس فنڈ کے لئے آپ کے حوالے کرتا ہوں۔

دوزخ

مرنے کے بعد ایک صاحب کی آنکھ کھلی تو انہوں نے اپنے اردگرد فرشتوں کی ٹولیاں دیکھیں جو ان کا ہر حکم بجالانے کو آمادہ تھے۔ انہوں نے کھانے کے لئے جو مانگا حاضر کر دیا گیا۔ آرام کے لئے جو طلب کیا پیش کر دیا گیا۔ لیکن عیش و آرام سے ان کی طبیعت جلد ہی دب گئی اور عاجز آ کر ایک فرشتے سے کہہ بیٹھے۔ ''میں کچھ کام کرنا چاہتا ہوں۔ کیا مطلوبہ سامان مل سکتا ہے؟'' فرشتے نے جواب دیا۔ ''جی نہیں، کام کے لئے آپ کو کچھ بھی نہیں دیا جا سکتا۔ یہاں آپ کوئی بھی کام نہیں کر سکتے۔''

وہ صاحب جھلا کر بولے۔ ''اس سے اچھا تو یہ ہوتا کہ مجھے دوزخ میں بھیج دیا جاتا۔'' فرشتے نے کہا۔ ''تو آپ کے خیال میں آپ کہاں ہیں۔''

بوجھ

ایک ہوائی جہاز جو کافی بلندی پر اڑ رہا تھا۔ جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ جہاز میں وزن بہت زیادہ ہو گیا ہے اس لئے تمام مسافر اپنا اپنا بوجھ اٹھا کر سمندر میں پھینک دیں۔

ایک صاحب نے اپنی بیوی کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔

کپتان نے پوچھا۔ ''یہ کیا کیا آپ نے؟'' وہ صاحب بولے۔ ''یہی سب سے بڑا بوجھ تھا۔''

شکار

ایک صاحب کو شکار کا بڑا شوق تھا۔ جب ان کی نظر کمزور ہوئی تو پھر بھی شکار کا شوق ان کے دل سے نہیں نکلا۔ ایک دن اپنے دوست کے ساتھ شکار پر گئے۔ ایک جگہ رک کر انہوں نے نشانہ لیا پھر اپنے دوست سے بولے۔ ''ذرا بتائیں میں نے جس جانور پر گولی چلائی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟''

دوست نے کہا۔ ''اس جانور کو درخت کہتے ہیں۔''

نفسیاتی معالج

ایک حسین لڑکی کی پریشان صورت دیکھتے ہی نفسیاتی معالج نے کہا۔ ''ضرور کوئی مرد تمہاری پریشانی کا سبب بنا ہوا ہے۔'' لڑکی بولی۔

''جی ہاں! وہ مجھ سے محبت کا اظہار کرتا ہے اور مجھے اپنے بازوؤں میں سمیٹنا چاہتا ہے۔''

نفسیاتی معالج نے لڑکی کو مشورہ دیا۔ ''اسے ایسا ہرگز نہ کرنے دو۔'' اگلے دن لڑکی نے نفسیاتی معالج کو بتایا۔ ''اب وہ مجھے پیار کرنا چاہتا ہے۔''

نفسیاتی معالج نے پھر لڑکی کو تاکید کی کہ ایسی حرکت سے دور رہے۔ تیسرے دن لڑکی آئی تو کہنے لگی۔ ''میری پریشانی کی کوئی انتہا نہیں رہی ہے۔ اب وہ مجھے طلاق دینا چاہتا ہے۔''

خواہش

ہالی ووڈ کے مشہور مزاحیہ اداکار ہربرٹ لاہر نے ایک بار نامور اداکارہ شرلے میکلین سے کہا۔ ''میری ہمیشہ سے یہ شدید خواہش رہی ہے کہ کسی عشقیہ فلم میں تمہارے مقابل ہیرو کا پارٹ ادا کروں۔''

شرلے نے ذرا حیران ہو کر کہا۔ ''لیکن ہربرٹ، تمہارے بال تو سفید ہو رہے ہیں۔''

ہربرٹ نے جواب دیا۔ ''اگر مکان کی چھت برف سے ڈھک جائے تو اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہئے کہ اس میں آگ نہیں جل رہی ہوگی۔''

دندان ساز

کشتی ہو رہی تھی۔ ایک صاحب زور زور سے چلا رہے تھے۔ ''شاباش توڑ دو اس کے دانت، جبڑے پر مکے مارو۔''

قریب ہی بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے پوچھا۔ ''کیا آپ بھی پہلوان ہیں؟'' وہ صاحب معصومیت سے بولے۔ ''نہیں، میں دندان ساز ہوں۔''

شادی

نفسیات کے ایک پروفیسر نے کلاس میں لیکچر کے دوران اچانک ایک خوبصورت لڑکی سے پوچھا۔ ''آپ شادی کے بارے میں کچھ بتائیے۔''

لڑکی نے اپنے ڈوپٹے سے کھیلتے ہوئے بڑے ہی شرمیلے لہجے میں کہا۔ ''میں کیا بتاؤں۔ میرے والدین سے بات کیجئے نا۔''

پہلا شوہر

ایک پروفیسر صاحب نے اپنے ایک دوست کو بتایا۔ ''میں کچھ زیادہ ہی غائب دماغ رہتا ہوں۔ مجھے اکثر اپنی ڈائری میں لوگوں کے نام پتے لکھے ملتے ہیں لیکن یاد نہیں رہتا کہ یہ نام و پتے میں نے کس سلسلے میں لکھے تھے۔ پچھلے دنوں ہی ایک شخص کے نام و پتے نے دیر تک الجھن میں ڈالے رکھا۔ آخر اپنی الجھن دور کرنے کے لئے میں نے اسے خط لکھا کہ کیا وہ مجھے جانتا ہے اور کیا مجھے کسی طرح اس کے کام آتا ہے۔ اس نے جواب میں بے انتہا ممنونیت کا اظہار کیا اور لکھا کہ میں پہلے ہی اس کے کام آچکا ہوں اور اس پر بہت بڑا احسان کر چکا ہوں۔ وہ میری بیوی کا پہلا شوہر نکلا۔

نیا ڈیڈی

ایک خوبصورت خاتون سے اس کی سہیلی نے پوچھا۔ ''اب کے کرسمس پر بچوں کو کون سا تحفہ دو گی؟''

''اگر میرے شوہر نے تین تین بجے تک گھر سے باہر رہنا نہ چھوڑا تو میں اپنے بچوں کو نیا ڈیڈی دوں گی۔'' خاتون نے جواب دیا۔

آخری ملاقات

ایک پادری جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو انہوں نے اپنے سارے دوستوں، ملنے جلنے والوں اور رشتے داروں سے ملنے سے انکار کر دیا لیکن جب ان کا ایک مادہ پرست خدا سے منکر دوست ملنے آیا تو انہوں نے اسے فوراً بلا لیا۔ خدا سے منکر دوست نے پادری سے پوچھا۔ ''میں اس عنایت کے لئے آپ کا شکر گزار ہوں۔ لیکن یہ تو بتائیے کہ جب آپ نے سب سے ملنے سے انکار کر دیا ہے تو مجھ سے ملنا کیوں گوارہ کر لیا؟''

پادری نے کراہتے ہوئے جواب دیا۔ ''مجھے یقین ہے کہ جنت میں ان سب سے ملاقات کر سکوں گا لیکن آپ کے ساتھ یہ میری آخری ملاقات ہے۔''

فریاد

روتے ہوئے نوکر سے اس کے مالک نے پوچھا۔ ''کیا بات ہے بھئی رو کیوں رہے ہو؟'' نوکر نے فریاد کی۔ ''جناب! بیگم صاحبہ نے مجھے مارا ہے۔'' مالک نے کہا۔ ''تو پھر کیا ہوا بے وقوف، تم نے کبھی ہمیں بھی روتے دیکھا ہے؟''

چالان

ایک عورت غلط جگہ پر اپنی کار پارک کر کے شاپنگ کرتی رہی۔ جب وہ واپس آئی تو اس نے دیکھا کہ ٹریفک کا سپاہی ہاتھ میں چالان بک لئے اس کی کار کے پاس کھڑا ہے۔ وہ فوراً پلٹی۔ ٹیکسی میں بیٹھ کر گھر پہنچی اور پولیس کو فون کیا کہ کسی نے اس کی کار چرالی ہے۔ کچھ دیر بعد وہی ٹریفک کا سپاہی اس کی کار لے کر اس کے پاس پہنچا وہ اپنی مستعدی اور چوکسی پر خوش نظر آ رہا تھا۔

کتے

ایک قبائلی نے اپنی بیوی سے کہا۔ ''بے زبان جانور مجھے دیکھتے ہی مجھ پر فدا ہو جاتے ہیں۔ تم نے خود دیکھا ہوگا کہ ہم جہاں بھی جاتے ہیں، چھوٹے بڑے نرم خو، غصیلے، غرض ہر قسم کے کتے دوڑے دوڑے میرے پاس آتے ہیں اور میرے ہاتھ چاٹنے لگتے ہیں۔'' بیوی بولی۔ ''اگر تم کھانے کے بعد ہاتھ دھولیا کرو تو شاید ایسا نہ ہو۔''

زبان سیکھنے کا فائدہ

ایک بڑا سا کتا ایک بلی اور اس کے بچوں کو چھیڑ رہا تھا، ڈرا رہا تھا۔ سہارہا تھا۔ بلی ڈرتے ڈرتے دیوار سے جا لگی تھی۔ یکایک وہ اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑی ہو کر زور زور سے غرانے اور بھونکنے لگی۔ بالکل کتے کی طرح۔ کتا یہ دیکھ کر سٹپٹا گیا اور الجھن میں مبتلا ہو کر وہاں سے دم دبا کر بھاگ گیا۔ اس کے جانے کے بعد بلی نے اپنے بچوں سے کہا۔ ''دیکھا بچو تم نے، ایک سے زیادہ زبان سیکھنے کا فائدہ۔''

شب بخیر

ایک امریکی شراب خانے میں بیٹھا شراب پی رہا تھا۔ اتنے میں ایک اور شرابی اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور لگاتار چھ پیگ چڑھانے کے بعد بل ادا کر کے شراب خانے کی دروازے پر جاتا ہوا چھت پر پہنچا اور دوسری طرف بنے ہوئے روشندان سے باہر نکل کر غائب ہو گیا۔

شراب خانے کا مالک اس امریکی کے چہرے پر حیرت کے آثار دیکھ کر کہنے لگا۔ ''حیران ہونے کی ضرورت نہیں، اس شخص میں شائستگی نام کو نہیں۔ رخصت ہوتے وقت یہ اپنے قریب بیٹھے ہوئے لوگوں سے کبھی ''شب بخیر'' نہیں کہتا۔''

سونے پہ سہاگہ

ایک استانی نے بچہ کی ماں کو لکھا کہ آپ کا بچہ پڑھنے لکھنے میں بہت تیز ہے لیکن اس کی ایک حرکت غلط ہے۔ وہ ہمیشہ لڑکیوں کے ساتھ بیٹھتا ہے اور شرارتیں کرتا ہے۔

خط کا جواب دیتے ہوئے بچہ کی ماں نے لکھا۔ کوئی ترکیب سمجھ میں آ جائے تو برائے کرم مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ میں اسی ترکیب کو بچہ کے ڈیڈی پر آزما سکوں۔

سگھڑ بیوی

بیوی (شوہر سے) تمہاری لال شرٹ استری سے جل گئی ہے۔

شوہر۔ تو کیا ہوا، میرے پاس اس رنگ کی دوسری شرٹ ہے۔

بیوی۔ مجھے معلوم ہے۔ اسی لئے میں نے اس میں سے تھوڑا سا کپڑا کاٹ کر جلی ہوئی شرٹ میں پیوند لگا دیا ہے۔

پانچ لاکھ ڈالر

ایک دولت مند امریکی اور اس کی بیوی کو پوتے کا منہ دیکھنے کی بڑی آرزو تھی مگر اس کے چاروں بیٹوں اور بہوؤں نے اپنی اپنی الگ دنیا بسا رکھی تھی جس میں بچوں کے لئے کوئی گنجائش نہ تھی۔ ایک روز اس نے اپنے چاروں بیٹوں اور بہوؤں کو ڈنر پر بلایا اور کھانا شروع ہونے سے پہلے کہا۔ ''میں اور تمہاری ماں پوتے کو گود میں لینے کے لئے تڑپ رہے ہیں اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اپنے سب سے پہلے پوتے کو پانچ لاکھ ڈالر نقد دوں گا۔ امید ہے تم سب اس سلسلے میں

سوچو گے۔ اب ہم پہلے دعا پڑھیں گے، پھر کھانا شروع کریں گے۔" یہ کہہ کر اس نے سر جھکا کر آنکھیں بند کر کے دعا پڑھنا شروع کی۔ جب اس نے دعا پوری کر کے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ ڈنر ٹیبل کے اردگرد صرف وہ اور اس کی بیوی بیٹھے ہیں۔

فلیٹ

ایک ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ "آپریشن بہت نازک اور خطرناک ہے۔ اس کی فیس بھی بہت زیادہ ہوگی لیکن فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ 500 روپے مجھے ایڈوانس دے دیں۔ پھر باقی رقم 5 سال تک 250 روپے ماہانہ قسطوں کی صورت میں ادا کریں۔" مریض پریشان ہو کر بولا۔ "ڈاکٹر صاحب! یہ تو ایسا ہی ہے جیسے میں کوئی فلیٹ خرید رہا ہوں۔"

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ "آپ کا خیال درست ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ فلیٹ آپ نہیں، میں خرید رہا ہوں۔"

حجام

ایک آدمی اپنے دوست سے کئی دنوں بعد ملا تو پوچھا۔ "کہو بھائی! بال بچوں کا کیا حال ہے؟" دوست نے جواب دیا۔ "میرا ایک بیٹا ڈاکٹر ہے، دوسرا وکیل اور تیسرا انجینئر۔" پہلا خوش ہوا اور بولا۔

"لیکن وہ تمہارا چوتھا بیٹا بھی تو تھا، وہ کیا ہوا؟" دوسرا بولا۔ "کیا بتاؤں بھیا، وہ لکھ پڑھ نہیں سکا اور حجام بن گیا۔"

پہلا دوست کہنے لگا۔ "تو پھر تم نے اسے اپنے گھر سے نہیں نکالا۔" دوسرا بولا۔ "کیسے نکالوں، گھر کا تمام خرچ تو وہی چلاتا ہے۔"

دعا

ایک نوجوان اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کر رہا تھا۔ اچانک کشتی میں پانی بھرنے لگا۔ نوجوان گڑگڑا گڑگڑا کر دعا مانگنے لگا۔ "اے خدا! اگر میں بچ گیا تو میں عہد کرتا ہوں کہ شراب کو کبھی منہ نہیں لگاؤں گا، جوا بھی نہ کھیلوں گا اور خوب صورت۔"

گرل فرینڈ نے اس کی بات کاٹ کر کہا۔ "آگے کچھ نہ کہو۔ ایک کشتی ہماری طرف آ رہی ہے۔"

سوغات

ایک شرمیلے نوجوان کو دل کی بات اپنی گرل فرینڈ سے کہنے کی ہمت ہی نہ ہوتی تھی۔ ایک روز وہ دل کو مضبوط کر کے اپنی گرل فرینڈ کے لئے پھولوں کی سوغات لے گیا۔ لڑکی پھولوں کو دیکھتے ہی کھل اٹھی اور خوب چہکنے لگی۔ وہ بے اختیار نوجوان کی طرف بڑھی اور اس کے کان میں میٹھی میٹھی سرگوشیاں کرنے لگی۔ چند منٹ بعد جب نوجوان یکا یک رخصت ہونے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا تو لڑکی نے حیران ہو کر کہا۔ "ابھی سے کہاں چلے؟ کیا میری باتوں سے تمہارے دل کو ٹھیس لگی ہے؟" نوجوان نے جواب دیا۔

"ہرگز نہیں۔ میں تو اور پھول لینے کے لئے جا رہا ہوں۔"

درگت

ایک صاحب شراب خانے میں داخل ہوئے تو ان کے جسم کے مختلف حصوں پر پٹیاں بندھی دیکھ کر شراب خانے کے مالک نے ماجرا پوچھا۔ وہ صاحب بولے۔

"راجو سے لڑائی ہو گئی تھی۔" شراب خانے کے مالک نے ہنسی اڑانے کے انداز میں کہا۔

"راجو سے؟ اور اس نے تمہاری ایسی درگت بنائی، اس بونے نے؟ اس سوکھے سڑے پودے نے، اس نکمے کاہل......" ان صاحب نے بات کاٹی۔ "خاموش۔ مرے ہوئے کو برا نہیں کہتے۔"

معذرت

پارک کے ایک تاریک گوشے میں ایک پولیس کانسٹیبل نے ایک مرد اور عورت کو جا گھیرا۔ لیکن جب اس نے ان پر ٹارچ کی روشنی ڈالی تو وہ ان کو پہچان کر معذرت طلب کرنے لگا۔ "معاف کیجئے پروفیسر صاحب! مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ اپنی بیوی کے ساتھ ہیں۔" پروفیسر نے جواب دیا۔ "مجھے بھی معلوم نہیں تھا، جب تک تم نے ٹارچ کی روشنی نہیں ڈالی۔"

دوپہر کا کھانا

ایک صاحب نے ہمیں بتایا کہ وہ دوپہر کا کھانا کبھی نہیں کھاتے۔ تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ "جب میری عمر بائیس برس تھی تو مجھے ایک تعمیراتی پروجیکٹ میں جونیر انجینئر کی نوکری مل گئی۔ نوکری ملتے ہی میں نے ایک بے حد خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی۔ رہنے کے

لئے میل بھر کے فاصلے پر آباد قصبے میں ایک اچھا سا مکان بھی مل گیا۔ آنے جانے کے لئے میں نے ایک سائیکل خرید لی۔ پہنچنے کے لئے 45 منٹ کا وقفہ ہوتا تھا۔ یہ وقفہ ختم ہونے میں صرف پانچ منٹ رہ جاتے تو لپک کر سائیکل پر سوار ہوتا اور آندھی جیسی رفتار سے واپس کام پر پہنچ جاتا۔ اس طرح پورے ایک سال تک میں نے دوپہر کا کھانا نہیں کھایا اور پھر مجھے دوپہر کے کھانے کی مطلق عادت ہی نہ رہی۔

حوالات

ایک شرابی نے تھانے میں گھس کر پولیس انسپکٹر سے کہا۔ ”خدا کے لئے مجھے فوراً حوالات میں بند کر دیجئے۔ میں ابھی ابھی اپنی بیوی کے سر پر بوتل سے وار کر کے آ رہا ہوں۔“ پولیس انسپکٹر نے پوچھا۔ ”کیا تم نے اسے مار ڈالا ہے؟“ شرابی نے جواب دیا۔ ”نہیں۔ اسی لئے میں حوالات میں بند ہونا چاہتا ہوں۔“

ہیلو ڈارلنگ

لفٹ میں داخل ہوتے ہی ایک حسین سکریٹری نے اپنے نوجوان افسر کو دیکھا تو اس لمحے اس کی خوبصورت آنکھوں میں چمک پیدا ہوگئی۔ وہ مسکرا کر بولی۔ ”ہیلو ڈارلنگ......“ افسر کے پیچھے کھڑی ہوئی عورت نے فوراً کہا۔ ”مجھ سے بھی ملو۔ میں مسز ڈارلنگ ہوں۔“

آئینہ

ایک قبائلی کو جنگل میں ایک آئینہ پڑا ملا جو کسی سیاح کے سامان سے گر گیا ہوگا۔ آئینے پر نظر پڑتے ہی قبائلی بولا ”اوہو! یہ تو میرے باپ کی تصویر معلوم ہوتی ہے۔ میں اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھوں گا۔“ چونکہ یہ بات وہ اپنی بیوی کو نہیں بتانا چاہتا تھا اس لئے گھر پہنچ کر اس نے آئینے کو چپکے سے ایک جگہ چھپایا۔ مگر بیوی کی نظروں سے اس کی پراسرار حرکتیں چھپی نہ رہ سکیں۔

اس کے سو جانے پر بیوی نے آئینہ ڈھونڈ نکالا اور اسے دیکھتے ہی چلا کر بولی۔

”اچھا تو یہ ہے اس بدصورت چڑیل کی تصویر جس کے پیچھے میرا شوہر دیوانہ ہو رہا ہے۔“

دلیری

ایک صاحب کو یہ جان کر حیرت ہوئی کہ ان کے میزبان کے گھر کی اوپری منزل پر کوئی نہیں رہتا۔ کیونکہ وہاں بھوت رات کو اودھم مچاتے ہیں۔ ان صاحب نے اپنی دلیری کی دھاک جمانے کی خاطر رات اوپر کے کمرے میں ہی گزارنے کی ٹھانی۔ رات گئے وہ اوپر کے کمرے میں پہنچے۔ لباس تبدیل کیا۔ اپنی وگ اتار کر میز پر رکھی اور سونے سے پہلے دانت صاف کرنے کے لئے کمرے سے نکل کر باتھ روم میں چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو کمرے کا دروازہ بند تھا۔ اور ان کے بہت زور لگانے پر بھی نہ کھلا۔ وہ کچھ ڈر گئے۔ گھر والوں کو جگانا انہوں نے مناسب نہ سمجھا اس لئے وہ چپ چاپ نیچے جا کر ڈرائنگ روم میں صوفے پر دراز ہو کر سو گئے۔ صبح کو انہوں نے ساری روئداد گھر والوں کو سنائی تو سب لوگ اوپر کے کمرے میں پہنچے جس کا دروازہ اب کھلا ہوا تھا۔ وہاں کوئی غیر معمولی بات نظر نہ آئی صرف ان صاحب کی وگ کے سارے سیاہ بال بالکل سفید ہو چکے تھے۔

آسیب زدہ کمرہ

ایک صاحب نے اپنے دوستوں کا یہ چیلنج قبول کر لیا کہ وہ ایک آسیب زدہ کمرے میں رات گزار کر دکھائیں۔ رات کو انہوں نے احتیاطاً بھرا ہوا پستول اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیا اور آرام سے سو گئے۔ آدھی رات کو یکایک ان کی آنکھ کھلی تو کھڑکی سے آتی ہوئی چاندنی میں انہیں پائنتی کی طرف ایک بدوضع پنجہ چمکتا ہوا نظر آیا۔ لرزتے ہوئے ہاتھوں سے انہوں نے تکیے کے نیچے سے پستول نکالا اور فائر کر دیا اور اس طرح وہ اپنے دائیں پاؤں کے انگوٹھے سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے۔

رات کا پہرے دار

پارک میں وقت گزاری کے لئے بیٹھے ہوئے لوگوں کے درمیان ادھر ادھر کی باتیں چل رہی تھیں۔ ایک شخص نے کہا۔ ”صبح کو گھڑی کے الارم کی آواز مجھے اتنی سہانی معلوم ہوتی ہے کہ میرا دل کھل اٹھتا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ اس مدھ بھری آواز سے اتنے بیزار کیوں رہتے ہیں؟ میرے خیال میں تو یہ آواز زندگی کی علامت ہے۔ وجود کا اعلان ہے۔ اس بات کا پیغام ہے کہ زندگی اپنی پوری ہماہمی کے ساتھ پھر رواں دواں ہونے والی ہے، جلد ہی ساری گلیاں، ساری سڑکیں چہل پہل اور رونق کا منظر بن جائیں گی۔“ ایک سننے والا بولا ”خوب، کیا زور بیان ہے! کیا آپ شاعر ہیں؟“ اس شخص نے جواب دیا۔ ”نہیں، رات کا پہرے دار ہوں۔“

حادثہ

ایک فرم کے جنرل منیجر صاحب ہوائی جہاز سے سفر کر رہے تھے۔ اتفاق سے ان کا ایک سیکریٹری بھی اسی دن ٹرین سے سفر کر رہا تھا۔ عجیب اتفاق ہوا کہ دونوں ہی حادثے میں ہلاک ہو گئے کچھ ہی دنوں بعد دونوں جب جنت میں ملے تو منیجر صاحب نے سیکریٹری کو ڈانٹتے ہوئے پوچھا۔

''آپ اس قدر دیر سے کیوں آئے ہیں، میں تو کب کا یہاں آ پہنچا ہوں۔''

سیکریٹری نے بڑے اطمینان سے جواب دیا کہ صاحب! آپ ہوائی جہاز سے آئے ہیں اور میں ٹرین سے یہاں پہنچا ہوں۔ لیٹ تو آنا ہی تھا۔''

بتیسی

ایک آدمی کھانا کھانے کے لئے ہوٹل میں گیا۔ جب کھانا سامنے آیا تو بے چارہ غمگین ہو کر بیٹھ گیا۔ ایک سامنے والے آدمی نے پوچھا۔

''بھائی صاحب آپ اس قدر اداس کیوں ہیں؟''

اس آدمی نے جواب دیا۔ ''میں اپنے دانتوں کی بتیسی گھر پر بھول آیا ہوں۔''

اس آدمی نے جیب سے ایک بتیسی نکال کر دی اور کہا۔ ''اسے لگا کر دیکھئے۔''

وہ بتیسی انہیں فٹ نہیں بیٹھی تو اس شخص نے دوسری اور تیسری نکال کر دی۔ تیسری بتیسی ان کے فٹ آ گئی تو انہوں نے اطمینان سے کھانا کھایا اور پھر پوچھا۔

''جناب آپ کا کلینک کہاں ہے؟''

اس آدمی نے کہا۔ ''اجی کلینک کس کے پاس ہے، میں تو مردے نہلایا کرتا ہوں۔''

لڑاکا بیوی

ایک زن مرید شوہر اور اس کی لڑاکا بیوی کھیتوں کے کنارے کنارے چلے جا رہے تھے اور بیوی اسے برابر لیکچر پلائے جا رہی تھی۔ یکا یک اس نے مڑ کر دیکھا کہ ایک بپھرا ہوا بھینسا ان کی طرف جھپٹ رہا ہے۔

شوہر کو خبردار کرنے کا وقت نہ تھا، اس لئے بیوی فوراً کود کر کنارے کی جھاڑیوں میں دبک گئی۔ بھینسے نے شوہر کو اپنے سینگوں پر اٹھا کر دور اچھال دیا۔ شوہر نالے میں جا گرا۔ جب اس کے اوسان ٹھکانے آئے تو وہ نالے سے باہر نکلا۔ بیوی کو سڑک پر کھڑے دیکھ کر اس نے دبی دبی جھلاہٹ کے ساتھ کہا۔ ''دیکھو ڈارلنگ! اگر تم نے ایسی حرکت دوبارہ کی تو مجھے بھی غصہ آ جائے گا۔''

غلط بس

ایک نشے میں دھت شرابی کو بس میں ایک بوڑھی عورت کے قریب بیٹھنے کی جگہ ملی۔ بوڑھی عورت اس کی حالت دیکھ کر بیزاری سے کہنے لگی۔

''شاید تمہیں علم نہیں کہ تم سیدھے دوزخ کی طرف جا رہے ہو۔'' شرابی گھبرا کر اٹھ کھڑا ہوا اور چلا کر کہنے لگا۔ ''خدا کی پناہ! میں غلط بس میں بیٹھ گیا ہوں۔''

دوسری شادی

ایک امریکی شہری پر الزام لگایا گیا کہ اس نے شادی شدہ ہوتے ہوئے ایک اور شادی کر لی ہے۔ پولیس نے اس جرم پر اسے پکڑ کر عدالت میں پیش کر دیا۔

جج نے پوچھا۔ ''تم پر جو الزام لگایا گیا ہے کیا وہ درست ہے؟''

اس شخص نے اقرار کرتے ہوئے کہا۔ ''بے شک جناب والا۔''

جج نے کہا۔ ''کیا تم بتا سکتے ہو کہ تم نے اتنا بڑا جرم کیوں کیا؟''

''میری یادداشت بہت کمزور ہے جناب والا۔'' ملزم نے جواب دیا۔ ورنہ کوئی بھی اچھی یادداشت والا ایک تجربے کے بعد کسی بھی قیمت پر دوبارہ بے وقوف نہیں بن سکتا۔''

رازداری

ایک نجومی نے آنکھیں بند کر کے اپنے سامنے بیٹھی ہوئی خوبصورت خاتون سے کہا۔ ''آپ کی ملاقات ایک اسمارٹ نوجوان سے ہونے والی ہے۔''

''کیا وہ دولت مند بھی ہوگا؟'' خاتون نے جلدی سے پوچھا۔

''جی ہاں۔'' نجومی بولا۔ ''وہ ایک بڑی فرم کا مالک ہے۔ اس کی ماہانہ آمدنی پچاس ہزار روپے ہے۔''

''اب جلدی سے ایک بات بتاؤ۔'' خاتون نے رازداری سے پوچھا۔

''وہ کیا؟'' نجومی بولا۔ ''جو کچھ پوچھنا ہے جلد پوچھیئے۔ وقت میری مٹھی میں ہے۔''

''یہ بتائیے کہ میرے شوہر اور دو بچوں کا کیا ہوگا؟''

اپنے منہ میاں مٹھو

کل رات میں نے خواب دیکھا کہ میں دنیا کی حسین وجمیل لڑکی سے باتیں کر رہا ہوں۔"

"اچھا! کیا واقعی؟"

"ہاں بھئی! میں سچ کہہ رہا ہوں۔"

"اچھا تو یہ بتاؤ کہ میں تم سے کیا کہہ رہی تھی؟"

ڈاکٹر صاحب

ایک بچے کی یادداشت بہت کمزور تھی۔ علاج کے لئے ڈاکٹر کو بلوایا گیا۔ جب ڈاکٹر صاحب دوا دے کر چلے گئے تو تھوڑی دیر بعد دروازے کی گھنٹی بجی۔

پوچھا گیا۔ "کون ہے؟"

ملازم نے جواب دیا۔ "ڈاکٹر صاحب اپنا بیگ بھول گئے ہیں۔"

نہلے پہ دہلا

مشاعرے کے بعد ایک حسین وطرار لڑکی ایک مشہور اور زندہ دل شاعر سے پوچھنے لگی۔

"کیوں جناب! کیا آپ مجھے بھول گئے؟"

شاعر نے چند لمحوں تک اس خاتون کی طرف بغور دیکھا۔ لیکن جب کچھ یاد نہ آیا تو مسکرا کر کہنے لگا۔

"محترمہ! اگر آپ کو یاد رکھتا تو بھلا دنیا کا کوئی اور کام کر سکتا تھا۔"

فضول خرچ

ایک صاحب کو ہر بات پر اعتراض کرنے کی عادت تھی۔ ایک دن وہ گھر آئے تو کوئی بات قابل ذکر نظر نہ آئی۔ بہت جھنجھلائے۔ اچانک ان کی نظر بیوی پر پڑی تو بولے۔

"بیگم! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم روز بہ روز فضول خرچ ہوتی جارہی ہو۔"

بیوی نے حیران ہو کر پوچھا۔ "وہ کیسے؟"

وہ صاحب جھٹ بولے۔ "بھئی جب ایک ہی چوٹی سے کام چل سکتا ہے تو دو چوٹیاں کرنے کی کیا ضرورت تھی؟"

خیر اندیش

ہر پانچ چھ میل کے بعد کار کا انجن گرم ہو جاتا جسے ٹھنڈا کرنے کے لئے ریڈی ایٹر میں پانی ڈالنا پڑتا۔ پانچویں مرتبہ جب مالک نے پانی ڈالنے کے لئے کار روکی تو نوکر سے رہا نہ گیا اس نے کہا۔

"جناب! دو لاکھ کی گاڑی میں دو سو روپے کا نلکا لگا لیتے تو کیا حرج تھا۔"

بدقسمتی

کچھ سیاح افریقہ کے ایک جنگل میں گھوم رہے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک کچے مکان کے باہر ایک قبائلی بیٹھا حقہ پی رہا ہے۔ مکان کی کھلی کھڑکی سے اس کی بیوی اندر کھانا پکاتی نظر آ رہی تھی۔ اچانک ایک چیتا چھلانگ مار کر کھڑکی کی راہ سے مکان میں گھس گیا۔ سیاح چلا پڑے۔

"سنو! جلد کوئی ترکیب آزماؤ۔ ایک چیتا مکان کے اندر گھس گیا ہے اور تمہاری بیوی بھی اندر ہے۔"

قبائلی نے ایک اور کش لگا کر کہا۔ "بدقسمتی کا کوئی علاج نہیں۔ اور چیتوں کو میں یوں بھی پسند نہیں کرتا۔"

سیاسی خیالات

ایک کیمونسٹ ملک کا شہری صبح سویرے پولیس ہیڈ کوارٹر میں پہنچا اور پولیس چیف سے کہنے لگا۔ "جناب، ابھی ابھی میرا پالتو طوطا اڑ گیا ہے۔" پولیس چیف کچھ برہم ہو کر بولا۔ "کیا تم نے بس یہی بتانے کے لئے مجھ سے ملاقات کی ہے؟" شہری نے جواب دیا۔ "نہیں جناب، میں اپنا حلفیہ بیان لکھوانا چاہتا ہوں کہ طوطے کے سیاسی خیالات سے میرا کوئی واسطہ نہیں ہے۔"

پرورش

ایک مالدار نوجوان سے ایک بھکاری نے کہا۔ "صاحب، کیا بات ہے، دو سال پہلے آپ مجھے دس روپے دیا کرتے تھے۔ پچھلے سال پانچ روپے دینے لگے اور آج کل صرف ایک روپیہ دیتے ہیں؟"

نوجوان بولا۔ "بھئی دو سال پہلے میں کنوارہ تھا، پچھلے سال میری شادی ہو گئی۔ اور اب میں ایک بچے کا باپ ہوں۔" بھکاری برہم ہو کر بولا۔ "بہت خوب! یعنی میرے پیسوں سے آپ اپنے خاندان کی پرورش کر رہے ہیں۔"

جھوٹ پکڑنے والا آلہ

ایک صاحب اپنے دوست کو بتا رہے تھے۔ ''مغربی ملکوں کی عدالتوں میں اب جھوٹ پکڑنے والا آلہ استعمال ہونے لگا ہے۔ جب کوئی شخص جھوٹ بیان دینا شروع کرتا ہے تو یہ آلہ فوراً ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔'' دوست بولا۔ ''تو اس میں کمال کی کیا بات ہے۔ یہ کام تو میری بیوی بھی کر دکھاتی ہے۔''

غوطہ خور

سمندر کی گہرائی میں ایک ماہر غوطہ خور موتی تلاش کر رہا تھا۔ وہ پانی کے دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح لیس تھا۔ کچھ دیر بعد اس نے ایک اور آدمی کو گہرائی میں اترتے دیکھا جو غوطہ خوری کا لباس نہیں فیشن ایبل سوٹ پہنے ہوئے تھا۔ حیران ہو کر غوطہ خور نے اپنی روشن سلیٹ پر لکھا۔ ''آپ کیا کر رہے ہیں؟'' اور سلیٹ اس شخص کی طرف بڑھا دی۔ جواب میں اس شخص نے سلیٹ پر لکھا۔
''ڈوب رہا ہوں احمق کہیں کے۔''

طوطے کی چالاکی

خالہ ایملی کے پاس پچیس برس سے ایک طوطا تھا جسے وہ بولنا سکھانے کی کوشش میں لگی رہتی تھیں لیکن طوطے نے کبھی ایک لفظ زبان سے نکال کر نہ دیا۔ لیکن ایک دن جب ایک سیب کا ٹکڑا انہوں نے اس کے پنجرے میں ڈالا تو وہ چیخ کر بولا۔ ''اس میں کیڑا ہے میں نہیں کھاؤں گا۔''
خالہ ایملی حیران رہ گئیں۔ ''میں پچیس برس سے تمہارے ساتھ اپنا سر کھپا رہی ہوں لیکن تم منہ سے کبھی ایک لفظ نہ پھوٹے۔ پھر آج تمہاری زبان کیسے کھل گئی؟''
''اس سے پہلے تم نے کبھی سڑا ہوا کھانا بھی تو نہیں دیا تھا۔'' طوطے نے جواب دیا۔

عمدہ کھانا

گاہک۔ میرے لئے ایک پلیٹ تلا ہوا گوشت لاؤ جو پرانے چمڑے کی طرح سخت ہو، مٹر کے کچھ دانے ہوں جو لوہے کے چنے جیسے ہوں اور ڈبل روٹی کے ٹکڑے ہوں جن پر پھپھوند لگی ہوئی ہو۔''
ویٹر۔ مجھے افسوس ہے جناب! ہمارے ہوٹل میں اس قسم کی واہیات چیز نہیں ملتی۔ آپ ڈھنگ کے کسی کھانے کا حکم دیں۔
گاہک۔ کمال ہے۔ پرسوں ہی تو میں یہاں سے یہ عمدہ کھانا کھا کر گیا تھا۔

چڑیا گھر کی سیر

ایک گائیڈ ایک بوڑھی خاتون کو چڑیا گھر کی سیر کرا رہا تھا۔ جب وہ کنگارو کے پنجرے کے پاس پہنچا تو اس نے کہا۔ ''محترمہ! اس پنجرے میں آپ آسٹریلیا کے باشندوں کو دیکھ سکتی ہیں۔''
''میرے خدا! تو میری بھتیجی کو آسٹریلیا کے ان باشندوں کے علاوہ شادی کرنے کو اور کوئی نہیں جڑا تھا؟ ابھی پچھلے ہی ہفتے اس کا خط آیا ہے کہ اس نے آسٹریلیا کے ایک باشندے سے شادی کر لی ہے۔

لغت

گاہک۔ مجھے الفاظ نہیں مل رہے کہ میں تم سے اپنے غصے اور کوفت کا اظہار کر سکوں۔
دکاندار۔ آپ مجھ سے ایک اچھی سی لغت خرید لیں، اس میں آپ کو ضرورت کے تمام لفظ مل جائیں گے۔

پچیس سال

ایک لڑکی سے دوسری لڑکی نے کہا۔ ''میں نے تہیہ کر لیا ہے کہ جب تک پچیس سال کی نہیں ہو جاؤں گی، شادی نہیں کروں گی۔''
دوسری لڑکی بولی۔ ''اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک میری شادی نہیں ہو جائے گی، میں پچیس سال کی نہیں ہوں گی۔''

پگڑی

کوئی صاحب ایک بڑی سی پگڑی باندھے ہوئے چلے جا رہے تھے۔ راستے میں انہیں ایک ان پڑھ شخص ملا۔ اس کے ہاتھ میں ایک خط تھا اس نے انہیں خط دیا اور اسے پڑھ کر سنانے کے لئے کہا۔ وہ خط کسی ایسی زبان میں تھا جس سے وہ صاحب ناواقف تھے چنانچہ انہوں نے معذرت کی کہ وہ یہ خط نہیں پڑھ سکتے۔ ان پڑھ شخص نے انہیں سر سے پیر تک دیکھا اور بولا۔ ''سر پر اتنی بڑی پگڑی باندھ رکھی ہے اور ذرا سا خط نہیں پڑھ سکتے۔''
انہوں نے فوراً اپنی پگڑی اتاری اور اس شخص کے سر پر رکھتے ہوئے بولے۔
''بھائی'' اگر خط پگڑی کی وجہ سے پڑھا جا سکتا ہے تو تم خود پڑھ لو۔''

حکم

ناراض شوہر نے چیختے ہوئے کہا۔ ”میں پوچھتا ہوں کہ اس گھر میں کس کا حکم چلتا ہے؟ میرا یا تمہارا۔“

”یہ نہ پوچھو تو اچھا ہے۔“ بیوی نے کہا۔ ”یہ بات معلوم کر کے تمہیں خوشی نہیں ہوگی۔“

بھگدڑ

ایک بار کرکٹ میچ میں ہنگامہ ہو گیا۔ لوگ بے قابو ہو کر کھلاڑیوں کو گالیاں دینے لگے، ان پر سڑے گلے پھل پھینکنے لگے۔ جلد ہی بھگدڑ مچ گئی۔ بھیڑ گیٹ سے نکل نکل کر باہر بھاگنے لگی۔ دو نیک دل آدمی گیٹ پر کھڑے ہو کر لوگوں کی مدد کرنے لگے۔ انہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو اپنے کندھے پر ایک بے ہوش لڑکی کو لادے بھیڑ میں راستہ بنانے کی کوشش کر رہا تھا تو انہوں نے نوجوان سے کہا۔ ”لاؤ، لڑکی کو ادھر دے دو۔ ہم اسے باہر پہنچا دیں گے۔“ نوجوان بولا۔ ”ہرگز نہیں، تمہیں اپنے لئے اندر جا کر کسی اور لڑکی کو لانا ہوگا۔“

بزدل

ایک ریستوران میں ایک مریل سا آدمی چیخ چیخ کر کہنے لگا۔ ”ذرا کوئی پنجابی میرے سامنے آئے۔ پھر میں آپ سب کو بتاؤں گا کہ بزدل کسے کہتے ہیں۔“

یہ سن کر ایک لمبا تڑنگا پنجابی اس کے سامنے جا کھڑا ہوا اور اس سے کہنے لگا۔ ”میں پنجابی ہوں۔ اب بتاؤ کہ بزدل کسے کہتے ہیں۔“ مریل سا آدمی بولا۔ ”مجھے اور کس کو۔“

تجویز

ایک اطالوی نے اپنی گرل فرینڈ سے کہا۔ ”تم روز بہ روز زیادہ خوبصورت ہوتی جا رہی ہو اس کا راز کیا ہے؟“ لڑکی نے جواب دیا۔ ”میں اپنے سراپا کو متناسب اور رنگت کو نکھرا ہوا رکھنے کی خاطر ڈبل روٹی اور پانی کے سوا کچھ بھی نہیں کھاتی پیتی۔“ اطالوی بولا۔ ”کمال ہے! کب تک تمہارا یہی پروگرام رہے گا۔“

لڑکی نے کہا۔ ”ساری زندگی۔“ اطالوی نے تجویز پیش کی۔ ”پھر تو ہمیں شادی کر لینی چاہئے۔“

شیخی

کبوتروں کا ایک جوڑا محبت کے نشے میں سرشار اڑا جا رہا تھا۔ نر نے اپنی مادہ سے باتوں باتوں میں کہا۔ ”تم کیا جانو کہ مجھ میں کتنی طاقت ہے۔ میں اگر چاہوں تو اپنے پیروں کے ایک ہی وار سے سامنے کی پوری عمارت کو گرا دوں۔“ عمارت کی چھت پر کھڑا ہوا آدمی اتفاق سے پرندوں کی بولی سمجھتا تھا۔ اس نے کبوتر کو اشارے سے بلایا اور اس سے کہا۔

”ایسی شیخی کیوں بگھار رہے تھے؟“ کبوتر بولا۔ ”معاف کیجئے، میں تو صرف اپنی محبوبہ پر رعب جما رہا تھا۔“ آدمی نے کہا۔ ”خبردار! اب ایسا ہرگز نہ کرنا۔“ یہ تنبیہہ سن کر کبوتر کبوتری کے پاس پہنچا تو کبوتری نے اس سے پوچھا۔ ”وہ آدمی تم سے کیا کہہ رہا تھا؟“ کبوتر نے جواب دیا۔ ”تم نے سنا نہیں، وہ کہہ رہا تھا، خدا کے لئے ایسا ہرگز نہ کرنا۔“

شادی کا ارادہ

وجیہہ و شکیل امریکی فوجی جیکب ویت نام سے واپسی پر شگاگو سے نیویارک جا رہا تھا۔ طیارے میں سنہرے بالوں والی ایک خاتون کے دو طوفانی بچے جیکب سے مانوس ہو گئے۔ بیچارہ جیکب مروت میں مارا گیا۔ بچے اس سے کچھ زیادہ ہی مانوس ہو گئے۔ سارے راستے اسے پریشان کرتے رہے۔ جیکب نے دو سالہ ٹمی کی خوب خدمت کی۔ طیارہ نیویارک کے ہوائی اڈے پر اترا تو سنہرے بالوں والی خاتون نے جیکب کا شکریہ ادا کیا اور بولی۔ آپ کی نیویارک میں تشریف آوری کا مقصد کیا ہے۔

جیکب نے ایک سرد آہ بھر کے جواب دیا۔ شگاگو سے تو میں شادی کا ارادہ کر کے روانہ ہوا تھا مگر اب میں نے اپنا یہ ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔

لاجواب

”دیکھو راحیلہ! اگر تم نے مجھ سے شادی نہیں کی تو میں گھر جاؤں گا۔ پستول نکال کر کنپٹی پر رکھوں گا۔ ٹریگر دباؤں گا اور میرا بھیجہ باہر نکل پڑے گا۔“

راحیلہ نے خوشی سے پھولتے ہوئے کہا۔ ”واقعی تم میرے ابا کو اس طرح لاجواب کر سکو گے۔ اب تک وہ یہی سمجھتے ہیں کہ تمہاری کھوپڑی بالکل خالی ہے۔“

روح سے ملاقات

ایک خاتون نے اللہ والے ایک بزرگ کی خوشامد کی کہ وہ ان کے مرحوم شوہر کی روح سے ان کی ملاقات کرادیں۔ بزرگ کی مدد کرنے پر رات کو شوہر کی روح اس سے ملاقات کرنے آئی۔

بیوی نے پوچھا۔ ''مزے میں ہو؟''

روح نے جواب دیا۔ ''ہاں! بہت مزے میں ہوں۔''

بیوی بولی۔ ''گھر سے بھی زیادہ؟''

روح نے بتایا۔ ''ہاں! گھر سے بہت زیادہ مزے میں ہوں۔''

بیوی پوچھنے لگی۔ ''خوش بھی ہو۔''

روح نے جواب دیا۔ ''بہت خوش ہوں۔''

بیوی نے سوال کیا۔ ''جنت کے کس حصے میں ہو؟''

''میں جنت میں نہیں ہوں۔'' روح نے جواب دیا اور بیوی اگلا سوال کرنے سے پہلے ہی ہوا ہو گئی۔

قابل دید

ایک لڑکا شادی کے سلسلے میں لڑکی دیکھنے جا رہا تھا۔ اس کی ماں نے اسے روک کر کہا۔ ''بیٹے! لڑکی کو اچھی طرح دیکھ لینا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ اگر سسرال والوں سے جہیز میں کوئی چیز مانگنی ہو تو چھوٹی سی چیز نہ مانگنا۔'' لڑکا بولا۔ ''ممی! میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا۔''

ماں۔ ''بیٹا اگر سائیکل مانگنی ہو تو اسکوٹر مانگنا اگر اسکوٹر مانگنا ہو تو کار مانگنا، مکان مانگنا ہو تو کوٹھی مانگنا وغیرہ وغیرہ۔''

لڑکا۔ ''ممی اگر مجھے بیوی مانگنی ہو تو کیا ساس مانگوں؟''

اچھی اور بری خبر

اسپتال میں ایک مریض سے ڈاکٹر نے کہا۔ ''آپ کے لئے خبر اچھی ہے اور دوسری خبر بری۔ کہئے پہلے کون سی خبر سناؤں؟''

مریض اپنی ہمت کو یکجا کرتے ہوئے بولا۔ ''پہلے بری خبر ہی سنایئے۔''

ڈاکٹر نے کہا۔ ''بری خبر تو یہ ہے کہ ہمیں آپ کی دونوں ٹانگیں کاٹنا پڑیں گی، اور اچھی خبر یہ ہے کہ آپ کے برابر کے بیڈ کا مریض آپ کے جوتے خریدنا چاہتا ہے۔''

اصل بات

''دیکھو ڈیئر! اگر میں نے تم سے شادی کی تو مجھے سیکریٹری شپ سے ہاتھ دھونا پڑیں گے۔ بلکہ میری ملازمت بھی ختم ہو سکتی ہے۔''

''ہم اپنی شادی کو ہمیشہ راز رکھیں گے اور دنیا پر یہی ظاہر کریں گے کہ ہم دونوں بس اچھے دوست ہیں۔''

''یہ تو ٹھیک ہے لیکن اولاد کا کیا ہو گا؟''

''اولاد کو اصل بات بتا دیں گے۔''

بدقسمت موکل

ایک نوآموز وکیل عدالت میں بار بار ''میرا بدقسمت موکل'' کے الفاظ دہرا رہا تھا۔ جیسے جیسے بحث نے طول کھینچا یہ واضح ہوتا چلا گیا کہ نوجوان وکیل قانونی داؤ پیچ بالکل نہیں جانتا اور مقدمہ ہار جائے گا۔

جب ایک بار پھر اس نے میرا بدقسمت موکل کہا تو جج یہ کہے بغیر نہ رہ سکا۔ ''عدالت کو اس سے اتفاق ہے۔ موکل واقعی بدقسمت ہے کہ آپ اس کے وکیل ہیں۔''

مستقل مزاجی

ایک تنہا اور حسین لڑکی کو دیکھ کر ایک نوجوان نے پوچھا۔

''کیا آج کی حسین شام آپ میرے ساتھ گزارنا پسند کریں گی؟''

بدقسمتی سے لڑکی جوڈو کی ماہر تھی، اس نے زبان سے کام لینے کی بجائے نوجوان کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔

نوجوان نے اٹھ کر کپڑے جھاڑے، بال سنوارے اور لڑکی کے پاس پہنچ کر نہایت ڈھٹائی سے بولا۔ ''داؤ بہت اچھا تھا مگر آپ نے میرے سوال کا جواب تو دیا ہی نہیں۔''

گف شبہ

بیوی نے شوہر سے شکایت کی۔ ''آج کل کے بھکاری بہت دھوکے باز ہوتے ہیں، میں نے آج ایک اندھے فقیر کو پانچ روپے دیئے تو اس نے کہا'' خدا آپ کا حسن قائم رکھے۔

شوہر نے مسکرا کر کہا۔ ''تب تو تمہیں اس کے اندھے ہونے پر کوئی شبہ نہیں ہونا چاہئے۔''

نوٹ

پاگل خانے کا ڈاکٹر ایک پاگل کی دماغی صحت کو جانچنے کے لئے ہمیشہ ایک ہی آزمائش کیا کرتا تھا۔ وہ اس کے سامنے ایک چمکتا ہوا روپے کا سکہ اور ایک میلا کچیلا دس روپے کا نوٹ رکھ دیتا اور اس سے کہتا کہ ان میں سے ایک کو اٹھا لے۔ پاگل ہمیشہ روپے کا سکہ اٹھا کر اپنے پاس رکھ لیتا۔

ایک روز اس کے ایک ساتھی نے کہا۔ ''کیا بات ہے؟ کیا تمہیں اتنا بھی علم نہیں کہ دس روپے کا نوٹ زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔''

پاگل بولا۔ ''معلوم تو ہے مگر میں اسے اٹھاتا اس لئے نہیں ہوں کہ اگر میں نے ایک بار نوٹ اٹھالیا تو ڈاکٹر میرے ساتھ یہ کھیل کھیلنا بند کر دے گا۔''

درست فیصلہ

جرمنی کے ایک ہوٹل میں ایک خاتون اور ایک مرد کھانا کھا رہے تھے۔ خاتون نے مچھلی کو کانٹے سے کاٹا تو اس میں سے ایک سچا موتی نکلا جس کی قیمت کئی لاکھ ڈالر تھی۔

ہوٹل کے منیجر کو جب معلوم ہوا تو وہ فوراً اس خاتون کے پاس گیا اور کہا۔ ''خاتون اس موتی پر ہمارا حق ہے۔ لہٰذا یہ موتی آپ ہمیں دے دیں۔''

خاتون یہ سن کر بھڑک اٹھیں اور کہنے لگیں۔ ''جی نہیں یہ موتی میری پلیٹ سے نکلا ہے لہٰذا اس موتی پر میرا حق ہے۔''

مقدمہ عدالت تک گیا ہے۔ جج صاحب نے سارا واقعہ سن کر فیصلہ دیا کہ اس موتی پر نہ خاتون کا حق ہے اور نہ ہوٹل کے منیجر کا۔ حق صرف اس آدمی کا ہے جس نے اس خاتون کو کھانے پر مدعو کیا تھا۔''

نقش قدم

ایک الیکٹریشن کو بجلی کا تار درست کرتے ہوئے سخت جھٹکا لگا۔ اسے علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ انچارج الیکٹریشن اسے دیکھنے آیا اور اس سے کہا۔ ''ارے بھائی! کام شروع کرنے سے پہلے تم نے مین سوئچ کیوں نہیں بند کیا تھا؟''

الیکٹریشن اطمینان سے بولا۔ ''جناب میں نے ایک بار آپ کو دیکھا تھا کہ آپ نے وہی تار پکڑا ہوا تھا جس سے مجھے جھٹکا لگا ہے۔ آپ نے بھی مین سوئچ بند نہیں کیا تھا اور آپ صرف

ایک ٹانگ پر کھڑے تھے مگر آپ کو کچھ نہیں ہوا تھا۔''

انچارج نے مسکرا کر جواب دیا۔ ''بگلے میں جس ٹانگ پر کھڑا تھا وہ لکڑی کی ہے۔''

ایک اور موقع

ایک لڑکی نے روتے ہوئے اپنے باپ کو بتایا کہ وہ ماں بننے والی ہے۔ باپ غصے سے پاگل ہو گیا اور پوچھا۔ ''کون ہے وہ مردود؟'' لڑکی نے شہر کے ایک نہایت دولت مند آدمی کا نام بتایا۔ باپ رائفل لئے اس کے گھر پہنچ گیا۔ دولت مند آدمی نے کہا۔ ''جناب! آپ غصے کو قابو میں رکھئے، میں اپنی غلطی کی تلافی کے لئے تیار ہوں۔ دیکھئے اگر آپ کی بیٹی کو لڑکی ہوئی تو میں دو لاکھ روپے دوں گا اور اگر لڑکا ہوا تو تین لاکھ روپے۔''

تب لڑکی کا باپ یک دم سنجیدہ ہو گیا اور کہنے لگا۔ ''اگر غلطی سے بچہ ضائع ہو جائے تو کیا آپ ایک اور موقع دیں گے؟''

چاند

ایک نوجوان ہر شام اپنی چھت پر اپنی چاند سی محبوبہ سے راز و نیاز میں مصروف ہو جایا کرتا تھا۔ ایک روز ماں نے بیٹے کو پکارا اور پوچھا کہ وہ اتنی رات تک چھت پر کیا کر رہا ہے۔ نوجوان نے جواب دیا۔ ''امی! میں تو چاند دیکھ رہا ہوں۔'' ماں نے کہا۔ ''رات بہت ہو گئی ہے بیٹے، اب نیچے آ جا اور چاند سے کہہ دے کہ وہ بھی گھر جائے۔''

زندگی کی گاڑی

ایک صاحب کی بیوی خطرناک حد تک صحت مند تھی اور شوہر دھان پان۔ دونوں میں بالکل نہیں بنتی تھی۔ آئے دن جھگڑے رہتے یہ حال دیکھ کر ان کے بزرگ نے ایک دن سمجھانے کی کوشش کی کہ بھئی میاں بیوی زندگی کی گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں جن کو مل جل کر یہ گاڑی چلانی ہوتی ہے۔ اس پر شوہر نے فوراً جھنجھلا کر کہا۔ ''کیسے چلے گی جناب، یہ گاڑی آپ دیکھتے نہیں، اس میں ایک ٹرک کا پہیہ لگا ہے تو دوسرا اسکوٹر کا۔''

بیوی کی فرمائش

ایک صاحب کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ان کا سسرال بھی ان کے اپنے گھر سے بالکل قریب تھا(اور شاید اسی لئے ان کی شادی بھی ہوئی تھی پتہ نہیں) تو خیر میکے سے ایک لڑکا آیا اور اس نے بیوی کے کان میں کچھ کہا۔ بیوی فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔ کہنے لگی۔''ماں نے بلایا ہے میں ابھی آ جاتی ہوں۔'' پھر شوہر سے کہا۔''فلاں وقت ریڈیو سے کھانا پکانے کی ترکیبیں نشر ہوتی ہیں،آپ لکھ کر رکھئے میں آ کر کھانا بنا دوں گی۔''

نئی نئی بیوی کی فرمائش کیسے ٹالتے۔بتائے ہوئے وقت پر انہوں نے ریڈیو آن کیا جو انہیں جہیز میں ملا تھا جس میں ایک ہی میٹر پر دو اسٹیشن ایک ساتھ آ رہے تھے۔ایک اسٹیشن سے کھانا بنانے کی ترکیبیں تو دوسرے اسٹیشن سے ورزش کے طریقے۔بیوی واپس ہوئی اور پوچھا۔''آپ نے ترکیبیں لکھیں؟''شوہر نے کہا۔''ہاں۔''بیوی نے سنانے کو کہا اور شوہر سنانے لگا۔''دو انڈے کسی صاف برتن میں پھینٹ لیں۔اس کے بعد چت لیٹ جائیے پھر آگ جلائیے اور اپنا پیٹ اندر کی طرف کر لیجئے۔برتن دھیمی آنچ پر رکھئے۔پھر دونوں ٹانگیں اٹھا لیجئے۔بس سمجھئے کہ انڈا ایک کر تیار ہے۔اچھل اچھل کر کھائیے بڑا لذیذ ہوگا۔

پاگل پن

ایک پارٹی میں شراب پینے کے بعد ایک شخص کافی بہک گیا اس نے اپنی بیوی کی کمر میں ہاتھ ڈالا اور کھینچ کر گلے سے لگایا اور کہنے لگا۔''میری جان تم کتنی حسین ہو،کتنی پیاری ہو میں تمہارے لئے جان بھی دے سکتا ہوں وغیرہ وغیرہ۔''بیوی نے جو دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی بناوٹی غصے سے اسے ڈانٹا۔''بھری محفل میں تم پر یہ کیا پاگل پن سوار ہو گیا ہے۔بھلا یہ کوئی موقع ہے ایسی باتوں کا۔''

بیوی کی آواز سنتے ہی شوہر کا نشہ ہرن ہو گیا۔اس نے سہمے سہمے سے انداز میں کہا۔''بھئی معاف کرنا!مجھ سے بڑی بھول ہوئی۔نشہ کے عالم میں،میں تم کو اپنی سیکریٹری سمجھ بیٹھا تھا۔''

سکتہ

نئی نویلی دلہن نے کہا۔''میں نے اپنے شوہر سے بس اتنا کہا تھا ڈاکٹر صاحب کہ زندگی میں پہلی بار میں نے تمہارے لئے سالن تیار کیا تھا جسے تم نے بڑے شوق اور رغبت سے کھایا ہے۔

آئندہ سے تمہارے لئے دونوں وقت کا سالن میں ہی تیار کیا کروں گی۔''
چند لمحے رک کر وہ بولی۔''بس اسی وقت سے یہ اسی طرح پلکیں جھپکائے بغیر چھت کو تکے جا رہے ہیں۔''

جہاندیدہ

''سوٹ سلوانے کے لئے میں ایک ٹیلر ماسٹر کے پاس گیا۔اس نے میرا ناپ لیا تو پوچھا۔''معاف کیجئے گا جناب!آپ کنوارے ہیں یا شادی شدہ؟''
مجھے اس کے اس غیر ضروری سوال پر حیرت تو ہوئی لیکن میں نے فوراً جواب دیا۔''شادی شدہ۔''
پھر اس نے پوچھا۔''اب میں آپ کے سوٹ میں ایک خفیہ جیب بھی لگاؤں گا۔''

خرگوش کا پنجہ

ایک افسر سے اس کے ساتھی نے کہا۔''آج کل تمہارے پاس ہر وقت کافی روپیہ رہتا ہے۔پہلے تو تمہاری جیب بالکل خالی رہتی تھی۔کیا کوئی خوش قسمتی کا تعویذ تمہارے ہاتھ لگ گیا ہے؟''
افسر نے جیب سے خرگوش کا پنجہ نکال کر دکھاتے ہوئے کہا۔''یہ سب اس کی برکت ہے۔ہوا یہ کہ ایک رات میری بیوی میری جیبوں کی تلاشی لے رہی تھی تو اس کا ہاتھ اس خرگوش کے پنجے پر پڑ گیا۔اس کے بعد اس نے پھر کبھی میری جیبوں کی تلاشی نہیں لی۔غالباً وہ اسے چوہیا سمجھی ہوگی۔''

باغی مسلمان

جنگ آزادی کے ختم ہونے پر انگریزوں نے باغی مسلمانوں کی پکڑ دھکڑ شروع کی۔
مرزا غالب کی پنشن بند کر دی گئی تو وہ کہنے لگے۔''کمال ہے!زندگی بھر میں نے شراب پی اور کبھی نماز نہ پڑھی۔پتہ نہیں سرکار نے مجھے باغی مسلمانوں میں کس طرح شامل کر لیا۔''

تصویر

آرٹسٹ نے حقیقت بیانی سے کام لیتے ہوئے گاہک سے کہا۔
''اس تصویر کے پیچھے میرے پانچ سال گزر گئے۔''
گاہک نے حیرت سے پوچھا۔''اس قدر محنت کرنا پڑی آپ کو۔''
''جی نہیں!تصویر تو ایک ہفتے میں بن گئی تھی مگر گاہک پانچ سال بعد ملا ہے۔''

ریسٹوران

ایک صاحب نے ریسٹوران میں اپنے سامنے رکھی ہوئی پلیٹ کو گھورا۔ بیرے کو بلایا اور اس سے کہا۔ ''یہ کیا حرکت ہے۔ آج شامی کباب اتنے چھوٹے چھوٹے سے کیوں ہیں؟ کل جب میں نے اسی ریسٹوران میں شامی کباب منگوائے تھے تو وہ بہت بڑے تھے۔''

بیرے نے پوچھا۔ ''کل آپ کہاں بیٹھے تھے؟''

ان صاحب نے کہا۔ ''اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ویسے کل میں اس کھڑکی کے پاس کی میز پر بیٹھا تھا۔''

بیرا بولا۔ ''پھر تو وجہ بالکل صاف ہے۔ کھڑکیوں کے پاس بیٹھنے والوں کو ہم ہمیشہ بڑی اور زیادہ چیزیں پیش کرتے ہیں۔ اس سے ریسٹوران کی اچھی پبلسٹی ہو جاتی ہے۔''

بندوق

''یار! جس بدصورت لڑکی سے تم محض دل لگی کے لئے عشق کر رہے تھے، جب اس کے باپ کے سامنے تم نے شادی کی تجویز رکھی تو اسے حیرت تو ہوئی ہوگی۔''

''حیرت۔ بھئی کیا بات کر رہے ہو۔ میری بات سن کر تو بے چارے کی بندوق ہاتھ سے گر گئی تھی۔''

عقلمند شوہر

میاں بیوی میں کسی بات پر تکرار ہو رہی تھی۔ بیوی بولی۔

'تم اول درجے کے جھوٹے ہو تم سے شادی کر کے تو میری قسمت ہی پھوٹ گئی، مجھے تم سے اچھا اور عقلمند شوہر مل رہا تھا۔''

میاں نے فوراً اعتراف کرتے ہوئے کہا۔ ''سچ کہتی ہو تم، وہ مجھ سے زیادہ عقلمند تھا کہ اس نے تم جیسی عورت سے شادی نہیں کی۔''

بلاوجہ

''سنو ڈیئر! میں چاہتی ہوں کہ دفتر جانے سے قبل تم ملازمہ کو تھوڑا سا ڈانٹ دو۔''

''کسی قصور کے بغیر؟''

''ہاں! دراصل بات یہ ہے کہ آج مجھے قالینوں کی صفائی کرانی ہے اور جب تم اسے ڈانٹ دیتے ہو تو وہ غصے میں آ کر قالینوں کو خوب زور زور سے پٹخ کر صاف کرتی ہے۔''

تعمیل

ایک خاتون ڈاکٹر صاحب کے پاس آئیں اور بولیں۔ ''ڈاکٹر صاحب! آپ کو یاد ہے کہ ایک ماہ پہلے جب میری ٹانگ ٹوٹ گئی تھی تو آپ نے مجھے سیڑھیاں چڑھنے سے منع کیا تھا، اب تو میری ٹانگ بالکل ٹھیک ہے۔ کیا میں سیڑھیاں چڑھ سکتی ہوں۔''

ڈاکٹر صاحب نے کہا۔ ''جی بالکل چڑھ سکتی ہیں۔''

خاتون بولیں۔ ''شکر ہے ورنہ میں تو گندے پانی کے پائپ کے ذریعے اوپر چڑھ چڑھ کر عاجز آ گئی تھی۔''

رعایت

ہفتہ صفائی منایا جا رہا تھا۔ شوہر نے بیوی سے کہا۔ ''بیگم گھر کی اچھی طرح صفائی کرانی ہے۔ کہیں کوئی کچرا نہ رہ جائے۔ ایک ایک کونے سے فالتو چیزیں نکلوا کر باہر پھنکوا دو۔''

بیگم نے معصومیت سے جواب دیا۔ ''دیکھئے میں ساری فالتو چیزیں کیسے پھنکوا سکتی ہوں، آخر کو آپ میرے شوہر ہیں۔''

حاضر جوابی

شوہر جب آفس سے گھر پہنچا تو بیگم ریاض کو اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھے پایا۔ بیگم ریاض کو اس نے ناک بھوں چڑھانے والی نظروں سے دیکھا اور چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے بڑے زور سے اپنی بیوی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''بیگم! کیا وہ جھوٹی، مکار اور دھوکے باز عورت چلی گئی۔''

بیوی ایک لمحے کے لئے گھبرائی مگر فوراً ہی اپنے چہرے کے تاثرات درست کرتے ہوئے بولی۔ ''جی ہاں! بیگم وقار کافی دیر ہوئی جا چکی ہیں۔''

سوا سیر

کالج کے چار، پانچ لڑکے روزانہ ایک ہوٹل میں جاتے اور بے چارے بیرے کو تنگ کرتے۔ کبھی اسے پھٹا ہوا نوٹ دے جاتے اور کبھی بغیر پیسے دیئے ہوٹل سے نکل جاتے۔ ایک دن ان لڑکوں کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انہوں نے بیرے سے معافی مانگ لی کہ آئندہ کبھی وہ اس کو تنگ نہیں کریں گے۔

بیرا خوش ہوا اور معذرت کرتے ہوئے کہنے لگا۔ ''میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ آپ کو اپنی جھوٹی چائے نہیں پلاؤں گا۔

بالواسطہ

ایک روز مالک مکان سے اس کے کرایہ دار نے شکایت کی۔

''اوپر رہنے والی جھگڑالو عورت رات بھر اپنے شوہر سے جھگڑا کرتی ہے، آپ اسے منع کیوں نہیں کرتے؟ اس کی اس حرکت سے پڑوسیوں کی نیند خراب ہوتی ہے۔''

مالک مکان نے پوچھا۔ ''کیا آپ اس کے پڑوسی ہیں؟''

''جی نہیں۔ میں اس کا شوہر ہوں۔'' کرایہ دار نے جواب دیا۔

بیگن

ایک بہرہ شخص بیگن لئے جارہا تھا۔ راستے میں اس کا دوست ملا۔

دوست نے پوچھا۔ ''خیریت سے ہو؟''

بہرے نے کہا۔ ''بیگن لے جارہا ہوں۔''

دوست نے پوچھا۔ ''گھر میں بچے ٹھیک ہیں؟''

بہرے نے کہا۔ ''ہاں! سب کا بھرتہ بناؤں گا۔''

لڑائی

میاں بیوی میں لڑائی تھی۔ بول چال بند تھی۔ میاں کو صبح کام پر جانا تھا۔ اس نے ایک کاغذ پر لکھا۔ ''بیگم! صبح آٹھ بجے اٹھا دینا۔''

یہ لکھ کر بیوی کے سامنے میز پر رکھ دیا۔

صبح جب اٹھا تو نو بجے تھے۔ بیگم کی طرف غصے سے دیکھا۔ بیگم نے میز کی طرف اشارہ کیا۔ میاں نے میز پر پڑا کاغذ اٹھالیا، لکھا تھا۔ ''آٹھ بج گئے ہیں، اٹھ جایئے۔''

ٹافیوں کا ڈبہ

''بابر بیٹے! ذرا ادھر آؤ میری بات سنو۔'' باپ نے اپنے بیٹے سے کہا۔

بیٹا۔ ''کیا بات ہے پاپا؟''

باپ۔ ''دیکھو بابر بیٹے! اگر تم اپنا منہ دھوؤ گے تو ایک ٹافی انعام میں ملے گی۔ اور اگر ساتھ اپنے ہاتھ پیر بھی دھوؤ گے تو دو ٹافیاں انعام میں ملیں گی۔ اور اگر تم کپڑے بھی تبدیل کرو گے تو تین ٹافیاں انعام میں ملیں گی۔''

بیٹا ''جلدی سے بولا۔'' ڈیڈی! تو پھر جلدی سے بازار جا کر ٹافیوں کا ڈبہ خرید لایئے میں نہا کر آتا ہوں۔''

بل

دو دوست ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے۔ ایک نے دوسرے سے کہا۔

''تم میری ماں بن جاؤ اور اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤ۔''

کھانا کھانے کے بعد دوسرے نے کہا۔ ''اب تم میرے باپ بن جاؤ اور جلدی سے چل کر بل ادا کرو۔''

سیلز مین

کلرک نے نئے چپراسی سے پوچھا۔ ''صاحب اندر ہیں؟''

چپراسی نے کلرک سے پوچھا۔ ''آپ سیلز مین ہیں؟ بیمہ ایجنٹ ہیں یا صاحب کے دوست؟''

کلرک نے بگڑ کر کہا۔ ''میں یہ سب کچھ ہوں۔''

چپراسی نے فوراً جواب دیا۔ ''صاحب میٹنگ میں ہیں، وہ شہر سے باہر گئے ہوئے ہیں، آپ اندر تشریف لے جائیں، صاحب موجود ہیں۔''

ناقابل علاج

ایک عورت نے اپنی سہیلی سے پوچھا۔ ''تم اپنے شوہر کی غیر حاضر دماغی کا علاج کروا رہی تھیں، کیا وہ اب بہتر ہوئے؟''

''نہیں! کل میں ان کو اسپتال لے گئی تھی۔ جب ہم رکشہ سے اترے تو میرے شوہر نے مجھے روپے دیئے اور ڈرائیور کا بازو پکڑ کر اسپتال میں داخل ہو گئے۔''

ٹیلیفون

پہلا دوست۔ ''کیا تمہاری ماں زیادہ وقت باورچی خانے میں گزارتی ہے؟''

دوسرا دوست۔ ''ہاں۔''

پہلا دوست۔ ''تب تو وہ بہترین کھانا پکاتی ہوگی۔''

دوسرا دوست۔ ''ارے نہیں! دراصل ہمارا ٹیلیفون باورچی خانے میں ہے۔''

سادہ مزاج شوہر

بدزبان، چڑچڑی اور بدمزاج بیوی نے بیماری کے دوران اپنے سادہ مزاج شوہر سے کہا۔

''دیکھو جی! اگر میں اس بیماری میں مر جاؤں تو میری قبر اچھی بنانا اور اس پر روز چھڑکاؤ کرنا۔''

شوہر نے معصومیت سے کہا۔ ''نیک بخت! میرے روز پانی ڈالنے سے اگر تم دوبارہ اگ آئیں تو۔''

تجدید

ایک شخص بوسیدہ سوٹ پہنے ہوئے درزی کی دکان میں داخل ہوا۔

''میں نے سنا ہے میرے بیٹے نے تین سال قبل ایک سوٹ سلوایا تھا اور سلائی کی اجرت ابھی تک ادا نہیں کی ہے۔'' وہ گفتگو شروع کرتے ہوئے بولا۔

درزی کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا۔ ''جی ہاں! یہی بات ہے۔ کیا آپ بل ادا کرنے آئے ہیں؟''

''نہیں بھئی! میں تو اسی شرط پر ایک اور سوٹ سلوانے آیا ہوں۔''

کنڈیکٹر

ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ موسم بہار کی آمد آمد تھی اور وہ اپنی سوچوں میں گم بیٹھا تھا۔ اچانک اسے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ اس نے اپنی پشت پر ایک سایہ سا محسوس کیا۔ اس نے سوچا کون ہوسکتا ہے۔ اچانک اسے خیال آیا کہ یہ نوشین کے علاوہ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ سائے نے آکر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔

''جناب! کیماڑی آگیا ہے۔'' یکایک اسے کنڈیکٹر کی آواز سنائی دی۔

سرکار میاں

نئی نویلی دلہن کو اپنے شوہر سے محبت تو زیادہ تھی مگر اسے یہ بات کچھ زیادہ اچھی نہیں لگتی تھی کہ ہر جگہ اسے ''سرکار میاں کی دلہن'' کہا جائے۔ ایک روز اس نے اپنے شوہر کے دفتر میں اپارٹمنٹ کے کرائے کے لئے فون کیا۔ فون دفتر میں موجود بوڑھے سپرنٹنڈنٹ نے ریسیو کیا۔

پوری بات سن کر اس نے کہا۔ ''اگر میرا خیال غلط نہیں ہے تو مجھے سرکار میاں کی دلہن سے گفتگو کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔''

نئی نویلی دلہن نے کہا۔ ''میرا نام رشیدہ ہے۔'' اور فون رکھ دیا۔

بجلی کا بل

ایک صاحب بہت اداس بیٹھے تھے۔ ان کے دوست نے وجہ پوچھی تو بولے۔

''یار! میری بیگم میکے گئی ہوئی تھی۔ میں اسے ہر خط میں یہی لکھتا رہا ہوں کہ میں ساری رات جاگ کر اس کی یاد میں کاٹتا ہوں۔''

دوست نے کہا۔ ''یہ تو بڑی اچھی بات ہے، تمہاری بیگم تو بہت خوش ہوگی۔''

وہ صاحب کہنے لگے۔ ''بات دراصل یہ ہے کہ میری بیوی آج واپس آرہی ہے اور آج ہی بجلی کا بل بھی آیا ہے۔''

بدصورت عورت

سیکریٹری نے اپنے باس کے کمرے میں داخل ہو کر کہا۔ ''جناب! ایک خاتون آپ سے ملاقات کرنے آئی ہیں۔''

''کیا وہ خوبصورت ہے؟'' باس نے اشتیاق سے پوچھا۔

''جی ہاں۔'' سیکریٹری نے جواب دیا۔ ''انتہائی خوبصورت اور دلکش۔''

''اچھا اسے اندر بھیج دو۔'' باس نے کہا اور جلدی جلدی اپنے بال سنوارنے لگا۔

جب وہ عورت ملاقات کر کے چلی گئی تو باس نے اپنے سیکریٹری کو طلب کیا۔ ''تم احمق ہو۔'' باس نے غصے سے کہا۔ ''اس بدصورت عورت میں تمہیں حسن کیسے نظر آگیا؟''

''میں معذرت خواہ ہوں جناب۔'' سیکریٹری نے کہا۔ ''اس نے اپنا نام نہیں بتایا تھا۔ میں سمجھی کہ شاید وہ آپ کی بیوی ہیں۔''

''وہ میری بیوی ہی تھی۔'' باس نے دھیرے سے کہا۔

سرد مہری

عرفان اپنی بیوی کو سرد مہری پر اکثر نکتہ چینی کرتا رہتا۔ ایک دن اس کے ایک دوست نے اس کی وجہ پوچھی تو عرفان کہنے لگا۔ ''یار کیا بتاؤں، ایک دن دفتر کے کسی کام سے گھر کے سامنے سے گزرا اور گھر میں داخل ہو کر باورچی خانے میں کام کرتی بیوی کے آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے۔ اس پر وہ مڑے بغیر بولی۔

''چھوڑو۔ اب ان کے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔''

انتخاب

حنیف اور فرخ بڑی مدت کے بعد ایک دوسرے سے ملے۔ علیک سلیک کے بعد حنیف نے پوچھا۔ ''کیوں یار فرخ، کچھ بجھے بجھے سے نظر آرہے ہو ماجرا کیا ہے؟''

فرخ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے گویا ہوا۔ ''بس یار میں چوتھی شادی کرنے والا ہوں۔''

حنیف بولا۔ ''کیوں بھئی خیر تو ہے۔ ماشاءاللہ تین بھابیاں تو پہلے سے ہی حیات ہیں۔''

فرخ نے کہا۔ ''ہیں تو سہی مگر کس کام کی؟ حنیف بولا۔ ''وہ کیسے؟''

فرخ نے کہا۔ ''بھئی دیکھو نا، جب میں پہلی بیگم سے پیار کے دو بول بولتا ہوں تو وہ اپنی شارٹ ہینڈ بک میں لکھنا شروع کر دیتی ہے کیونکہ وہ ایک فرم کی لیڈی سکریٹری ہے۔ دوسری کے پاس جاؤ تو بھنا کر کہتی ہے۔ ''ٹیک ریسٹ۔''

اس لئے کہ وہ نرس ہے۔ جب تیسری سے رجوع کرتا ہوں تو وہ کہتی ہے۔

''ہولڈ آن پلیز۔'' کیونکہ وہ ایک آپریٹر ہے۔ اب تم ہی بتاؤ، مجھے سکون کس طرح مل سکتا ہے۔'' حنیف بولا۔ ''ہاں! یہ تو واقعی تمہارے ساتھ زیادتی ہے، بھلا ایسے بحران میں تیسری شادی کے بعد چوتھی شادی کس سے کرو گے؟'' فرخ نے بتایا۔ ''میں نے کسی لیکچرارنی یا اسکول ماسٹرنی سے شادی کا پروگرام بنایا ہے۔ کیونکہ وہ ان تین چڑیلوں کے برعکس پیار کے لئے کہے گی۔ ''ریپیٹ اگین پلیز۔''

غلط فہمی

ایک نوجوان نے جان پر کھیل کر ایک جوان اور حسین لڑکی کو سمندر میں ڈوبنے سے بچالیا۔ لڑکی کے باپ نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہارا احسان کبھی نہیں بھولوں گا بہادر نوجوان۔ تم نے واقعی بہت خطرہ مول لیا۔''

نوجوان نے جواب دیا۔ ''جی نہیں میں نے کوئی خطرہ مول نہیں لیا۔ میری شادی ہو چکی ہے۔''

پھول اور کانٹے

ایک امریکن بیوی اپنے شوہر سے کہتی ہے۔ ''ڈیئر! ذرا اوپر کی منزل سے میرا رومال لے آؤ۔'' شوہر فوراً رومال لے آتا ہے۔

ایک روسی بیوی اپنے شوہر سے کہتی ہے۔ ''ذرا اوپر کی منزل سے میرا رومال تو لے آؤ۔'' شوہر اوپر سے اس کا رومال لے آتا ہے۔

ایک چینی عورت اپنے خاوند سے کہتی ہے۔ ''ذرا اوپر کی منزل سے میرا رومال تو لے آؤ۔'' شوہر اپنے بچے سے کہتا ہے۔ ''اوپر سے اپنی ماں کا رومال لے آؤ۔''

ایک پاکستانی بیوی اپنے خاوند سے کہتی ہے۔ ''پیارے ذرا اوپر کی منزل سے میرا رومال تو لے آؤ۔'' شوہر کہتا ہے۔ ''تمہارے پاؤں ٹوٹ گئے ہیں یا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ جاؤ خود لے آؤ حرام زادی۔''

غلطی

ایک صاحب گھڑی ساز کے پاس گئے اور بولے۔ ''بھیا میری گھڑی ٹھیک کر دو یہ میری غلطی سے گر گئی تھی۔''

گھڑی ساز نے گھڑی کو غور سے دیکھا اور کہا۔ ''اس کے گرنے میں جو غلطی ہوئی سو ہوئی لیکن زیادہ بڑی غلطی تو اسے آپ نے پھر سے اٹھانے میں کی ہے۔''

حاضرات کا عمل

ایک جرمن لڑکی ایک پاکستانی نوجوان سے شادی کے بعد پاکستان میں ہی رہنے لگی۔ وقت کے ساتھ اس نے اپنے دوسرے وطن کی بولی بھی سیکھ لی۔ ایک روز اسے خبر ملی کہ جرمنی میں اس کے دادا کا انتقال ہو چکا ہے۔ اپنی بیوی کی اداسی دور کرنے کے لئے اس کے شوہر نے اسے بتایا کہ ایک ایسے عامل سے وہ واقف ہے جو روحوں سے بات چیت کرا سکتا ہے۔ لڑکی نے اشتیاق ظاہر کیا تو عامل کو بلوایا گیا۔ اندھیرے کمرے میں حاضرات کا عمل کیا۔ کچھ ہی لمحے بعد ایک آواز گونجی۔

''پیاری کرسٹینا! میں تمہارا دادا بول رہا ہوں۔ کہو، کیا کہنا چاہتی ہو۔''

جرمن لڑکی اس آواز کو سن کر بہت خوش ہوئی اور دو ایک منٹ تک اپنے دادا سے باتیں کرتی رہی۔ یکایک اسے کچھ خیال آیا اور اس نے پوچھا۔ ''دادا جان یہ تو بتایئے اردو بولنا آپ نے کب اور کہاں سیکھا؟''

ممانعت

نہر کے پہرے دار نے جب دیکھا کہ ایک آدمی نہر میں ہاتھ پاؤں مار رہا ہے تو وہ اس کی طرف بڑھا اور گرجا۔ ”کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس نہر میں نہانے کی ممانعت ہے؟“ وہ آدمی بے بسی سے بولا: ”مگر میں نہا نہیں رہا ہوں، ڈوب رہا ہوں۔“ پہرے دار یہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ ”پھر تو ٹھیک ہے۔ تم قانون نہیں توڑ رہے ہو۔“

گناہ

دوسری دنیا میں پہنچے ہوئے ایک شخص نے وہاں پہلے سے موجود ایک اور شخص کو بتایا کہ اس کی موت یکا یک ہوئی تھی۔ شراب خانے کے باہر وہ اچانک گر کر مر گیا تھا۔ دوسرے شخص نے پوچھا۔ ”اس وقت تم شراب خانے سے نکل رہے تھے یا اندر جا رہے تھے؟“ پہلے شخص نے جواب دیا۔
”اندر جانے والا تھا۔“ دوسرا شخص بولا۔ ”شکر کرو کہ گناہ سے بچ گئے۔

اعتبار

ایک چور نے اپنے ساتھی قیدی کو بتایا۔ ”میں حیران تھا کہ اس رئیس آدمی نے تجوری کی چابی اتنی آسانی سے میرے حوالے کیوں کر دی تھی۔ مگر جلد ہی سارا ماجرا کھل گیا۔ میں نے تجوری کھولی ہی تھی کہ الارم بجنے لگا۔ اور میں پکڑا گیا۔ سچ ہے، آج کی دنیا میں کسی پر بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔“

حساب

ایک بچے سے ٹیچر نے سوال کیا۔ ”اگر میں تمہارے بڑے بھائی کو دس ٹافیاں دے کر یہ کہوں کہ ان میں سے آدھی ٹافیاں وہ تمہیں دے دے تو تمہارے حصے میں کتنی ٹافیاں آئیں گی؟“ بچے نے جواب دیا۔
”ایک......“ ٹیچر نے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا۔ ”اف! تم حساب ذرا بھی نہیں جانتے۔“ بچہ بولا۔ ”اور آپ میرے بڑے بھائی کو ذرا بھی نہیں جانتے۔“

اولمپک چیمپئین

ایک صاحب اپنی بیوی کے ساتھ پکنک منانے گئے۔ سامان ایک جگہ رکھ کر وہ گھومنے کے لئے ایک طرف چلے گئے اور احتیاطاً سامان کے قریب ایک پرچہ لکھ کر رکھ گئے جس پر لکھا تھا۔ ”یہ سامان ایک باکسر کا ہے جو کراٹے، جوڈو اور کنگ فو کا بھی ماہر ہے اور جو تھوڑی دیر بعد واپس آنے والا ہے۔“ جب وہ صاحب واپس آئے تو سامان غائب تھا اور ایک پتھر کے نیچے ایک کاغذ کا ٹکڑا دبا ہوا تھا جس پر لکھا تھا۔ ”آپ کا سامان ایک ایسے شخص نے اڑایا ہے جو دوڑ میں مستقبل کا اولمپک چیمپئین ہے اور جو یہاں کبھی واپس نہیں آئے گا۔“

لمبی عمر

ایک بازاری حکیم نے لمبی عمر کے لئے دوا بیچتے ہوئے دعویٰ کیا۔ ”مجھے ہی دیکھئے صاحبان۔ میں بالکل جوان نظر آتا ہوں لیکن میری عمر چھ سو سال ہے۔“
ایک سننے والے نے حکیم کے ساتھی چھوکرے سے پوچھا۔ ”کیا واقعی تمہارے حکیم صاحب کی عمر چھ سو سال ہے؟“
چھوکرے نے جواب دیا۔ ”بالکل یقین کے ساتھ تو میں کہہ نہیں سکتا کیونکہ میں ان کے ساتھ صرف دو سو سال سے ہوں۔“

بے بی کا پیار

ایک عورت نے اپنی سہیلی کو بتایا۔ ”پڑوس میں جب سے بے بی آئی ہے، میرے شوہر زیادہ تر گھر میں ہی رہنے لگے ہیں۔ مگر میں بے بی سے ان کا پیار بڑھنے نہیں دوں گی۔“
سہیلی بولی۔ ”کیوں، کیا وہ زیادہ پریشان کرتی ہے۔“
کیا عمر ہوگی اس کی؟“ عورت نے جواب دیا۔ ”بیس برس کے لگ بھگ۔“

اکہترواں موقع

ایک خوبصورت لڑکی نے سخت لہجے میں اپنے شیدائی سے کہا۔
”میں تم سے ستر بار کہہ چکی ہوں کہ میں تم سے شادی نہیں کر سکتی۔“
شیدائی نے اداس لہجے میں کہا۔ ”اوہ! میری تو زندگی ہی بیکار گئی۔ اب تو میں نے پتہ نہیں

کیسے کیسے جتن کر کے دو لاکھ روپے بھی جمع کر لئے تھے۔''
لڑکی بولی۔ ''پیارے! کیا تم مجھے اکہترواں موقع نہ دو گے۔''

وجہ

ایک رئیس زادہ کافی عرصے تک اپنے کپڑے ایک درزی کے یہاں ادھار سلواتا رہا۔ درزی کے تقاضوں کے باوجود جب رئیس زادے نے اجرت کی رقم ادا نہ کی تو درزی نے اسے اپنی بچی کا ایک فوٹو بھیجا اور اس کے ساتھ ایک پرچے پر لکھا۔ ''یہ ہے وہ وجہ جس کی بنا پر مجھے روپیہ جلد چاہئے۔''

جواب میں درزی کو رئیس زادے کی طرف سے ایک بے حد خوبصورت، نوجوان لڑکی کا فوٹو ملا جس کے ساتھ لگے ہوئے پرچے پر لکھا تھا۔ ''یہ ہے وہ وجہ جس کی بنا پر میں روپیہ جلد ادا نہیں کرسکتا۔''

صفات

ملازمت کے امیدوار سے کافی دیر تک بات چیت کرنے کے بعد فیکٹری کے مالک نے کہا۔ ''بھئی سچ پوچھو تو تم رات کے پہرے دار کی جگہ لینے کے لئے زیادہ مناسب آدمی نہیں ہو۔ ہمیں تو ایسا شخص چاہئے جو غضب کا چوکس اور پھرتیلا ہو، جو ہر آن یہاں سے وہاں گھومتا پھرے، سونگھتا پھرے، نگرانی کرتا پھرے، جو ایک ایک آواز، ایک ایک آہٹ کو سن سکے۔ جو ہر لمحہ جھپٹ پڑنے کے لئے تیار رہے۔''

ملازمت کے امیدوار نے کہا۔ ''صاحب میری نظر میں ایک ہی شخص میں آپ کی بیان کی ہوئی صفات ہیں۔ میں اپنی جھگڑالو بیوی کو یہاں بھیج دوں گا۔''

منڈی

شہر کا ایک بچہ جب چھٹیاں گزارنے کے لئے اپنے چچا کے یہاں گاؤں گیا تو چچا اسے گھمانے کے لئے مویشیوں کی منڈی میں بھی لے گیا۔ وہاں چچا نے اچھی طرح ٹٹولنے اور دیکھ بھال کرنے کے بعد ایک بھینس خریدی۔ بچہ یہ سارا تماشہ دلچسپی سے دیکھتا رہا۔ اگلے دن جب چچا کھیت میں کام کر رہا تھا تو بچہ بھاگا بھاگا اس کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ ''چچا جان! جلدی گھر چلئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک آدمی چچی کو خریدنے آیا ہے۔''

شوہر

ایک نوجوان کچھ پرانے کھنڈروں کی سیر کر رہا تھا کہ یکا یک ایک بندوق کی گولی زناٹے کے ساتھ اس کے سر کے اوپر سے گزر گئی۔ گھبراہٹ میں نوجوان اوندھا گر پڑا۔ کچھ ہی دیر میں ایک حسین عورت نے آ کر اس سے کہا۔ ''معاف کیجئے، میں اپنی غلطی پر بے حد شرمندہ ہوں۔ دور سے میں دھوکے میں آپ کو اپنا شوہر سمجھ بیٹھی تھی۔''

حسین منظر

ایک نوجوان ہانپتا ہوا ایک دکان میں داخل ہوا اور کہنے لگا۔
''ہمارے باغ میں ایک اونچے پیڑ پر ایک فاختہ کا گھونسلا ہے۔ فاختہ کا ایک بچہ نیچے گر پڑا تو پڑوس کی ایک لڑکی نے اسے اٹھالیا اور سیڑھی لگا کر اسے گھونسلے میں واپس رکھ دیا مگر اترتے وقت اس کا ہاتھ پھسلا ساڑی پیڑ کی ایک شاخ میں اٹک گئی اور اب وہ ایک نچلی شاخ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے جھول رہی ہے۔''
دکاندار بولا۔ ''چلئے میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں تاکہ اسے اتارنے میں مدد کرسکوں۔''
نوجوان نے کہا۔ ''بیکار کی باتیں مت کیجئے بس جلدی سے میرے کیمرے میں فلم کی ریل ڈال دیجئے۔''

زن مرید

ایک زن مرید قسم کا شخص ایک نفسیاتی معالج کے پاس پہنچا۔ اور اس سے کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! میں روزانہ رات کو ایک نہایت ڈراؤنا خواب دیکھتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک ویران جزیرے پر میں بارہ انتہائی حسین عورتوں کے ساتھ رہ رہا ہوں۔''
نفسیاتی معالج نے پوچھا۔ ''مگر یہ خواب ڈراؤنا کیسے ہوا؟''
اس شخص نے چڑ کر کہا۔ ''کیا آپ نے کبھی بارہ عورتوں کے لئے کھانا پکانے کی کوشش کی ہے؟''

ملازمہ

ایک مالدار زمیندار کا بیٹا جو یونیورسٹی میں پڑھتا تھا، طرح طرح کے بہانوں سے اپنے باپ سے رقمیں منگواتا رہتا تھا۔ ایک بار اس نے اپنے باپ کو خط لکھا کہ اس نے ایک کتا پالا ہے

جسے وہ اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتا ہے۔ باپ کتے کی پرورش اور تعلیم کے لئے بھی رقمیں بھیجتا رہا۔ سال پورا ہوا تو زمیندار نے اپنے بیٹے کو خط میں لکھا کہ چھٹیوں میں جب گھر آئے تو کتے کو بھی ساتھ لیتا آئے۔ مگر جب بیٹا گھر آیا تو تعلیم یافتہ کتا اس کے ساتھ نہ تھا۔ زمیندار نے وجہ پوچھی تو بیٹے نے کہا۔ ''ابا جان وہ کتا تو بہت کمینہ نکلا۔ اس لئے میں نے اسے شوٹ کر دیا۔ پرسوں صبح وہ اخبار پڑھتے پڑھتے یکا یک مجھ سے پوچھنے لگا۔ ایک بات بتاؤ، کیا تمہارے بڑے میاں ابھی تک راتوں کو چھپ چھپ کر گھر کی ملازمہ کے کمرے میں جاتے ہیں؟ یہ سنتے ہی میں نے اس کا خاتمہ کر دیا۔''

زمیندار نے چین کا سانس لیتے ہوئے کہا۔ ''تمہیں یقین ہے نا کہ وہ سچ مچ مر چکا ہے؟''

کوڑا کرکٹ

ایک صاحب ایک حسینہ پر عاشق ہو گئے۔ ایک دن موقع پا کر انہوں نے لڑکی کو متاثر کرنے کے لئے رومانٹک انداز میں کہا۔ ''ڈیئر! تم مجھے اپنا لو میں تم پر اپنا دل نچھاور کر دوں گا۔ اپنے ارمان، اپنی آرزوئیں، اپنی ہستی تمہارے قدموں پر نچھاور کر دوں گا۔''

''سنئے مسٹر! میں اپنے قدموں پر اتنا کوڑا کرکٹ گوارہ نہیں کر سکتی۔'' لڑکی نے جواب دیا۔

گائے کی دم

بقر عید کا موقع تھا۔ جانور ذبح کئے جا رہے تھے۔ بہت سے بچے ساتھ کھیل رہے تھے۔ قریب کے گھر کی ایک دیوار میں چھوٹا سا سوراخ تھا۔ کچھ بچوں نے شرارت سے اس میں گائے کی کٹی ہوئی دم لگا دی۔ وہاں سے ایک فلسفی کا گزر ہوا۔ گائے کی دم دیکھ کر وہ سوچ میں ڈوب گئے۔ لوگوں نے پوچھا۔

''صاحب! آپ کیا سوچ رہے ہیں؟''

''میں سوچ رہا ہوں اس سوراخ میں سے گائے تو گزر گئی لیکن دم کیسے رہ گئی؟'' فلسفی نے جواب دیا۔

دستخط

جمیل نے اپنی بیوی صائمہ کو ایک چیک لکھ کر کیش کرانے کے لئے دیا۔ صائمہ چیک لے کر بینک پہنچی تو کلرک نے کہا کہ اس چیک کی پشت پر دستخط کر دیجئے۔

صائمہ نے شرما کر چیک کی پشت پر لکھ دیا۔

''آپ کی پیاری بیوی صائمہ۔''

مطالعہ

ایک صاحب جرمانہ ادا کرنے کے لئے تھانے پہنچے۔ انہوں نے وہاں ایک خاتون کو دیکھا جو تھانے میں داخل ہوتے ہوئے بری طرح کانپ رہی تھیں۔ جب وہ صاحب جرمانہ ادا کر چکے تو انہوں نے خاتون کو ایک بنچ پر بیٹھے کتاب کے مطالعے میں غرق دیکھا۔ وہ ان خاتون کے پاس پہنچے اور کہنے لگے۔

''محترمہ آپ کو کوئی پریشانی ہو تو میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔''

خاتون اطمینان سے بولیں۔ ''شکریہ! ایسی کوئی بات نہیں، میں اپنے گھر میں بیٹھی ایک پراسرار ناول پڑھ رہی تھی مجھے ایسی دہشت ہوئی کہ اس کا آخری باب پڑھنے کے لئے پولیس کی حفاظت میں چلی آئی۔

بس اسٹاپ

نئی کراچی کے تماشائیوں کی ایک بڑی تعداد میچ دیکھنے کے لئے اسٹیڈیم کی طرف روانہ ہوئی۔ اتفاق سے ان میں سے کسی شخص کو بھی یہ علم نہیں تھا کہ کس بس اسٹاپ پر اترنا چاہئے۔ بس کنڈیکٹر اس روٹ پر نیا نیا آیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اسے کچھ نہیں معلوم۔ لوگ اپنے اپنے اسٹاپ پر خود ہی اتر جاتے ہیں۔

بالآخر نئی کراچی کے تماشائیوں کی پریشانی ایک مسافر سے نہ دیکھی گئی۔ اس نے کہا۔

''غور سے مجھے دیکھتے رہو، میں جس اسٹاپ پر اتروں اس سے ایک اسٹاپ پہلے اتر جانا۔''

شادی

ایک دولتمند شخص ایک لڑکی سے ہر قیمت پر شادی کرنا چاہتا تھا۔ اس نے لڑکی کے باپ کے سامنے تجویز رکھی کہ اگر لڑکی کی شادی مجھ سے کر دی جائے تو میں لڑکی کے وزن کے برابر سونا دوں گا۔'

لڑکی کے باپ نے کہا۔ ''مجھے کچھ وقت دیجئے۔''

ان صاحب نے پوچھا۔ ''سوچنے کے لئے۔''

''نہیں، اپنی لڑکی کا وزن بڑھانے کے لئے۔''

صبر کا مفہوم

کراچی کے ایک نوجوان کی شادی پنجاب کے ایک دیہاتی خاندان میں ہوئی۔ پہلی بار وہ اپنی بیوی کو لے کر کراچی آیا۔ کینٹ اسٹیشن پر اتر کر لڑکے نے دلہن سے پوچھا۔ ''کیا تمہیں بس اور ٹیکسی کا فرق معلوم ہے۔''

دلہن نے شرما کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ ''نہ جی۔''

لڑکا بولا۔ ''تو ٹھیک ہے۔ اب ہم بس کے ذریعے ہی گھر چلیں گے۔''

ستم ظریفی

بلبل نے جب جگنو کو خاموشی سے اپنے پاس سے گزرتے دیکھا تو وہ بے حد حیران ہوا کیونکہ پہلے کی طرح جگنو نے اس بار اس سے یہ نہیں کہا۔

''آؤ بھئی تم کو تمہارے گھونسلے تک چھوڑ آؤں۔''

آخر بلبل نے خود کہا۔ ''بھائی جگنو اندھیرا بہت ہے۔ مجھے میرے گھر تک چھوڑ آؤ۔''

یہ سن کر جگنو بولا۔ ''بھائی بلبل! پہلے تو میرا روشنی پر کوئی خرچ نہیں آتا تھا مگر جب سے واپڈا والوں نے مجھے روشن دیکھا ہے تو انہوں نے مجھے بھی بل بھیجنا شروع کر دیا ہے۔''

پروفیسر

ایک پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان کی بیوی نے سڑک پر جھانک کر دیکھا اور پوچھا۔ ''اجی آپ کار کہاں چھوڑ آئے؟''

''کار۔'' پروفیسر نے غور کرتے ہوئے کہا۔ ''میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی، یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا پھر پتہ نہیں کار کہاں چلی گئی۔''

مصیبت

ایک ماہر نفسیات کے دفتر سے ایک ایکٹریس نے اپنے پرانے دوست کو فون کیا۔ ''آج صبح پتا چلا ہے کہ میرا خاوند مجھ سے طلاق لینا چاہتا ہے۔''

''پھر تم نے کیا سوچا؟'' دوست نے پوچھا۔

''یہی مصیبت ہے، میرا ڈاکٹر باہر گیا ہوا ہے، کچھ پتہ نہیں کہ کیا سوچوں۔'' ایکٹریس نے جواب دیا۔

پاگل

پاگل خانے کا ڈاکٹر نے ایک ایسے پاگل کو اپنے آفس میں بلا بھیجا جس کے بارے میں گمان تھا کہ وہ اب قدرے بہتر ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر۔ دیکھو اسلم! اب تم صحت مند ہو چکے ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ تم اپنے گھر چلے جاؤ، بتاؤ یہاں سے جا کر کیا کرو گے؟

پاگل۔ غلیل سے چڑیاں ماروں گا۔

ڈاکٹر نے پاگل کو چھٹی نہ دی کیونکہ وہ ابھی ابنارمل تھا۔ کچھ دنوں بعد ڈاکٹر نے پھر پاگل کو بلا بھیجا۔

ڈاکٹر۔ دیکھو اسلم! اب تم بالکل تندرست ہو چکے ہو۔ بتاؤ یہاں سے جا کر کیا کرو گے۔

پاگل۔ شادی کروں گا۔

ڈاکٹر۔ ''شاباش پھر؟''

پاگل۔ جہیز میں انڈرویئر مانگوں گا۔

ڈاکٹر۔ پھر؟

پاگل۔ انڈرویئر سے لاسٹک نکال کر غلیل بناؤں گا اور غلیل سے چڑیا ماروں گا۔

معذرت

ایک جج صاحب بڑے مہربان اور نرم طبیعت کے مالک تھے۔ ایک بار کیس کی سماعت کے بعد انہوں نے چند اشخاص کو سزائے موت سنائی لیکن غلطی سے ایک شخص کا نام لسٹ میں لکھے جانے سے رہ گیا۔ جب عدالت کے کلرک نے جج صاحب کی توجہ غلطی کی طرف مبذول کرائی تو جج صاحب نے اس مجرم سے جس کا نام پھانسی پانے والوں کی لسٹ میں لکھے جانے سے رہ گیا تھا۔ انتہائی معذرت آمیز لہجے میں کہا۔

''مجھے بہت افسوس ہے کہ آپ کا نام لسٹ میں لکھے جانے سے رہ گیا لیکن آپ بالکل فکر نہ کریں۔ آپ کو ساتھیوں کے ہمراہ ہی پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔''

کنگ آف دی جنگل

شیر کو جنگل میں جو بھی جانور ملتا اسے گردن سے دبوچتا اور پوچھتا۔

''بتاؤ! کنگ آف دی جنگل کون ہے؟''

سب جواب دے رہے تھے۔ ''حضور مائی باپ آپ۔''
شیر گھومتا ہوا ہاتھی کے پاس پہنچا اور اس سے بھی یہی سوال داغا۔
ہاتھی نے سنا، اطمینان سے شیر کو سونڈ میں جکڑا اور گھما کر زمین پر پٹخ دیا۔ شیر کمر سہلاتا ہوا اٹھا اور بولا۔ ''بھائی صاحب اگر آپ کو معلوم نہیں تھا تو خاموش رہتے، یہ کیسا مذاق ہے۔''

نرالا دستو

''ایک بات یاد رکھو۔'' ساس نے نو بیاہتا بہو کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''جب تمہارے سسر کہیں دعوت میں جائیں تو ان کے واپس لوٹنے سے پہلے بستر تیار ہو جانا چاہئے، کیونکہ وہ دعوت سے آتے ہی بستر پر دراز ہو جاتے ہیں۔''
''آپ کے خاندان میں یہ نرالا دستور ہے۔'' بہو نے کچھ دیر سوچتے ہوئے جواب دیا۔
''ہمارے ابا جب کہیں دعوت میں جاتے ہیں تو پلنگ بھی ان کے ساتھ جاتا ہے۔''

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں

''فرینک نے تم سے شادی کرنے سے انکار کیوں کر دیا۔'' ایک لڑکی نے اپنی سہیلی سے پوچھا۔ ''کیا تم نے اسے اپنی امیر ترین بیوہ خالہ کے بارے میں نہیں بتایا تھا؟''
''بتایا تھا۔'' سہیلی نے افسردگی سے جواب دیا۔ ''بتانے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔''
''بہت فرق پڑ گیا ہے۔ وہ اب میرا خالو بن گیا ہے۔''

باعث اطمینان

دو دوستوں کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ ایک نے دوسرے کو جوتا مار دیا۔ جسے جوتا لگا، اس نے پوچھا۔ ''تم نے غصے سے مارا ہے یا مذاق سے؟''
جوتا مارنے والے نے جواب دیا۔ ''غصے سے۔''
جوتا کھانے والے نے اطمینان کا سانس لیا اور کہا۔ ''شکر ہے مذاق سے نہیں مارا، ورنہ میں اس طرح کا مذاق ہرگز برداشت نہیں کرتا۔''

سب ہی دیکھتے رہ جائیں

''آپا تم آ گئیں، اب بڑا مزا آئے گا۔ تم کتنی اسمارٹ ہو گئی ہو۔ کیا کسی سلمنگ سنٹر سے کورس کیا ہے۔''
''ارے پگلی یہ تو ہاسٹل کے کھانے کا کمال ہے۔''
''ہاسٹل کا کھانا؟''
''ہاں بھئی ہاسٹل کا کھانا، جو بغیر کسی محنت کے زائد چربی زائل کر کے اسمارٹ بنا دیتا ہے۔''
''دیکھو میں تمہارے لئے بھی ہاسٹل میں داخلے کا فارم لائی ہوں۔''
''میرے لئے۔ میری اچھی آپا۔''
''ہاسٹل کا کھانا چند ہی دنوں میں آپ کو اتنا اسمارٹ بنائے کہ سب ہی دیکھتے رہ جائیں۔''

علامت

ایک صاحب اپنے دوست کے ساتھ سڑک پر ٹہل رہے تھے۔ یکایک انہوں نے کہا۔
''ہمارے پیچھے ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی آ رہی ہے۔''
دوست نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''تمہیں کیسے معلوم ہوا؟ تم نے تو پیچھے مڑ کر دیکھا بھی نہیں۔''
وہ صاحب بولے۔ ''سامنے سے دو جوان آ رہے ہیں اور ان کی آنکھوں کی چمک سے یہ بات صاف ظاہر ہو رہی ہے۔''

قابل دید

اس نے اپنی منگیتر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور منگنی کی انگوٹھی دیکھنے لگا۔ یہ انگوٹھی اس نے اپنی منگیتر کو تین سال قبل پہنائی تھی۔
اس نے منگیتر سے پوچھا۔ ''جان! کیا تمہاری سہیلیوں نے انگوٹھی کی تعریف کی؟''
''نہ صرف تعریف کی بلکہ دو سہیلیوں نے تو اس کو پہچان بھی لیا۔''

بلند حوصلہ

جج۔ ''جب اس شخص نے تمہیں گھونسا مارا تو پھر کیا ہوا؟''
مدعی۔ ''پھر اس نے چھٹا، آٹھواں، دسواں اور بارہواں گھونسا مارا۔''

جج۔ ''(حیرت سے) اور وہ دوسرا تیسرا چوتھا پانچواں، ساتواں اور گیارہواں گھونسا؟''

مدعی۔ ''حضور! وہ میں نے مارے تھے۔''

ایک روپیہ

ایک بچہ رو رہا تھا۔ باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بچے نے کہا۔ ''ایک روپیہ دیجئے تب بتاؤں گا۔''

باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا۔ ''بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟''

بچے نے کہا۔ ''میں اس روپے کے لئے ہی رو رہا تھا۔''

تین بھائی

''اسکول میں تین بھائی پڑھتے تھے۔ انسپکٹر نے معائنہ کے دوران سب سے چھوٹے بھائی سے پوچھا۔ ''تمہارے دوسرے بھائیوں کی مونچھیں تو نہیں ہیں۔ تمہارے کیوں ہیں؟ جبکہ تم دونوں سے چھوٹے بھی ہو۔''

چھوٹے لڑکے نے جواب دیا۔ ''جناب میری شکل میرے باپ پر ہے۔ جبکہ ان دونوں کی شکل ماں پر گئی ہے۔''

لاجواب

ڈاکو ڈاکہ ڈالنے کے لئے ایک گھر میں داخل ہوا اور اس نے عورت کی گردن پر پستول رکھ کر کہا۔ ''زیورات کی الماری کی چابی میرے حوالے کر دو ورنہ گولی مار دوں گا۔''

ساتھ والی چارپائی پر بیٹھے ہوئے شوہر نے کہا۔ ''ڈاکو بھائی! اسے مت مارنا، یہ ماں بننے والی ہے۔''

ڈاکو نے کہا۔ ''تو تم چابی دے دو، ورنہ تم کو گولی مار دوں گا۔''

''ڈاکو بھیا! انہیں بھی گولی مت مارنا، یہ بھی باپ بننے والے ہیں۔'' عورت نے جواب دیا۔

روشن پہلو

سمندری سفر کے دوران جہاز کسی خرابی کی بنا پر سمندر میں ڈوب گیا۔ زندہ بچ نکلنے والوں میں ایک خوش قسمت اسکاٹ جوڑا بھی تھا۔ دونوں جیسے تیسے ایک چھوٹے سے بے آباد جزیرے میں پہنچے۔

بیوی نے روتے ہوئے کہا۔ ''ہائے اب کیا ہوگا؟ ہم تباہ و برباد ہوگئے۔ ٹکٹ کے لئے خرچ کی ہوئی ہماری ساری رقم ضائع ہوگئی۔

''صبر کرو ڈیئر۔'' شوہر نے اپنے اور اس کے آنسو پوچھتے ہوئے کہا۔ ''میری طرح ہمیشہ تصویر کا روشن پہلو دیکھنے کی عادت ڈالو۔

یہ سوچو کہ اگر ہم نے واپسی کے ٹکٹ بھی خریدے ہوتے تو ہماری کتنی بڑی رقم ضائع ہوجاتی۔''

معذرت

ایک سیاح میلوں تک پھیلے ہوئے ریگستان میں بھٹکتا پھر رہا تھا۔ پیاس کے مارے اس کا برا حال تھا۔ اتنے میں ایک سیلز مین ہاتھ میں ٹائی لئے سیاح کو فروخت کرنے آیا۔

سیاح نے چلا کر کہا۔ ''دیوانے ہوئے ہو۔ میں پیاس کے مارے مرا جا رہا ہوں اور تمہیں ٹائی فروخت کی سوجھی ہے۔''

کچھ دور مزید چلنے پر ویران ریگستان میں ایک شاندار ریستوران بجلی کی تیز روشنی میں جگمگا رہا تھا۔ سیاح ریستوران کے دروازے تک پہنچا اور بولا۔ ''کیا یہاں پینے کے لئے کچھ مل سکتا ہے۔''

دربان نے جواب دیا۔ ''معاف کیجئے جناب! اس ریستوران میں ٹائی باندھے بغیر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔''

ترغیب

ایک پادری ایک بوڑھی عورت کے گھر بیٹھا اسے نیکی کی باتیں بتا رہا تھا۔ بوڑھی عورت اس کے لئے چائے بنانے کے لئے اٹھی اور کچھ دیر بعد چائے لے کر واپس آئی تو پادری نے اس سے کہا۔ ''آدمی کو گناہ کی ظاہری ترغیب سے بھی بچنا چاہئے، میں دیکھ رہا ہوں کہ سامنے کی الماری میں تم نے شراب کی بوتل سجا رکھی ہے۔''

بوڑھی عورت بولی۔ ''مگر فادر! اس بوتل میں تو صرف سرکہ ہے۔''

پادری نے کہا۔ ''اسی لئے تو میں کہتا ہوں کہ گناہ کی ظاہری ترغیب سے بھی بچنا چاہئے۔ تمہارے جاتے ہی میں نے اس بوتل میں سے ایک گھونٹ بھر لیا تھا۔''

وضاحت

کاؤبوائے فلم کے ایک منظر میں ریستوران میں دو کاؤبوائے بیٹھے ہوئے تھے۔ سامنے والی میز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک کاؤبوائے نے دوسرے سے کہا۔ ''وہ آدمی مجھے برا لگتا ہے۔''

''کون سا؟ کیونکہ اس میز پر تو پانچ آدمی بیٹھے ہیں۔'' دوسرے نے پوچھا۔

''وہ جس نے ٹوپی پہنی ہوئی ہے۔''

''لیکن ٹوپی تو سبھی نے پہن رکھی ہے۔''

''وہ جس کے داڑھی ہے۔'' پہلے نے وضاحت کی۔

''مگر داڑھی تو سبھی کی ہے۔'' دوسرے نے پریشان ہو کر کہا۔

''وہ جس کا رنگ صاف ہے۔'' پہلے نے مزید وضاحت کی۔

''لیکن رنگ بھی سبھی کا صاف ہے۔'' دوسرے نے مجسم سوال بن کر اس کی طرف دیکھا۔

اس پر پہلے نے تاؤ کھا کر پستول نکالا اور ایک ایک کر کے ان میں سے چار کو ڈھیر کر دیا اور بولا۔ ''وہ جو بچ گیا ہے مجھے بہت برا لگتا ہے۔''

تابعدار

ایک رئیس نے نوکر رکھا اور کام کی تفصیل اس طرف تفصیل پیش کی۔ ''تم کو گھوڑا ملنا، دانہ کھلانا، تھان صاف کرنا، گھاس کھود کر لانا، کمرے صاف کرنا، گھوڑا کسنا، سواری کے ساتھ چلنا، دو وقت کھانا پکانا، تین وقت چائے تیار کرنا، بسترے بچھانا، بازار سے سودا خرید کر لانا، جنگل سے لکڑیاں لانا، برتن وغیرہ دھونا، ان کے علاوہ حسب ضرورت سب کام کرنے ہوں گے۔''

نوکر نے پوچھا۔ ''حضور کے مکان کے قریب کوئی میدان بھی ہے؟''

رئیس نے کہا۔ ''وہ کیوں؟''

''اس لئے کہ فرصت کافی ہوگی، فالتو وقت میں اینٹیں بنایا کروں گا۔''

لڑائی کا آغاز

ایک چھوٹے لڑکے نے اپنے والد سے پوچھا۔ ''لڑائیاں کس طرح شروع ہوتی ہیں۔''

والد نے کہا۔ ''فرض کرو ہندوستان کا روس سے کوئی تنازعہ ہو جائے گا۔''

ماں بولی۔ ''ہندوستان روس سے لڑنا ہرگز پسند نہیں کرے گا۔''

باپ۔ ''میں جانتا ہوں۔ لیکن میں صرف فرض کر رہا ہوں۔''

بیوی۔ ''تم بچے کو گمراہ کر رہے ہو۔''

باپ۔ ''ہرگز نہیں۔''

بیوی۔ ''یہ بالکل غلط خیال ہے۔''

لڑکے نے کہا۔ ''اب میں سمجھ گیا کہ لڑائیاں کس طرح شروع ہوتی ہیں۔''

قہقہے

''دادی اماں، دادی اماں! معلوم ہوتا ہے ڈرائنگ روم میں امی اور ابو کے ساتھ بڑے اہم لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔''

''تمہیں کیسے پتہ چلا بیٹی؟''

''آج امی ابو کے تمام لطیفوں پر قہقہے لگا رہی ہیں۔'' ننھی پوتی نے معصومیت سے جواب دیا۔

سعادت مندی

گلی کے نکڑ پر ایک خالی بورڈ لگا ہوا تھا۔ اس کے نزدیک سے ایک مولوی صاحب کا گزر ہوا۔ انہوں نے بورڈ پر لکھا۔ ''میں سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔''

اس کے بعد ایک وکیل صاحب کا گزر ہوا تو انہوں نے لکھا۔ ''میں سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔''

وکیل صاحب کے بعد ڈاکٹر صاحب اس طرف آ نکلے تو انہوں نے وہاں لکھا۔ ''میں سب کا علاج کرتا ہوں۔''

جب ایک شہری نے وہاں سے گزرتے ہوئے یہ تحریریں پڑھیں تو اس نے سب سے آخر میں لکھا۔ ''میں ان سب شرفاء کے بل ادا کرتا ہوں۔''

میٹرنٹی ہوم

ایک امیدوار برائے صوبائی اسمبلی اپنے اہلیان حلقے کو مسائل کے حل کی یقین دہانی کرا رہا تھا۔ دریں اثناء ایک ووٹر کھڑا ہوا اور عورتوں کے لئے میٹرنٹی ہوم کا مطالبہ کیا۔ امیدوار صاحب ان پڑھ ہونے کے باوجود حاضر دماغ اور دور اندیش تھے چنانچہ وہ فوراً بولے۔ ''میں انشاء اللہ نامزد ہونے کے بعد عورتوں کے لئے الگ اور مردوں کے لئے الگ میٹرنٹی ہوم قائم کروں گا۔''

جھوٹی

کثرت سے جھوٹ بولنے والی ایک بیوی کسی بات پر ناراض ہو کر اپنے شوہر سے کہنے لگی۔

"میں تمہیں چھوڑ کر چلی جاؤں گی اور پھر کبھی واپس نہیں آؤں گی۔"

پھر اس نے کچھ دیر سوچا اور بولی۔"زیادہ خوش فہمی میں نہ رہنا، تمہیں معلوم ہے میں کس قدر جھوٹ بولتی ہوں۔"

دعا

ایک شخص نے اپنے بچے سے پوچھا۔"بیٹے! کیا رات کو سونے سے پہلے تم دعا مانگتے ہو؟"

بیٹے نے جواب دیا۔"ابا جان! میں نہیں مانگتا البتہ امی جان ضرور مانگتی ہیں۔" باپ نے بڑی حیرت سے پوچھا۔"بھئی وہ کیا دعا مانگتی ہیں؟"

بیٹے نے کہا۔"وہ کہتی ہیں۔شکر ہے میرے خدایا، یہ تو سویا"

دو مرتبہ

ڈاکٹر نے مریضہ سے پوچھا۔"آپ یقیناً شادی شدہ ہیں۔"

جوان اور حسین مریضہ نے جواب دیا۔"دو مرتبہ۔"

ڈاکٹر نے حیرانی سے پوچھا۔"آپ کی عمر؟"

مریضہ نے بتایا۔"بائیس سال۔"

"یہ بھی دو مرتبہ؟" ڈاکٹر نے کہا۔

سچی محبت

جناب ماہر نفسیات صاحب۔ مجھے ایک بدصورت سے جسے دیکھ کر بچے ڈر جاتے ہیں، سچی محبت ہے جب ایک خوبصورت لڑکی جسے دیکھ کر اکثر بیویاں ڈر جاتی ہیں، مجھ سے سچی محبت کرتی ہے۔

اب میں آپ سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مجھے ان دونوں میں سے کس کو اپنی بیوی بنانا چاہئے۔ فقط ایک پریشان حال۔

جناب پریشان حال صاحب۔ آپ اپنی سچی محبت کا گلا ہرگز نہ گھوٹیئے اور اس سے شادی کیجئے جسے آپ دل و جان سے چاہتے ہیں۔ رہی دوسری لڑکی سو اس کے نام و پتہ سے مجھے آگاہ فرمائیے۔

آپ کا خادم۔ ماہر نفسیات

قناعت

بڑی تلاش کے بعد قرض دینے والے نے مقروض کو ڈھونڈ نکالا اور اس سے اپنی رقم واپس لینے کے لئے بڑی شرافت سے کہا۔

"میرے دوست! کیا تم نے یہ نہیں سنا کہ جو لوگ اپنا قرض واپس کر دیتے ہیں، وہ دولت مند ہو جاتے ہیں؟"

مقروض بے نیازی سے بولا۔"ارے یار! ہم ٹھہرے قناعت پسند، ہمیں زیادہ کی خواہش ہی نہیں، یہی بہت ہے۔"

برطرف

ایک صاحب کافی دن کے وقفے سے اپنے ایک دوست کے یہاں گئے تو دوست کو اداسی اور بے قراری کے عالم میں ٹہلتے پایا۔ انہوں نے وجہ پوچھی تو دوست نے کہا۔"میرے دونوں بچے بیمار پڑے ہیں۔ دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا اس لئے مجھے دفتر سے چھٹی لینا پڑی۔ آج دفتر سے نوٹس آیا ہے کہ مزید چھٹی لی تو برطرف کر دیا جاؤں گا۔ بیوی میکے گئی ہوئی ہے۔"

ان صاحب نے ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔"اوہو! پھر تو تم واقعی بہت پریشان ہو۔"

دوست بولا۔"نہیں! میری پریشانی کا سبب تو یہ تار ہے جو میز پر رکھا ہے۔ اس میں بیوی کے آج میکے سے واپس آنے کی اطلاع ہے۔"

دیوالیہ

ایک دولت مند آدمی دیوالیہ ہو گیا تھا۔ اس پر مقدمہ چل رہا تھا۔ عدالت میں بحث ہو رہی تھی۔ جج نے پوچھا۔"آخر اتنی ساری دولت کہاں چلی گئی؟"

دولت مند آدمی کے وکیل نے کہا۔"حسین عورتوں اور سست گھوڑوں کے پاس۔"

گدھا

ایک شخص شراب نوشی کے انسداد کے متعلق لیکچر دے رہا تھا۔"فرض کیجئے کہ میں ایک بالٹی میں پانی اور دوسری میں شراب بھرتا ہوں، پھر میں ایک گدھا پکڑ کے لاتا ہوں۔ بتایئے وہ کون سی بالٹی سے پئے گا؟"

"وہ پانی والی بالٹی سے پئے گا۔" پیچھے سے آواز آئی۔

"لیکن وہ پانی ہی کیوں پئے گا۔" لیکچرار نے پوچھا۔

"گدھا جو ٹھہرا۔" جواب ملا۔

پولیس

ایک آدمی بھوکا پیاسا ایک ہوٹل میں داخل ہو کے کرسی پر بیٹھ گیا۔ بیرا ادب سے اس کے پاس آیا اور پوچھا۔ "کیا لاؤں سر؟"

اس شخص نے جواب دیا۔ "ایک بوتل شراب لاؤ۔"

بیرا شراب لے آیا۔ اس شخص نے شراب غٹا غٹ پی لی۔ بیرا پھر بہت ادب سے اس شخص کے پاس پہنچا۔ "اب کیا لاؤں سر؟"

اس شخص نے کہا۔ "اب کھانا لاؤ، سنو کھانے میں قیمہ، مرغ اور پلاؤ لانا۔"

بیرے نے تعمیل کی۔ اس شخص نے اطمینان سے سب کچھ کھایا۔ ایک گلاس پانی پیا اور ڈکار لے کر کرسی سے ٹیک لگا لیا۔ بیرا پھر آیا۔ اس شخص نے کہا۔

"اب چائے لاؤ۔"

چائے بھی آ گئی۔ پھر اس شخص نے کہا۔ "اب پان لاؤ۔"

پان بھی آ گیا۔ بیرے نے پوچھا۔ "سر اب کیا لاؤں؟"

اس شخص نے پان چباتے ہوئے آہستگی سے کہا۔ "اب پولیس لاؤ۔"

گمشدہ ٹوپی

باربر ہپی کے لمبے لمبے بال قینچی سے کاٹتا رہا اور خون کے گھونٹ بھرتا رہا۔ آدھے گھنٹے بعد اس نے ہپی سے پوچھا۔ "کیا تم نیوی میں بھی رہے ہو؟"

"ہاں! مگر تمہیں کیسے معلوم ہوا؟" ہپی نے حیرت سے پوچھا۔

"بال کاٹتے ہوئے ایک تمہاری برسوں کی گمشدہ ٹوپی ملی ہے۔" باربر نے پرسکون لہجے میں کہا۔

کریڈٹ کارڈ

نصف شب کو نیویارک کے ایک سنسان سڑک پر ایک ڈاکو نے خوش پوش ٹام کو روک کر پستول تان لیا اور سخت لہجے میں بولا۔

"جو کچھ جیب میں ہے نکال دو ورنہ گولی مار دوں گا۔"

ادھیڑ عمر ٹام ایک لمحے کو ہچکچایا پھر کپکپاتی ہوئی آواز میں بولا۔

"مسٹر! کیا آپ سٹی بینک کا کریڈٹ کارڈ قبول فرمائیں گے؟"

سوال

الیکشن میں ایک امیدوار ووٹر کو سمجھا رہا تھا۔ "میرے بھائی، میرے دوست، مائی باپ! بھلا تم میرے حریف کو ووٹ کیسے دو گے۔ تمہارا ضمیر تمہیں ملامت نہیں کرے گا؟ ذرا سوچو، میں نے تمہارے باپ کو نوکری دلوائی تھی، تمہارے بھائی کو دوکان الاٹ کروا کے دی تھی۔ تمہاری بہن کو میں نے گورنمنٹ اسکول کی ہیڈ مسٹریس بنوایا تھا حالانکہ وہ ہرگز اس کی اہل نہیں تھی۔ میں نے تمہارا دوست ارشد جو رشوت لینے کے الزام میں پکڑا گیا تھا بہت کم رشوت دے کر چھڑوایا تھا، کیا تم اب بھی؟"

ووٹر نے جھٹ امیدوار کی بات کاٹ کر کہا۔ "وہ تو سب ٹھیک ہے مگر میرے لئے آپ نے کیا کیا؟"

مشورہ

ایک صاحب بلا کے بہرے تھے۔ وہ اپنے دوست سے ملنے گئے تو ان کے دوست کا کتا انہیں دیکھ کر بے تحاشا بھونکنے لگا۔ اب وہ صاحب بھونکنے کی آواز تو سن نہ سکتے تھے اس لئے بے دریغ گھر کے اندر داخل ہو گئے۔ اپنے دوست سے ملے تو اسے مشورہ دیا۔ "یار اپنے کتے کا خیال رکھا کرو۔ میرا خیال ہے کہ وہ کل رات سو نہیں سکا ہے۔"

"تمہیں کیسے معلوم ہوا؟" دوست نے پوچھا۔

"وہ میری طرف دیکھ کر جمائیاں لے رہا تھا۔" بہرے نے جواب دیا۔

اعلان

جب خیراتی کام کے لئے ہماری تمام اپیلیں رائیگاں گئیں تو ہم نے ایک نئی ترکیب پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا اور اعلان کر دیا کہ جو چیزیں آپ کے لئے بیکار ہیں یا ناکارہ ہو چکی ہیں وہ ہمیں دے دیجئے۔

دوسرے دن ستر عورتیں اپنے شوہر لے کر ہمارے پاس پہنچ گئیں۔

انگوٹھا

ایک خاتون اپنے بچے کے انگوٹھا چوسنے کی عادت سے بہت تنگ تھی۔ ایک دن اس نے ایک تدبیر پر عمل کیا تو بچے نے انگوٹھا چوسنا چھوڑ دیا۔

ایک سہیلی نے انگوٹھا چوسنے کی عادت چھوڑ دینے کے بارے میں پوچھا تو بولی۔ ''ارے کرنا کیا تھا، میں نے سارے نیکروں کی لاسٹک ڈھیلی کر دی اور وہ اب انگوٹھا چوسنے کے بجائے ہر وقت اپنی نیکر پکڑے رکھتا ہے۔''

آخری شاٹ

بیچ سمندر میں فلم کی شوٹنگ ہو رہی تھی۔ جہاز پر کھڑے ہوئے ہدایت کار نے فلم کے ہیرو سے کہا۔ ''میں جیسے ہی ایکشن کہوں تم فوراً سمندر میں چھلانگ لگا دینا۔''

فلمی ہیرو نے گھگھیاتے ہوئے کہا۔ ''مگر ڈائریکٹر صاحب مجھے تو تیرنا نہیں آتا۔''

''کوئی پرواہ نہیں، کیونکہ یہ میری فلم کا آخری شاٹ ہے۔'' ڈائریکٹر نے جواب دیا۔

چراغ تلے اندھیرا

ایک شخص بادشاہ کے عین قلعے کے نیچے لوٹ لیا گیا۔ اس نے بادشاہ کی خدمت میں عرض کی کہ جہاں پناہ! مجھے قزاقوں نے حضور کے قلعہ کی دیوار کے نیچے لوٹ لیا۔

بادشاہ نے فرمایا۔ ''تو ہوشیار کیوں نہیں رہا؟''

وہ شخص بولا۔ ''غلام کو معلوم نہیں تھا کہ زیرِ جھرو کے بھی مسافر لوٹ لئے جاتے ہیں۔''

بادشاہ نے کہا۔ ''تجھے خبر نہیں کہ چراغ تلے اندھیرا رہتا ہے؟''

احمق

ایک صاحب گدھے پر سوار کہیں جا رہے تھے کہ راستے میں انہوں نے دیکھا کہ ایک صاحب شاندار گھوڑے پر سوار چلے جا رہے ہیں۔ گدھے سوار گدھے سے اترا اور گھڑ سوار کے سامنے جھک کر درخواست کی۔

''جناب والا۔ کیا آپ میری سواری کے ساتھ اپنی سواری تبدیل کرنا پسند کریں گے؟''

''کیا تم احمق ہو؟'' گھڑ سوار نے کہا۔

''نہیں۔'' گدھے سوار نے جواب دیا۔ ''لیکن ممکن ہے آپ ہوں۔''

لاحول

حضرت داغ دہلوی نماز پڑھ رہے تھے، ان کے ایک شاگرد آئے اور استاد کو نماز میں مشغول دیکھ کر الٹے پیروں واپس ہو گئے۔ داغ نماز سے فارغ ہوئے تو نوکر نے بتایا فلاں صاحب آئے تھے، آپ کو نماز میں مشغول دیکھ کر چلے گئے۔

انہوں نے نوکر کو حکم دیا۔ ''جاؤ دوڑ کے بلا لاؤ۔'' وہ آئے تو داغ نے پوچھا۔

''حضرت آپ واپس کیوں چلے گئے؟''

وہ کہنے لگے۔ ''آپ نماز پڑھ رہے تھے۔''

داغ مسکرا کر بولے۔ ''حضرت میں نماز پڑھ رہا تھا، لاحول تو نہیں پڑھی تھی کہ آپ بھاگ گئے۔''

کھوپڑی

ایک سکھ اپنی بیوی کو عجائب گھر دکھانے کے لئے گیا۔ وہ ذرا ذرا سی بات پر حیرت کا اظہار کرتی تھی۔ ایک انسانی کھوپڑی دیکھ کر اس نے بڑے شوق سے پوچھا۔

''یہ کھوپڑی کس کی ہے؟''

گائڈ مسلمان تھا۔ اسے شرارت سوجھی۔ اس نے بہت سنجیدہ بن کر بڑے ادب سے کہا۔

''یہ کھوپڑی جناب مہاراجہ رنجیت سنگھ جی کی ہے۔''

سکھنی نے خوش ہو کر گائڈ کو پچاس روپے انعام دیئے۔

جوڑا سیر کرتا کراتا عجائب گھر سے باہر نکل آیا۔ سکھنی کو اچانک کچھ خیال آیا، بولی۔ ''یہ مسلا ہم سے ہاتھ کر گیا۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی کھوپڑی تو لاہور میں ہے، کھوپڑی یہاں کیسے آ گئی اور پھر ان کی کھوپڑی تو اتنی چھوٹی ہو نہیں سکتی۔''

سکھ تیر کی طرح گائڈ کے پاس پہنچا۔ ''او مسلے! تو ہم سے دھوکا کرتا ہے یہ اتنی چھوٹی کھوپڑی مہاراجہ رنجیت سنگھ کی ہو ہی نہیں سکتی۔''

گائڈ بولا۔ ''سردار جی! یہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بچپن کی کھوپڑی ہے۔''

سکھ کی تسلی ہو گئی۔ پانچ کا ایک نوٹ گائڈ کو دے کر خوش خوش گھر لوٹ گئے۔

شرابی

ایک لڑکی نے اپنی پسند سے شادی کی تھی۔ بہت دن بعد ایک روز اس نے روتے روتے اپنی ماں سے شکایت کی کہ اس کا شوہر شرابی ہے۔ ماں بولی۔ ''پھر تم نے اس سے شادی کیوں کی تھی۔'' لڑکی نے جواب دیا۔ ''ممی، مجھے علم ہی کب تھا کہ وہ شراب پیتے ہیں، مجھے تو اس وقت پتہ چلا جب ایک رات وہ پئے بغیر گھر آئے۔''

پان

لکھنؤ کے ایک مشہور باتونی شاعر ایک شادی کی محفل میں شریک تھے۔ کھانے کے بعد پان آئے تو میزبان نے پانوں کی طشتری ایک ایک مہمان کی طرف بڑھانی شروع کی۔ طشتری جب شاعر صاحب کے سامنے آئی تو ایک صاحب برجستہ بول اٹھے۔

''یہ پان نہیں کھاتے، بلکہ لوگوں کے کان کھاتے ہیں۔''

وجود

دہلی کے ایک شاندار مشاعرے میں جناب عبدالحمید عدم، پنڈت ہری چند اختر کو دیکھتے ہی ان سے لپٹ گئے۔ ''پنڈت جی! مجھے پہچانا؟ میں عدم ہوں۔''

پنڈت جی نے عدم کا موٹا تازہ جسم دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

''اگر یہی ہے عدم تو وجود کیا ہوگا؟''

ترکیب استعمال

ایک دفعہ حکیم محمد اجمل خان کے مکان پر مولانا محمد علی جوہر کسی مشاورتی جلسے میں شریک تھے۔ حکیم صاحب کسی ضرورت سے زنان خانے گئے ہوئے تھے اتنے میں کوئی شخص مٹھائی کی سینی لایا، جس میں ایک خط بھی رکھا ہوا تھا۔ مولانا محمد علی جوہر نے مٹھائی اٹھائی اور کھانا شروع کر دی۔ اس پر کسی صاحب نے کہا کہ خط تو پڑھ لیا جائے۔ مولانا نے برجستہ جواب دیا۔ ''یہ خط پڑھنے کی ضرورت نہیں، یہ تو پرچۂ ترکیب استعمال ہے۔''

میٹرنٹی وارڈ

ایک فوجی کی محبوبہ نرس بن گئی تو فوجی نے اس کے پاس خط لکھا۔

''ڈارلنگ! مجھے یہ جان کر بیحد خوشی ہوئی کہ تم نرس بن گئی ہو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ کسی حادثے میں زخمی ہو کر تمہارے ہی اسپتال میں پہنچ جاؤں۔''

کچھ دنوں بعد فوجی کو جواب ملا جس میں لکھا تھا۔ ''حادثہ تو کیا، ہاں کوئی معجزہ ہی تمہیں پہنچا سکتا ہے۔ میری ڈیوٹی مستقل طور پر میٹرنٹی وارڈ میں رہتی ہے۔''

دو یا تین

ایک عورت ریل میں سوار ہوئی۔ اس کے ساتھ چھ سات بچے تھے۔ ایک آدمی سامنے بیٹھا اور سگریٹ پینے لگا۔ عورت ڈسٹرب ہوئی۔

بولی۔ ''آپ سگریٹ مت پیجئے۔ سامنے دیکھئے لکھا ہے۔ سگریٹ پینا منع ہے۔''

وہ صاحب بولے۔ ''ریلوے کا کیا ہے، کچھ بھی لکھ دیتے ہیں۔ اب دیکھو وہ بھی تو لکھا ہے۔ دو یا تین، بس۔''

تقدیر

ایک 95 برس کے بزرگ نے اپنی سالگرہ منائی تو ایک صاحب نے انہیں مبارکباد دی اور اپنی تقریر میں بڑھاپے سے متعلق بہت سے لطیفے بھی شامل کیے۔

جوابی تقریر میں بزرگ نے کہا۔ ''یہ میری آرزو بھی ہے اور دعا بھی کہ اتنی عمر تک میں ضرور جیوں جتنی عمر کے ان صاحب کے سنائے ہوئے لطیفے ہیں۔''

عزت

''دیکھو میں تمہارا پرانا گاہک ہوں۔'' ایک شخص نے دوکاندار سے کہا۔

''کل جب میرا کتا تمہاری دکان پر آیا تو تم نے اسے چھڑی سے مارا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہارا مستقل گاہک بنا رہوں تو آئندہ میرے کتے کی بھی عزت کرنی ہوگی۔''

دوکاندار فوراً بولا۔ ''جناب بالکل عزت کروں گا۔ بلکہ میں تو یہ سمجھوں گا کہ آپ خود ہی تشریف لے آئے ہیں۔''

بدحالی

وہ بہت سارے لوگوں کے مجمع میں کھڑا مسلسل کئی گھنٹے سے تقریر کر رہا تھا۔
جلسے میں موجود ایک شخص نے تعریفی انداز میں اپنے پاس والے ساتھی سے کہا۔
"بلا کا ذہین مقرر ہے، ایسے لیڈر بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔"
"کیا مطلب؟" دوسرے شخص نے پوچھا۔
"دیکھتے نہیں پچھلے پانچ گھنٹے سے صرف ملک کی بدحالی پر بولے جا رہا ہیں۔"
"کمال ہے صاحب۔" دوسرے ساتھی نے لاپرواہی سے کہا۔ "میری بیوی تو صرف گھریلو بدحالی پر گزشتہ بیس برسوں سے بولے جا رہی ہے اور ابھی تک نہیں تھکی۔"

زلزلہ

ایک شہر میں اچانک بہت زوردار زلزلہ آیا تو ایک شخص اس قدر گھبرایا کہ اس نے اپنی بیوی کو جو اتفاق سے بہت باتونی اور لفاظ تھی، اپنے دور کے ایک عزیز کے یہاں بھیج دیا۔
چوتھے ہی دن اس شخص کو اپنے دوست کا ٹیلی گرام موصول ہوا۔
"دوست! آپ کی بیوی کو آج ہی سویرے کی گاڑی سے روانہ کر رہا ہوں۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنی بیوی کے بدلے میں زلزلے کو ہی یہاں بھیج دیں۔"

نازک لمحہ

ایک یورپین سیاح اپنے دوستوں ضص کو اپنی مہموں کی روداد سنا رہا تھا۔
"بڑا نازک لمحہ تھا۔ مجھے اور میری بیوی کو آدم خور قبائلیوں نے گھیر رکھا تھا۔ جب قبائلیوں کے سردار نے مجھے دیکھا تو کہنے لگا کہ وہ چالیس برس سے زیادہ کی عمر کے آدمیوں کو نہیں کھاتا۔ اور زندگی میں وہ پہلا موقع تھا جب میری بیوی نے اپنی عمر کے بارے میں سچ بولا۔"

نکاح نامہ

ایک سخت گیر فوجی افسر نے قاضی کے پاس پہنچ کر اپنے مرحوم باپ کے نکاح نامے کی نقل طلب کی تو قاضی نے کہا۔
"اتنی مدت کے بعد آپ کو اپنے والد صاحب کے نکاح نامے کی نقل کی کیا ضرورت پیش آئی؟"

افسر نے جواب دیا۔ "میں اپنے کچھ نئے رنگروٹوں کو اس بات کا ثبوت دکھانا چاہتا ہوں کہ میرے ماں باپ نے باقاعدہ شادی کی تھی۔"

تکلیف

ایک قبائلی علاقے میں ایک سیاح کو ایک اور سیاح اس حالت میں ملا کہ اس کے پیٹ میں ایک تیر پیوست تھا، مگر وہ مسکرا رہا تھا۔ پوچھنے پر دوسرے سیاح نے بتایا کہ تیر اس کے پیٹ میں آٹھ گھنٹے پہلے لگا تھا۔
پہلا سیاح بولا۔ "کمال ہے بھئی! کیا تمہیں ذرا بھی تکلیف نہیں ہوتی۔"
دوسرے سیاح نے جواب دیا۔ "صرف اس وقت ہوتی ہے جب اپنے قہقہوں پر قابو نہیں رہتا۔"

خطروں کے عادی

پیرس کے ایک شراب خانے میں ایک نوجوان کو بے تحاشا شراب پیتے دیکھ کر شراب خانے کے مالک نے از راہ ہمدردی کہا۔ "سنو نوجوان! یہ وہسکی بہت تیز ہے۔ اتنی زیادہ پیو گے تو ختم ہو جاؤ گے۔"
نوجوان ہنس کر بولا۔ "آپ کو شاید معلوم نہیں، میں جس خاندان سے تعلق رکھتا ہوں وہ ہمیشہ خطروں سے کھیلنے کا عادی رہا ہے۔ پچیس برس پہلے میرے باپ دنیا کے پہلے شخص تھے جنہوں نے ایک ہزار فٹ کی اونچائی پر اڑتے ہوئے جہاز سے پیراشوٹ کے بغیر چھلانگ لگائی۔ دس برس پہلے میری ماں چار ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے ہوئے ہوائی جہاز سے پیراشوٹ کے بغیر کود یں۔ پانچ سال پہلے میری بہن اسی طرح دس ہزار فٹ کی بلندی سے پیراشوٹ کے بغیر چھلانگ لگانے والی عورت ثابت ہوئیں۔ اور آج شام کو میں خود ایک جیٹ ہوائی جہاز میں بیٹھ کر پینتیس ہزار فٹ کی اونچائی سے پیراشوٹ کے بغیر کودنے والا ہوں۔"
شراب خانے کا مالک بولا۔ "تمہارا دماغ تو نہیں چل گیا ہے۔ اس طرح تم یقیناً اپنا خاتمہ کر لو گے۔"
نوجوان نے کہا۔ "آپ ٹھیک کہتے ہیں مگر یہ بھی تو سوچئے کہ میں اب کس کے لئے زندہ ہوں؟ میرے نہ باپ ہیں نہ ماں نہ بہن۔"

بدقسمت آدمی

ایک خستہ حال آدمی نے ایک مالدار عورت سے کہا۔ "مجھ غریب پر ترس کھائیے۔ باڑھ میں میرا گھر، میرے گھر والے سب بہہ گئے۔"

عورت بولی۔ ''کیا کہا؟ تم تو وہی آدمی معلوم ہوتے ہو جس کا گھر فساد میں تباہ ہو گیا تھا اور جو ایک بار ریل کے حادثے میں بھی زخمی ہوا تھا۔''

خستہ حال آدمی نے جواب دیا۔ ''آپ ٹھیک کہتی ہیں محترمہ! میں دنیا کا سب سے بدقسمت آدمی ہوں۔''

غضب خدا کا

ایک پروفیسر نے اپنے لیکچر کے آخری دن کچھ طالبات کو اپنے گھر چائے پر مدعو کیا۔ طالبات آئیں، چائے پی، پروفیسر کا شکریہ ادا کیا اور چلی گئیں مگر پروفیسر صاحب نے یہ محسوس کیا کہ ایک طالبہ ابھی تک ٹھہری ہوئی تھی۔ پروفیسر صاحب نے کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد کہا۔

''بیٹی! ہر چند کہ میں تمہارے باپ جیسا ہوں مگر کسی لڑکی کا پروفیسر کے ساتھ تنہا بیٹھنا کسی طرح مناسب نہیں۔''

یہ سن کر سامنے والی محترمہ نے ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔ ''اب تم اپنی بیوی کو بھی نہیں پہچانتے، غضب خدا کا۔''

تکلیف دہ سوال

بستر مرگ پر پڑے ہوئے شوہر نے نوجوان بیوی سے پوچھا۔ ''اگر میں مر گیا تو کیا تم دوسری شادی کر لوگی؟''

بیوی نے کہا۔ ''کوئی دوسری بات کرو، تمہارا سوال بڑا نامناسب اور تکلیف دہ ہے۔''

''کیوں؟'' شوہر نے پوچھا۔

''کیونکہ اگر میں نے ہاں کہا تو تمہیں تکلیف ہوگی، اور نہیں کہنے کو تو میرا دل نہیں چاہتا۔'' بیوی نے جواب دیا۔

کنجوس

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کنجوس لوگوں کی روح مرنے کے بعد بھی پیسے کے لالچ میں بے قرار رہتی ہے۔ ایک صاحب سے ان کے ایک دوست نے پوچھا۔

''کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ مرے ہوئے لوگ زندہ لوگوں سے بات چیت کر سکتے ہیں؟''

ان صاحب نے جواب دیا۔ ''نہیں۔ میں نے اپنے ایک بے حد کنجوس ساتھی سے سو روپے ادھار حاصل کئے تھے۔ ایک ہفتے بعد وہ چل بسا، لیکن ابھی تک میں نے اسے تقاضا کرتے نہیں سنا ہے۔''

صدا

ایک فقیر نے کسی کے گھر میں صدا لگائی کہ خدا کے نام پر ہمیں کچھ دیجئے۔

گھر سے آواز آئی کہ میں اکیلا یہاں رہتا ہوں۔ میرے پاس کچھ بھی نہیں کہ میں تجھے دوں۔

فقیر نے معصومیت سے جواب دیا کہ اگر تمہارے پاس کچھ نہیں تو میرے ساتھ آؤ۔ کچھ نہ کچھ ضرور ملے گا۔

بیماری

ڈاکٹر (مریض سے) ''تم میرے کہنے کے مطابق رات کو کھڑکی اور دروازہ کھول کر سوئے تھے۔''

مریض۔ جی ہاں۔

ڈاکٹر۔ پھر تو تمہاری بیماری غائب ہو گئی ہوگی۔

مریض۔ بیماری تو نہیں البتہ گھر کا سامان غائب ہو گیا۔

فرار

جیلر نے قیدی کو کراہتے ہوئے دیکھا تو اس کے پاس گئے اور پوچھا۔ ''کیوں بھئی! کیا حال ہے؟''

قیدی نے کہا۔ ''جناب سب سے پہلے کان میں درد ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے کان کاٹ دیا۔ پھر بازو میں درد ہوا تو وہ کاٹ پھینکا۔ ایک ٹانگ میں درد ہوا تو وہ بھی کاٹ دی، اب دوسری میں سخت درد ہے۔''

جیلر نے کہا۔ ''یوں تم آہستہ آہستہ جیل سے فرار ہونا چاہتے ہو۔''

سوراخ

ایک غریب نیگرو ایک مالدار امریکی کے باغ میں زمین کھود رہا تھا۔ کام پورا ہونے پر اسے پیٹ بھر کھانا ملنے کی امید تھی۔ کھدائی کرتے کرتے اسے ایک دس سینٹ کا سکہ زمین پر پڑا دکھائی دیا۔ اس نے اٹھا کر اپنی پتلون کی جیب میں رکھ لیا۔ چند منٹ بعد ایک اور سکہ اسے ملا۔ پھر ایک اور۔ کافی دیر تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس کے بعد اچانک یہ بھید اس پر کھل گیا کہ اس کی پتلون کی جیب میں سوراخ ہے۔

بریک

ایک لمبی داڑھی والے سائیکل سوار نے ایک بڑھیا کے ٹکر ماردی۔
بڑھیا نے غصے سے کہا۔ ''اتنی لمبی داڑھی ہے پھر بھی شرم نہیں آتی۔
سائیکل سوار نے جواب دیا۔ ''ماں جی یہ داڑھی ہے بریک تو نہیں ہے۔''

پیراشوٹ

ہوائی جہاز میں سوار ایک تاجر ایک بڑے کاروباری منصوبے کے تانے بانے بننے میں مصروف تھا۔ اتنے میں کھڑکی کے پاس اسے ایک آدمی پیراشوٹ کے ذریعے اڑتا نظر آیا۔ وہ آدمی تاجر سے کہنے لگا۔ ''چاہو تو تم بھی پیراشوٹ لے کر میرے ساتھ آجاؤ۔''
تاجر بولا۔ ''مجھے کیا تم نے پاگل سمجھا ہے؟ میں یہیں ٹھیک ہوں۔
اس آدمی نے کہا۔ ''تمہاری مرضی، ویسے میں اس جہاز کا پائلٹ ہوں۔''

منحوس بلی

ایک دبلا پتلا انگریز شراب خانے میں داخل ہوا۔ ایک پیگ بیئر اور ایک پیگ وہسکی منگوانے کے بعد اس نے بیئر خود پی اور وہسکی اپنے کوٹ کی جیب میں انڈیل لی۔ تین بار جب اس نے یہی عمل کیا تو حیران بیرے نے پوچھا۔ ''تم دخل دینے والے کون ہوتے ہو؟ تمہاری اس گستاخی پر میرا جی چاہتا ہے کہ تمہاری پٹائی کر کے تمہارا حلیہ بگاڑ دوں۔''
اس کے ساتھ ہی اس کے کوٹ کی جیب سے ایک چوہیا سر نکال کر بولی۔ ''اور یاد رکھو، تمہاری منحوس بلی کا بھی یہی حشر ہوگا۔''

شیر کا شکار

ایک خاتون ٹیلی فون پر اپنی سہیلی سے باتیں کر رہی تھیں۔
''میں گھر پر اپنی بعض دوستوں کو بلایا تھا۔ بڑی تفریح رہی، تمہیں فون کیا تو پتہ چلا کہ تم نہ جانے کہاں کھو گئی ہو۔ میرے میاں شیر کے شکار کو گئے تھے۔''
''اچھا۔'' سہیلی نے کہا۔ ''کیا واقعی تمہارے میاں شیر کے شکار کے لئے گئے تھے، کیسا رہا شکار؟''
''بس ٹھیک ہی رہا۔'' خاتون نے مایوسانہ لہجے میں کہا۔

مرمت

ایک صاحب کو کار ورک شاپ کے مالک نے فون کیا۔ ''جناب! میں کار ورک شاپ سے بول رہا ہوں۔ آپ کی بیگم ابھی ابھی ہماری ورک شاپ میں کار مرمت کے لئے لائی ہیں۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ.....''
ان صاحب نے اکتائے ہوئے لہجے میں بات کاٹ کر کہا۔ ''اچھا بھئی اچھا! جتنے پیسے خرچ ہوں گے، میں ادا کروں گا۔''
ورک شاپ کا مالک بولا۔ ''جناب! میں کار کی مرمت کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہوں۔ میں تو یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ورک شاپ کی مرمت کون کرائے گا؟''

ہپناٹزم

ایک لکھ پتی تاجر کو بے خوابی کی بیماری ہوگئی۔ بہت علاج کرنے پر بھی نیند کی دیوی اس سے روٹھی رہی تو اس کا سعادت مند بیٹا ایک ہپناٹزم کا عمل کرنے والے کو بلا کر لایا۔ ہپناٹسٹ دیر تک تاجر سے دھیمے، ترغیب آمیز لہجے میں کہتا رہا۔ ''آپ سو رہے ہیں، آپ کو نیند آنے لگی ہے۔ آپ پرسکون نیند کے مزے لے رہے ہیں۔''
آخر تاجر کی آنکھیں بند ہونے لگیں اور پھر وہ دھیمے دھیمے خراٹے لینے لگا۔ اس کے بیٹے نے خوش ہو کر ہپناٹسٹ کو فیس کے علاوہ انعام بھی دیا۔ اس کے جاتے ہی تاجر نے آنکھیں کھولیں، ادھر ادھر دیکھا اور پوچھا۔ ''کیا وہ خبطی دفعان ہو گیا؟''

کوڑا گاڑی

ایک افسر اپنے ماتحت پر برس رہا تھا۔ ''مجھے معلوم ہوا ہے کہ کل رات آفس پارٹی کے بعد تم ایک چھوٹی سی کوڑا گاڑی سڑک پر چلاتے پھر رہے تھے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اس حرکت سے ہماری کمپنی کے وقار پر حرف آسکتا ہے۔''
ماتحت نے جواب دیا۔ ''نہیں صاحب! اس وقت مجھے یہ خیال بالکل نہیں آیا کیونکہ کوڑا گاڑی میں آپ بیٹھے ہوئے تھے۔''

تصویر

میں پیرس میں ایک خوبصورت لڑکی سے ملا لیکن وہ بے چاری انگریزی نہیں جانتی تھی اور میں فرنچ بولنے سے قاصر تھا۔ لیکن پھر بھی میں اسے دیکھ کر مسکرایا اور پھر وہ بھی مسکرادی۔ میں نے جلدی سے کاغذ پر ایک بوتل اور گلاس کی شکل بنائی اور کاغذ اس کے سامنے کر دیا۔ اس نے خوشی کا اظہار کیا۔ میں نے چند پیگ شراب کا آرڈر دیا اور پھر ایک چھری کانٹے کی شکل بنائی۔

تھوڑی دیر بعد وہ کھانا لے کر آئی۔ تب ہم دونوں نے کھانا کھایا پھر اس نے کاغذ میرے ہاتھ سے لے کر اس پر پلنگ کی تصویر اور کاغذ میرے سامنے رکھ دیا۔ اس تصویر کو دیکھ کر میں دنگ رہ گیا کہ اسے کیسے پتہ چلا کہ میں فرنیچر کا کاروبار کرتا ہوں۔''

موزوں آدمی

ماہر نفسیات سے چھ ماہ تک علاج کروانے کے بعد ایک خاتون نے اپنے معالج سے کہا۔ ''سچ تو یہ ہے کہ مجھے نفسیات سے کوئی لگاؤ نہیں اور نہ ہی اس طریقہ علاج پر یقین ہے۔''

''تو پھر اتنا عرصہ تم مجھے بیس روپیہ فی گھنٹہ فیس کیوں ادا کرتی رہی ہو۔'' ماہر نفسیات نے تعجب سے پوچھا۔

''اس لئے کہ میں اپنے بارے میں باتیں کرنا چاہتی تھی اور تم سے زیادہ موزوں آدمی کوئی نہیں تھا۔''

آخری جدوجہد

فن کار اپنی قسمت پر اس وقت روتا ہے، جب کسی ایسے شخص سے واسطہ پڑ جائے جو فن کی پرکھ سے کوسوں دور ہو۔ ایک مصور نے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کو اپنی نئی پینٹنگ دکھانے کے لئے بلایا۔

تصویر میں ایک آدمی موت کے ساتھ آخری جدوجہد میں مصروف تھا۔ جب ڈاکٹر کافی دیر تک غور سے تصویر کا جائزہ لے چکا تو مصور نے اس کی رائے پوچھی۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''مجھے تو یہ نمونیہ کا کیس معلوم ہوتا ہے۔''

ایک عورت

خاندانی منصوبہ بندی کا اجلاس تھا، ایک مقرر صاحب کہہ رہے تھے۔ ''آپ کو معلوم ہے کہ دنیا میں ایک عورت ایسی بھی ہے جو ہر تین سیکنڈ بعد ایک بچے کو جنم دیتی ہے۔''

''ایسی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہئے؟''

ایک عورت بولی۔ ''ہمیں سب سے پہلے اس عورت کا پتہ لگانا چاہئے۔''

پہچان

ایک خوبصورت لڑکی کا ہاتھ دیکھتے ہوئے نجومی نے کہا۔

''تمہیں جس لڑکے سے محبت ہے اس کا نام ایس سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے پاس ایک سرخ اسپورٹس کار ہے۔ اس کی عمر بیس سال ہے اور رنگ سفید ہے۔''

''یہ تمام باتیں آپ کو میرے ہاتھ سے معلوم ہوئی ہیں۔'' لڑکی نے حیرت سے پوچھا۔

''نہیں۔'' نجومی نے کہا۔ ''تمہاری اس انگوٹھی سے جو گزشتہ ماہ میں نے اپنے لڑکے کو خرید کر دی تھی۔''

مشورہ فیس

ایک پارٹی میں ایک خاتون اچانک پیٹ کے درد میں مبتلا ہو گئیں۔ اتفاق سے وہاں ایک ڈاکٹر بھی تھا۔ اس نے بروقت طبی امداد بہم پہنچائی۔ وہ ٹھیک ہو گئیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے صاحب سے پوچھا۔

''مجھے اپنی فیس وصول کرنی چاہئے یا نہیں؟''

انہوں نے جواب دیا۔ ''بالکل! آپ نے ایک تڑپتی ہوئی خاتون کو صحت یاب کیا ہے۔''

ڈاکٹر نے خاتون کو 500 روپے کا بل بھیج دیا۔ ڈاکٹر کو ایک وکیل کا بل موصول ہوا جس پر لکھا تھا۔ ''پارٹی میں فیس وصول کرنے کا مشورہ دینے کی فیس سات سو روپے۔''

زور کا مکا

فریال اور فریحہ آپس میں جھگڑ رہی تھیں۔ فریال نے کہا ''ایسا مکا ماروں گی کہ سکھر جا کے گرو گی۔'' فری بولی ''اور میں ایسا مکا دوں گی کہ حیدرآباد جا کر گرو گی۔''

ثناء ان کی باتیں سن کر کہنے لگی۔ ''باجی مجھے اس زور سے مکا مارو کہ میں فکشن میگزین کے دفتر جا پہنچوں۔''

ٹائم نہیں

ایک آدمی ہاتھ میں سائیکل لئے بہت تیز دوڑ رہا تھا۔ کئی آدمیوں نے اسے روکنا چاہا مگر وہ نہیں رکا۔ ایک آدمی نے اسے زبردستی روکا اور پوچھا۔

"بھائی کیا مسئلہ ہے کہ تم ہاتھ میں سائیکل لئے سرپٹ بھاگ رہے ہو۔"
اس آدمی نے جواب دیا۔"جناب میں بہت جلدی میں ہوں اگر میرے پاس ٹائم ہوتا تو میں سائیکل پر بیٹھ جاتا۔"

شیر خان

ایک مرتبہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے پوچھا گیا۔"کون" جواب آیا۔"شیر خان" پھر پوچھا والد کا نام۔ جواب ملا "بہادر خان" پھر پوچھا۔"دادا جان" جواب ملا۔"دلاور خان" اندر سے آواز آئی "پھر اندر کیوں نہیں آتے۔ جواب ملا۔"وہ جی آپ کا کتا باہر بیٹھا ہے۔"

میٹھی زبان

ماں اپنے بچے کو اسکول میں داخل کرانے کے لئے لے گئی۔ ماں نے بچے سے کہا بیٹے تمہاری ٹیچر سوال پوچھیں تو میٹھی زبان میں جواب دینا۔ وہ بچے کو چھوڑ کر چلی گئی۔ ٹیچر نے بچے سے پوچھا۔"بیٹا تمہارا نام کیا ہے۔"
بچے نے کہا۔"لڈو۔" باپ کا نام کیا ہے۔"گلاب جامن۔" امی کا نام کیا ہے۔"امرتی۔" بہن کا نام "برفی" ٹیچر نے آخری سوال پوچھا۔
بیٹا "اور آپ لوگ رہتے کہاں ہیں۔" بچے نے شرماتے ہوئے بولا۔
مٹھائی کے ڈبے میں۔

کتے بلی

ایک شخص پلیٹ فارم پر ٹہل رہا تھا۔ اس نے ایک ڈبے میں ایک بہت موٹے آدمی کو دیکھا تو قریب جا کر پوچھا۔"کیوں جناب کیا یہ ڈبہ ہاتھی کے لئے مخصوص ہے۔" "جی نہیں۔" "کتے، بلی، گدھے سب اس میں آ سکتے ہیں تشریف لائیے۔" موٹے آدمی نے مسکرا کر جواب دیا۔"

دال مفت

پٹھان۔(تنور والے سے)"روٹی کتنے کا ہے۔" تنور والا۔ روپے کا۔
پٹھان۔(دال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)"اور دال کتنے کا دے گا۔"
تنور والا۔"دال مفت میں دیتا ہے۔" پٹھان۔"تو پھر آج خان دال ہی کھائے گا۔"

انڈہ

میری بہن نے پڑوسن سے انڈہ ادھار لیا۔ شام کو اس نے بازار سے انڈہ منگوا کر اپنے آٹھ سالہ بیٹے کو دیا کہ وہ پڑوسن کو واپس دے آئے۔ جب بچہ واپس آیا تو میری بہن نے پوچھا۔ بیٹا! پڑوسن کچھ کہہ تو نہیں رہی تھی۔ وہ گھر پر نہیں تھیں بچے نے جواب دیا۔"میں نے انڈہ ان کے لیٹر بکس میں ڈال دیا۔"

دماغ پرزور

ماں۔(بیٹے سے) ارے خالد تم نے یہ اینٹ کیوں سر پر رکھی ہے۔
بیٹا۔(ماں سے) ماسٹر صاحب نے کہا ہے کہ دماغ پرزور دو گے تو سب یاد ہو جائے گا۔

تمہاری آواز

ایک لڑکی کو گانے کا بہت شوق تھا۔ وہ اپنی آواز ٹیسٹ کروانے گئی۔
جب آواز ٹیسٹ کروا چکی تو پوچھا۔"جناب میری آواز کیسی ہے۔"
جواب ملا۔"خطرے کے سائرن کے لئے تمہاری آواز نہایت موزوں ہے۔"

ناک سے

ایک امریکی، روسی اور پاکستانی کہیں اکٹھے ہو گئے۔ امریکی بولا ہمارے جہاز بالکل آسمان کے ساتھ اڑتے ہیں۔ باقی دونوں نے پوچھا کیا بالکل ساتھ؟ نہیں تھوڑا نیچے۔ پھر روسی بولا ہماری آبدوزیں سمندر میں بالکل زمین کے ساتھ چلتی ہیں۔ باقی دونوں نے پوچھا کیا بالکل ساتھ۔ روسی بولا۔"نہیں" تھوڑا سا اوپر۔ پھر پاکستانی کی باری آئی وہ بولا۔ ہمارے ملک کے لوگ ناک سے کھانا کھاتے ہیں۔ امریکی اور روسی نے حیران ہو کر پوچھا۔ کیا بالکل ناک سے؟ پاکستانی بولا نہیں تھوڑا سا نیچے۔

غلطی

جج ملزم سے۔"تمہاری چھوٹی سی غلطی انسان کو دس فٹ نیچے لے جاتی ہے۔"
ملزم۔"جج صاحب اور آپ کی چھوٹی سی غلطی انسان کو دس فٹ اوپر لے جاتی ہے۔"

خریداری

دو سہیلیاں خریداری کے لئے بازار گئیں۔ بازار پہنچ کر ایک سہیلی کو یاد آیا کہ وہ بٹوا گھر بھول آئی ہے۔ اس نے اپنی سہیلی سے کہا۔ "مجھے ایک ہزار روپے کی شاپنگ کرنی ہے۔ لیکن میں اپنا بٹوا گھر بھول آئی ہوں کیا تم میری مدد کرو گی۔"

سہیلی نے جواب دیا۔ "کیوں نہیں۔ یہ لو پانچ روپے۔ بس میں بیٹھو اور گھر جا کر اپنا بٹوا لے آؤ۔"

بیگم باہر آؤ

ایک صاحب بس میں ایک بہت بڑا تھیلا لے کر سوار ہوئے۔ کنڈیکٹر نے کہا۔ "بھائی اس تھیلے کا بھی ٹکٹ دو۔" پہلے تو وہ صاحب نہ مانے لیکن پھر نصف ٹکٹ دینے پر راضی ہو گئے مگر کنڈیکٹر سختی سے بولا۔ "آپ کو پورا ٹکٹ دینا ہوگا۔" پھر ان صاحب نے غصے سے تھیلا کھولا اور بولے۔ "باہر نکل آؤ بیگم، جب پورا ٹکٹ ہی لینا ہے تو پھر تھیلے میں سفر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔"

بتی جلا کر

ایک دیہاتی بڑھیا گھر کے صحن میں رات کے وقت لیٹی ہوئی تھی۔ ایک مچھر بار بار اسے کاٹ رہا تھا۔ بڑھیا کو بہت غصہ آیا اور وہ کمرے میں چلی گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک جگنو کمرے میں گھس آیا اور کمرے میں چکر لگانے لگا۔ بڑھیا کو سخت غصہ آیا چلا کر بولی۔ "ارے کمبخت! پہلے باہر کاٹ کھایا اور اب اندر آئی ہوں تو بتی جلا کر دیکھ رہا ہے کہ بڑھیا کہاں سوئی ہوئی ہے۔"

اردو کے دو لفظ

ایک امریکن ڈاکٹر نے اردو زبان کے صرف دو لفظ سیکھے تھے۔ ایک ماشاء اللہ اور دوسرا انشاء اللہ۔ ایک دن اس نے اپنے ایک مریض کو چیک کرتے ہوئے بتایا۔ "تمہیں تو بہت تیز بخار ہے ماشاء اللہ۔" مریض نے پوچھا۔ "ڈاکٹر صاحب، کیا میں مر جاؤں گا۔" ڈاکٹر نے فوراً جواب دیا۔ "انشاء اللہ۔" اور مریض کے بھائی نے غصے سے ڈاکٹر کو اٹھا کر فرش پر پٹخ دیا۔

تصویر

ایک نوجوان جس کو ایک رئیس زادے کا بٹوہ اڑانے کے الزام میں جج کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس نے اقرار کرتے ہوئے کہا۔ "میں مجرم ہوں جج صاحب! مجھے سزا دیجئے اور اس کے ساتھ میری بیوی سے طلاق بھی دلا دیجئے۔"

جج نے پوچھا۔ "طلاق کیوں؟" نوجوان نے جواب دیا۔ "جج صاحب! جب میں نے اس رئیس زادے کا بٹوہ کھولا تو اس میں سے کچھ بھی برآمد نہیں ہوا۔ میری بیوی کی تصویر کے سوا۔"

ٹماٹر

تین شخص اپنی اپنی بیویوں کی تعریف کر رہے تھے۔ پہلا بولا۔ "میری بیوی جب سفید لباس پہنتی ہے تو حور نظر آتی ہے۔" دوسرا بولا۔ "جب میری بیوی سیاہ لباس پہنتی ہے تو شہزادی نظر آتی ہے۔" تیسرا بولا۔ "اور میری بیوی جب سرخ لباس پہنتی ہے تو بڑا ٹماٹر نظر آتی ہے۔"

انڈے

پہلا بیوقوف (دوسرے سے) "کتنی حیرت کی بات ہے کہ انڈے میں سے چوزہ نکلتا ہے۔"

دوسرا بےوقوف۔ "اس سے بھی حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ انڈے میں جاتا کس طرح ہے۔"

آگے پیچھے

ایک آدمی نے آگے سے تو قمیض، پتلون کے اندر کی ہوئی تھی۔ لیکن قمیض پیچھے سے باہر نکلی ہوئی تھی۔ کسی نے پوچھا۔ "بھائی کیا یہ کوئی نیا فیشن ہے؟" وہ آدمی بولا۔ "نہیں بھائی اصل میں آگے سے قمیض اور پیچھے سے پتلون پھٹی ہوئی ہے۔"

غریب عوام

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا۔ "یار تمہاری گھریلو زندگی کیسی جا رہی ہے۔"

دوسرے دوست نے جواب دیا۔ "دراصل ہم لوگ جمہوریت پسند ہیں۔ پریشانی سے بچنے کے لئے ہم نے مختلف شعبے آپس میں تقسیم کر رکھے ہیں۔ میری بیوی وزیر خزانہ ہے۔ میری ساس وزیر دفاع اور سسر کے پاس امور خارجہ کا قلمدان ہے۔ سالی وزیر اطلاعات جب کہ سالا وزیر داخلہ ہے۔"

پہلے دوست نے پوچھا۔''اور کیا تم وزیر اعظم ہو؟'' دوسرے دوست نے جواب دیا۔''نہیں! میں غریب عوام ہوں۔''

قسطیں

''گاہک''میں نے آپ سے جو موٹر خریدی وہ رک رک کر چلتی ہے۔''

دکاندار۔''جناب آپ بھی تو موٹر کی قیمت قسطوں میں ادا کر رہے ہیں۔''

پیدائش

ایک صاحب نے اخبار میں اشتہار دیا۔

مجھے ایک عدد بیوی کی ضرورت ہے۔عمر کی کوئی قید نہیں۔شکل وصورت جیسی بھی ہو۔روکھی سوکھی کھا کر شکر ادا کرے۔میرا ہر کام بغیر بولے پورا کرے۔

اگلے دن ان صاحب نے صبح دروازہ کھولا تو باہر ایک گدھی کھڑی تھی جس کے گلے میں ایک کارڈ لٹکا ہوا تھا۔جس پر لکھا تھا۔میں آپ کے معیار پر پوری اتری ہوں۔قبول فرمائیے۔

کولڈ ڈرنک

ایک دفعہ ایک بوڑھا شخص جنگل میں جا رہا تھا کہ اس کے سامنے ایک شیر آ گیا شیر نے اس سے کہا۔

''آہا، ہا، ہا میں تمہارا خون پی جاؤں گا۔''

بوڑھے نے جواب دیا۔''میرا خون مت پیو، میں بوڑھا ہوں میرا خون ٹھنڈا ہو چکا ہے۔میرے پیچھے ایک جوان آدمی آ رہا ہے اس کا خون گرم ہوگا۔تم اس کا خون پی لینا۔''

شیر نے جواب دیا۔''نہیں، آج کولڈ ڈرنک پینے کا موڈ ہے۔''

بیوقوف

صفدر حسین سردیوں میں ایک بلی نہلا رہا تھا۔شاہد علی ادھر سے گزرا، اس نے کہا''ارے اسے سردی میں کیوں نہلا رہے ہو یہ مر جائے گی۔'' تھوڑی دیر بعد شاہد کا ادھر سے دوبارہ گزر ہوا تو دیکھا کہ صفدر حسین رو رو کر کہہ رہا تھا۔''ہائے میری بلی مر گئی۔'' شاہد نے کہا۔''میں نہ کہتا تھا کہ اسے سردی میں نہ نہلاؤ یہ مر جائے گی۔''صفدر نے جواب دیا۔''اسے نہلانے سے نہیں بلکہ نچوڑنے سے مری ہے۔''

ذمہ دار

کمپنی کے مالک نے ملازمت کے امیدوار سے کہا۔''مجھے ایک ذمہ دار چوکیدار کی ضرورت ہے۔'' امیدوار فخر سے سینہ پھلا کر بولا۔''مجھ سے زیادہ ذمہ دار کون ہو سکتا ہے سر، گزشتہ میرے ہوتے ہوئے تین چوریاں ہوئی تھیں اور ہر بار عدالت نے مجھے ہی ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔''

کردار

ایک نوعمر کو پہلی بار فلم میں اداکاری کا چانس ملا، تو وہ خوشی سے بھرپور لہجے میں اپنے دوست سے کہنے لگا۔''مجھے مبارکباد دو۔مجھے فلم میں کام مل گیا ہے۔شوہر کا کردار ہے۔'' دوست نے جواب دیا۔''مبارک ہو مگر دل لگا کر کام کرتے رہنا ایک دن تمہیں بولنے کا کردار مل جائے گا۔''

ڈرامہ

ایک بچے نے اپنی دادی سے پوچھا۔''دادی جان کیا آپ پہلے تھیٹر میں کام کرتی تھیں۔''

دادی نے حیرت سے کہا''نہیں بیٹا یہ تم سے کس نے کہا۔''

بچے نے معصومیت سے جواب دیا۔''امی کہہ رہی تھیں کہ تمہاری دادی آ گئی ہیں اب ہر روز کوئی نہ کوئی ڈرامہ ہوگا۔''

دریا میں آگ

دو افیمی دریا کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے ایک کہنے لگا''یار اگر دریا میں آگ لگ جائے تو مچھلیاں کہاں جائیں گی۔'' دوسرے نے جواب دیا۔''ارے بیوقوف! یہ درخت کس لئے ہیں اس پر چڑھ جائیں گی۔''

جادوگر

ایک دوست دوسرے سے''تمہیں معلوم ہے میرے ابو جادوگر ہیں۔''

دوسرا!''اچھا واقعی، وہ کیا جادو دکھاتے ہیں؟''

پہلا دوست:''جونہی وہ جوتا اٹھاتے ہیں مجھے مارنے کے لئے تو میں وہاں سے فوراً غائب ہو جاتا ہوں۔''

دھکا

بحری جہاز کی روانگی میں تھوڑا وقت باقی تھا۔ جہاز میں کافی بھیڑ تھی۔ ایک عورت کھڑکی کے پاس اپنے بچے کو لے کر کھڑی تھی کہ اچانک عورت کا توازن بگڑا اور اس کا بچہ سمندر میں گر گیا۔ عورت چیخنے لگی۔ بچاؤ بچاؤ میرے بچے کو بچاؤ۔ کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کوئی بچے کو بچاتا۔ کہ اتنے میں ایک اسی سالہ بوڑھے نے سمندر میں چھلانگ لگا دی اور گرتے پڑتے بچے کو سمندر سے نکال لیا۔ جب بوڑھا کنارے پر پہنچا تو سب لوگ مع بچے کی ماں کے بوڑھے کی تعریف کرنے لگے۔ بڑے میاں جو پہلے ہی غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے جھنجھلا کر کہنے لگے۔

''کم بختو! میری تعریف بعد میں کرنا۔ پہلے مجھے یہ بتاؤ مجھے دھکا کس نے دیا تھا۔''

خارش

ایک شخص فٹ پاتھ پر بیٹھنے والے نجومی کے پاس گیا اور بولا۔ ''میری ہتھیلی میں کھجلی ہو رہی ہے۔'' نجومی نے برجستہ کہا۔ ''مبارک ہو تمہیں دولت ملنے والی ہے۔'' اس کے بعد اس شخص نے کہا۔ ''نجومی صاحب میرے پاؤں میں کھجلی ہو رہی ہے۔'' نجومی نے جواب دیا۔ ''تم سفر کرو گے۔'' پھر وہ شخص بولا۔ ''میرے سر میں کھجلی ہو رہی ہے نجومی کو غصہ آ گیا اور ہاتھ ہلا کر زور سے بولا۔ ''بھاگو یہاں سے تمہیں تو خارش کی بیماری ہے۔

ہفتہ یا منگل

ایک شخص کی دو بیویاں تھیں جو ہر وقت آپس میں لڑتی رہتی تھیں۔ ایک دن شوہر گھر لوٹا تو دونوں لڑ رہی تھیں۔

ایک کہہ رہی تھی کہ آج منگل ہے جب کہ دوسری کہہ رہی تھی آج ہفتہ ہے۔

شوہر کو غصہ آ گیا وہ زور سے بولا آج نہ منگل ہے اور نہ ہی ہفتہ ہے۔ ارے میں کیا پاگل ہوں جو جمعہ کی نماز پڑھ کر آ رہا ہوں۔

پہچان

دو شخص آپس میں لڑ رہے تھے۔ ایک بولا ''تو خچر ہے۔'' دوسرا بولا۔ ''تو خچر کا باپ ہے۔''
ایک آدمی پاس سے گذر رہا تھا وہ بولا ''شکر ہے باپ بیٹے نے ایک دوسرے کو پہچان لیا۔''

بجلی فیل ہوگئی

ایک افیمی دوسرے سے ''رات ہمارے پڑوس کی بجلی فیل ہوگئی۔''
دوسرا افیمی۔ ''کیا واقعی...... کس کلاس میں پڑھتی تھی؟''

موت سے کھیل

پپو اور شبو دونوں بڑے گہرے دوست تھے۔ ایک دن شبو نے پپو کو بتایا کہ ''میرے آباؤ اجداد سب موت سے کھیلتے تھے۔'' پپو نے پوچھا ''کیا وہ سب کے سب فوج میں تھے۔'' شبو نے جواب دیا۔ ''نہیں۔'' پپو نے دوبارہ سوال کیا ''کیا وہ ڈاکٹر تھے؟''
شبو نے جواب دیا۔ ''نہیں۔'' وہ مردوں کی تجہیز و تکفین کرتے تھے۔

بے خیالی میں

جج نے ملزم سے پوچھا ''ٹریفک کانسٹیبل کہہ رہا تھا کہ تم نے اس سے طنزیہ گفتگو کی۔'' ہرگز نہیں جناب عالی ''ملزم نے جواب دیا۔'' دراصل وہ مجھے اس طرح ہدایت دے رہا تھا جیسے میری بیوی دیتی ہے، حسب عادت بے خیالی میں منہ سے نکل گیا۔ ٹھیک ہے میری جان۔''

انڈے

ٹرین پوری رفتار سے جا رہی تھی کہ ایک بوڑھی عورت نے جلدی سے زنجیر کھینچی گاڑی رک گئی۔ گارڈ نے آ کر وجہ پوچھی تو بوڑھی عورت بولی۔ ''بیٹا تیری بڑی مہربانی ڈرائیور سے کہنا گاڑی آہستہ چلائے۔ کہیں میرے انڈے نہ ٹوٹ جائیں۔''

بارش

ایک آدمی کے گھر میں آگ لگ گئی تو پڑوسیوں نے آگ بجھانی شروع کردی جب کہ وہ شخص خود آرام سے بیٹھا رہا۔ اتنے میں ایک آدمی نے اس کے پاس آ کر پوچھا ''تمہارے گھر میں آگ لگی ہے اور تم آرام سے بیٹھے ہو۔''

اس شخص نے جواب دیا۔ ''آرام سے کہاں بیٹھا ہوں، بارش کے لیے دعا کر رہا ہوں۔

مین ہول

ایک نوجوان ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ لے رہا تھا۔ ایک دن اسے سڑک پر ایک آدمی اوندھے منہ پڑا ہوا نظر آیا، وہ لپک کر اس کے پاس پہنچا اور سانس کی آمد و رفت بحال کرنے کے لیے پھیپھڑوں کو دبانا شروع کردیا۔ جب تمام اصول آزما چکا تو اس وقت آدمی کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ اٹھتے ہوئے بولا۔ ''صاحب آپ مجھے مین ہول میں تالا لگانے دیں گے یا نہیں۔

جنت کا راستہ

پادری نے راہ چلتے ہوئے بچے سے پوچھا۔ ''میرے بیٹے! تم بتا سکتے ہو کہ ڈاکخانہ کس طرف ہے۔'' جواباً بچے نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''اس طرف جا کر دائیں ہو جائیں۔'' پادری نے خوش ہو کر کہا۔ ''تم بہت اچھے بچے ہو۔'' بیٹے اتوار کے دن گرجا آنا۔

''میں تمہیں اس نیکی کے صلے میں جنت کا راستہ بتاؤں گا۔''

بچے نے برجستہ جواب دیا۔ ''فادر آپ کو ڈاکخانہ کا راستہ تو معلوم نہیں، پھر بھلا آپ مجھے جنت کا راستہ کیسے بتائیں گے؟''

کئی جوتے

مشاعرے میں ایک شاعر غزل پڑھنے لگا۔ ایک آدمی نے آ کر اس کے کان میں کہا۔ ''جناب آپ کا جوتا کوئی اٹھا کر لے گیا۔'' شاعر نے اطمینان سے جواب دیا۔ ''کوئی بات نہیں، جب میں پوری غزل پڑھ لونگا تو ایک کی جگہ کئی جوتے مجھے مل جائیں گے۔''

کارآمد ایجاد

ایک موجد اپنی ایجاد کردہ گھڑی دکھا رہا تھا اور اس کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ ''اس گھڑی کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آپ اس گھڑی سے سیکنڈ کا ہزارواں حصہ بھی معلوم کر سکتے ہیں۔''

''تب تو یہ نہایت مفید ایجاد ہے۔'' ایک اخبار نویس نے کہا۔ ''اس سے کم از کم یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ ایک عورت کو اپنی بات سے پھرنے میں کتنی دیر لگتی ہے۔''

قابل رحم

''آج میں نے اس ٹریفک کانسٹیبل کو کھری کھری سنا دیں جو مجھے ہر روز تنگ کرتا تھا۔ اور گاڑی روک کر بلاناغہ لائسنس مانگتا تھا۔'' ایک شخص نے اپنے دوست کو فخر سے بتایا۔

''بہت شاندار۔'' دوست نے اچھلتے ہوئے کہا۔ ''تم نے اسے لتاڑ کر میرا دل ٹھنڈا کردیا۔ آخر تم نے اس سے کیا کہہ دیا؟''

''میں نے کہا۔ تم خود کو کیا سمجھتے ہو؟ یہ مت بھولو کہ تم عوام کے خادم ہو۔ تمہارا کام حادثات کی روک تھام اور ٹریفک کی رہنمائی کرنا ہے۔ لوگوں کی توہین کرنا نہیں۔'' دوست بولا۔ ''اچھا! پھر اس نے کیا جواب دیا۔''

''جواب کیا دیتا۔ اس نے میرا چالان کردیا۔''

سمجھدار

ایک تاجر نے کاروبار کے سلسلے میں کسی دوسرے تاجر کے خلاف مقدمہ دائر کیا لیکن مقدمے کے فیصلے سے پہلے ہی اسے کسی دوسرے شہر جانا پڑ گیا۔ اس نے اپنے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ فیصلہ سنتے ہی اس کو تار سے اطلاع کردے۔

چند دن بعد اسے تار موصول ہوا جس میں لکھا ہوا تھا۔ آخر سچائی نے فتح پالی۔

تاجر نے فوراً وکیل کو تار دیا۔ ''جلدی سے اپیل دائر کردو۔''

مظلوم تو میں ہوں

ہالی ووڈ کے ایک اداکار نے اپنے دوست اداکار سے کہا۔ ''کاش میری بیوی اپنے پچھلے شوہر کے بارے میں مجھ سے اتنی زیادہ گفتگو نہ کیا کرے۔''

دوست نے جواب دیا۔ ''پچھلے شوہر کو یاد کرنا کوئی ایسی بات نہیں جس پر اظہار کیا جائے۔ میری بیوی تو تمہاری بیوی سے بھی کہیں زیادہ ظالم ہے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے اگلے شوہر کا تذکرہ کرتی رہتی ہے۔''

وصولیابی

شاندار ہوٹل میں عمدہ اور قیمتی کھانا کھانے کے بعد ایک شخص نے بل ادا کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا۔ ''میری جیب میں تو ایک پیسہ بھی نہیں ہے۔''

یہ سن کر بیرا منیجر کے پاس گیا اور اسے تمام صورت حال سے آگاہ کر دیا۔ منیجر کو بہت غصہ آیا۔ اس نے آ کر اس شخص کی اچھی خاصی مرمت کر دی۔ مار کھانے کے بعد وہ شخص باہر جانے کے لئے دروازے کی طرف جا رہا تھا کہ بیرے نے بڑھ کر اس کے دو مکے اور رسید کر دیئے۔

منیجر نے بیرے کو ڈانٹا۔ ''جب میں اسے مار چکا ہوں تو تمہیں مارنے کی کیا ضرورت تھی؟''

بیرا بولا۔ ''جی! آپ نے اپنا بل وصول کر لیا تو میں اپنی ٹپ کیسے چھوڑ دیتا۔''

نا قابل یقین

جنت کے دروازے پر دربان فرشتے نے قطار میں کھڑے ہوئے سب سے پہلے آدمی سے پوچھا۔ ''تم نے دنیا میں ایسا کون سا کام کیا ہے کہ تمہیں جنت میں داخل ہونے دیا جائے۔''

آدمی نے بڑی مایوسی سے جواب دیا۔ ''میں نے زندگی میں ایک شادی کی تھی اور تمام عمر سسکتا اور تڑپتا رہا تھا۔''

''تم نے حقیقت میں بہت زیادہ تکلیفیں اٹھائی ہیں۔ اس لئے میں تمہارے لئے جنت کا دروازہ کھول دیتا ہوں۔'' دربان فرشتے نے کہا اور وہ شخص جنت میں داخل ہو گیا۔

جب دوسرے آدمی کی باری آئی تو اس نے کہا۔ ''میں پہلے شخص سے زیادہ مظلوم ہوں۔ میں نے دو شادیاں کی تھیں۔''

یہ سنتے ہی دربان نے جھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔ ''یہ جنت کا دروازہ ہے، کسی پاگل خانے کا نہیں۔''

شناخت

ایک صاحب اپنے بچے کو لینے کے لئے اسکول کے دروازے پر کھڑے چھٹی کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے چپراسی سے بچے کو باہر بھیجنے کو کہا۔ چپراسی چونکہ ان صاحب کو نہیں جانتا تھا اس لئے معذرت کرتے ہوئے کہنے لگا۔ ''معاف کیجئے گا، میں آپ کے بچے کو نہیں پہچانتا۔ حلیہ بتایئے تو کچھ پتہ چلے۔''

وہ صاحب حیران ہو کر بولے۔ ''کمال ہے بھئی! میرے بچے کو نہیں پہچانتے۔'' ارے بھئی پوری کلاس میں جس بچے نے سب سے زیادہ میلے کچیلے کپڑے پہن رکھے ہوں گے وہی میرا بچہ ہو گا۔''

چپراسی ذہن پر زور دیتے ہوئے بولا۔ ''اچھا! آپ اسی بچے کا ذکر کر رہے ہیں نا۔ دیکھو تو بتا دو، سونگھو تو بتا دو۔''

ہمدردی

بخیل مالک نے بیمار ملازم کو حکم دیا۔ ''جاؤ بازار سے دودھ خرید لاؤ۔''

ملازم نے عذر پیش کیا۔ ''جناب، مجھے تیز بخار چڑھا ہوا ہے اور پنڈلیوں میں بڑی تکلیف ہو رہی ہے۔ مجھ سے دو قدم بھی نہ چلا جائے گا۔''

بخیل مالک نے اس کا عذر تسلیم کر لیا اور بولا۔ ''کوئی بات نہیں! تم آرام کرو۔ میں خود بازار سے دودھ خرید لاتا ہوں۔''

ملازم اپنے مالک کی شرافت اور جذبۂ ہمدردی سے بہت خوش ہوا۔ لیکن بخیل مالک نے جاتے جاتے کہا۔ ''میں بازار جا رہا ہوں لیکن جوتے تمہارے پہنے جا رہا ہوں اور اس مہینے تمہیں ایک دن کی اجرت بھی نہیں ملے گی۔''

حسب منشاء

ایک بزنس مین جس کی کاروباری ساکھ کچھ اچھی نہیں تھی۔ اکاؤنٹینٹ کی ملازمت کے امیدواروں سے انٹرویو لے رہا تھا۔ وہ ہر امیدوار سے سب سے پہلے پوچھتا کہ دو اور دو کتنے ہوتے ہیں۔ پہلے دو امیدواروں نے جواب دیا۔ ''چار''، جس پر انہیں رخصت کر دیا گیا۔

تیسرے امیدوار سے جب یہی سوال کیا گیا تو اس نے اٹھ کر پہلے دروازہ بند کیا۔ پھر کھڑکیاں بند کیں اور بزنس مین کے قریب پہنچ کر رازدارانہ لہجے میں بولا۔ ''آپ کتنا چاہتے ہیں؟''

لاٹری

ایک دوست دوسرے دوست سے بولا۔ ''کیا تم اس بات کو مانتے ہو کہ شادی ایک لاٹری ہے؟''
دوسرا دوست کہنے لگا۔ ''بالکل نہیں۔''
پہلا دوست۔ ''وہ کیوں؟''
دوسرا دوست۔ ''کیونکہ لاٹری میں تو دوبارہ قسمت آزمانے کا موقع مل سکتا ہے۔''

پریشانی

ایک پریشان حال شخص نے اپنے ماہر نفسیات کو بتایا کہ وہ چند راتوں سے ایسا خواب دیکھ رہا ہے جس میں کئی خوبصورت اور حسین وجمیل لڑکیاں اس کے کمرے میں گھس آئی ہیں اور اٹھکھیلیاں کرتی پھرتی ہیں۔
ماہر نفسیات نے کہا۔ ''بہت اچھا خواب ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی عقلمند اور ذہین شخص ایسے خواب سے چھٹکارا حاصل کرنا پسند نہیں کرے گا۔''
پریشان حال شخص نے کہا۔ ''آپ درست کہتے ہیں۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ خواب میں آنے والی نوجوان لڑکیوں کو کسی طرح یہ سمجھا دیا جائے کہ ان میں سے جب کوئی لڑکی میرے کمرے میں سے باہر جائے تو زور سے دروازہ بند نہ کیا کرے۔ اس کی اس حرکت سے میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میں رات بھر بستر پر کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔''

رومان

ایک خوبصورت لڑکی کا ایک نفسیاتی علاج کے ماہر نوجوان سے رومان چل رہا تھا۔ مہینہ بھر بعد ہی لڑکی نے اپنی ایک سہیلی کو بتایا کہ اس نے خوبرو نفسیاتی ڈاکٹر پر لعنت بھیج دی ہے۔
سہیلی نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''مگر کیوں؟ تم تو اکثر اس کی تعریف کیا کرتی تھیں کہ وہ کتنا اسمارٹ ہے، کس حد تک تمہارا خیال رکھتا ہے۔ گھنٹوں تمہاری الجھنوں اور مسئلوں کے بارے میں صبر کے ساتھ سنتا رہتا ہے۔''
لڑکی نے جواب دیا۔ ''ٹھیک ہے۔ لیکن آج اس نے اپنی خدمات کے عوض مجھے ایک طویل بل بھیج دیا ہے۔''

پڑھنے کا شوق

ہمارے ایک دوست اس سال امتحان میں بدقسمتی سے فیل ہو گئے۔ ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا۔ ''تم تو کہتے تھے کہ میں رات کے بارہ بارہ بجے تک پڑھتا رہتا ہوں۔''
فرمانے لگے۔ ''ہاں! وہ تو ٹھیک ہے۔''
''تو کیا خاک پڑھتے تھے؟''
''خاک۔'' اور پھر چپکے سے کہنے لگے۔ ''ناول۔''

انتظار

ہالی ووڈ میں ایک ایکٹر نے ایک خوبصورت ایکٹریس سے پوچھا۔
''تم میرے ساتھ شادی کرنا پسند کرو گی؟''
''نہیں ڈیئر۔'' ایکٹریس نے جواب دیا۔ ''میں نے کل ہی ایک نئے ڈائریکٹر سے شادی کی ہے۔''
''پھر کیا ہوا؟'' ایکٹر خوشی سے بولا۔ ''میں چند دن انتظار کر لیتا ہوں۔''

احسان

ایک صاحب ایک عالیشان ہوٹل میں پہنچے۔ اشارے سے بیرے کو اپنے پاس بلایا اور اس کے ہاتھ پر پانچ روپے کا نوٹ رکھتے ہوئے بولے۔ ''یہ انعام ہے اس احسان کا جو آج شام تم مجھ پر کرنے والے ہو۔''
بیرے نے ان کا مطلب سمجھتے ہوئے کہا۔ ''آپ بالکل مطمئن رہیں۔
جناب! شام کو جب آپ اپنے احباب کے ساتھ آئیں گے تو میں آپ کے لئے بہترین جگہ محفوظ رکھوں گا۔''
''نہیں نہیں۔'' ان صاحب نے وضاحت کی۔ ''شام کو میری بیوی اور ساس میرے ہمراہ آئیں گی اور میں چاہتا ہوں کہ ہمیں کوئی جگہ نہ ملے۔''

رشتہ

ایک بڑی بی اپنے بیٹے کی رشتے کی بات کر رہی تھیں۔انہوں نے لڑکی کی ماں سے کہا کہ وہ لڑکی کو دیکھنا چاہتی ہیں۔

لڑکی کی ماں نے کہا۔''لڑکی بس اللہ میاں کی گائے ہے۔ آنکھیں ہرنی جیسی، دانت موتیوں جیسے، گال سیب کی طرح، گردن صراحی کی مانند۔''

لڑکے کی ماں نے برجستہ کہا۔''ارے تو کوئی انسان جیسی صفت بھی ہے تمہاری لڑکی میں؟''

خودکشی

ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ایک شخص نے ہوٹل کے مالک کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

''خدارا جلدی اٹھئے، میری بیوی کھڑکی سے کود کر خودکشی کرنا چاہتی ہے۔''

''تو اس سلسلے میں میں کیا کر سکتا ہوں۔'' مالک نے حیرانی سے کہا۔

''دراصل کمرے کی کھڑکی نہیں کھل رہی ہے۔'' آدمی نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

تازہ گلاب

ایک صاحب نے گل فروش سے دو درجن بڑے بڑے سرخ و تازہ گلاب خریدے۔ گل فروش نے ترنگ میں آ کر کہا۔''صاحب! آپ کی بیوی کو یقیناً یہ خوبصورت تر و تازہ گلاب پسند آئیں گے۔''

وہ صاحب سر ہلا کر بولے۔''خوب یاد دلایا، دو درجن گلاب اور پیک کر دیں۔''

ریڈیو

''میری بیوی نے ایک ریڈیو خریدا ہے۔''

''وہ کس لئے؟''

''تاکہ جب ہم گفتگو کر رہے ہوں تو ہمسائے ہماری باتیں نہ سن سکیں۔''

''تو پھر جب تم لوگ گفتگو کرتے ہو تو کیا وہ ریڈیو آن کر دیتی ہیں؟''

''نہیں! کیونکہ اس طرح وہ ہمسائیوں کی باتیں نہیں سن سکتیں۔''

پھولوں کا گملا

ایک لڑکا جو بہت شریر تھا۔اس نے کسی لڑکی سے شرارت کی اور بھاگ گیا۔

دوسرے دن وہ لڑکی چھت کی بالکونی پر کھڑی تھی تو وہ لڑکا دوبارہ آیا اور لڑکی سے مذاق شروع کیا۔لڑکی کے پاس پھولوں کا گملا پڑا ہوا تھا، اس نے لڑکے کے دے مارا۔ وہ لڑکا بھاگ نکلا۔ راستے میں اسے دوست ملا۔اس نے پوچھا۔''ارے یار! کیا ہوا؟''

تو اس نے جواب دیا۔''محبوب نے پھول مارا ہے؟'' ''مگر تمہارے تو خون نکل رہا ہے۔''

''بس یار! اس نے گملے سمیت ہی مار دیا۔''

گنتی

الیکشن کے زمانے میں ایک سیاست دان ہسپتال کے احاطے میں ٹہل رہا تھا کہ نرس نے آ کر مبارکباد دی اور کہا۔

''آپ کے تین جڑواں بچے پیدا ہوئے ہیں۔''

سیاستدان جو کہ اس وقت الیکشن کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ نرس کی بات پر توجہ کئے بغیر بے خیالی میں جلدی سے بولے۔

''یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ دوبارہ گنتی کراؤ۔''

بے بس

دو آدمی بس میں سفر کر رہے تھے۔ بس ایک اسٹاپ پر رکی جہاں ایک خوبصورت لڑکی کھڑی تھی۔

ایک نے دوسرے سے کہا۔''دیکھو یار! کتنی خوبصورت ہے۔''

دوسرے نے جواب دیا۔''ہاں یار! ہے تو سہی، مگر ''بس'' میں نہیں ہے۔''

جیسے کو تیسا

ایک آفیسر نے اپنے ایک ماتحت سے پوچھا۔''کیوں میاں! تمہارے والد کیا کرتے تھے؟''

''جی وہ جوتے بناتے تھے۔'' ماتحت نے جواب دیا۔

آفیسر نے شرارتاً کہا۔''تو انہوں نے تمہیں موچی کیوں نہیں بنایا۔''

یہ سن کر ماتحت شرمندہ ہو گیا مگر چپ رہا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے یہی سوال آفیسر سے کہا۔

"جناب! آپ کے والد کیا کرتے تھے؟"

آفیسر نے لاپرواہی سے جواب دیا۔"وہ شریف آدمی تھے۔"

"پھرتو آپ کے والد بھی آپ کو اپنا جیسا بنانے میں ناکام رہے۔"

خوش فہمی

بیوی نے کہا۔"ڈارلنگ! میری خاطر شراب پینا چھوڑ دو۔"

شوہر بولا۔"پہلے بتاؤ کہ یہ راز کی بات تمہیں کیسے معلوم ہوئی؟"

بیوی نے حیرانگی سے پوچھا۔"کون سی راز کی بات؟"

"یہی کہ میں تمہاری خاطر شراب پینے لگا ہوں۔"

وعظ

ایک اطالوی قصبے کے دکاندار سے کسی نے پوچھا کہ جب تم نے نئے پادری سے وعظ سنا ہی نہیں تو تم یہ بات کیسے کہتے ہو کہ پادری کا وعظ اچھا ہوتا ہے۔"

دکاندار نے جواب دیا۔"کیونکہ اب لوگ میرے بل باقاعدگی سے ادا کرنے لگے ہیں۔"

ڈانٹ پھٹکار

ایک صاحب دوستوں کی محفل میں جی بھر کے پینے کے بعد گھر پہنچے تو بیوی کی ڈانٹ پھٹکار سے بچنے کی راہ انہیں یہی نظر آئی کہ مطالعہ کے کمرے میں گھس کر روشنی کریں اور جو سب سے ضخیم کتاب معلوم ہو اسے لے کر بیٹھ جائیں۔

چند منٹ کے بعد بیوی نے انہیں برابر کے کمرے سے پکارا۔"ڈارلنگ! کیا تم آج پھر پی کر آئے ہو؟"

ان صاحب نے جواب دیا۔"نہیں۔قطعی نہیں۔"

بیوی بولی۔"تو پھر بریف کیس کیوں کھولے بیٹھے ہو۔آؤ اور اندر آ کر سو جاؤ۔"

فیصلہ

چھ نوجوان دوست کالج سے واپس آ رہے تھے۔ان کے آگے تین نوجوان لڑکیاں جا رہی تھیں۔وہ لڑکے ان کے پیچھے چلنے لگے۔

اچانک ایک لڑکے نے کہا۔"یار ہم تو چھ ہیں اور لڑکیاں تین۔فیصلہ کیسے ہوگا؟"

ان میں سے ایک لڑکی جو کچھ زیادہ ہی تیز وطرار تھی،پلٹ کر بولی۔

"فکر مت کرو۔ہم تین ضرور ہیں لیکن سینڈلوں کی تعداد چھ ہے۔فیصلہ ٹھیک ٹھاک ہوگا۔"

مویشیوں کا ڈاکٹر

"ڈاکٹر صاحب۔"ایک خوبصورت لڑکی نے اپنی آمد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔"میں آپ کے پاس یہ معلوم کرنے آئی ہوں کہ مجھے کیا بیماری ہے؟"

"ایک نہیں تین بیماریاں ہیں۔"جواب ملا۔"تم بہت کھانا کھاتی ہو۔بہت زیادہ میک اپ کرتی ہو۔اور تمہاری آنکھیں بہت کمزور ہیں۔شاید تم نے دروازے پر لکھا ہوا سائن بورڈ نہیں پڑھا۔میں مویشیوں کا ڈاکٹر ہوں۔"

ٹائپسٹ

ایک فرم کا باس سہ پہر کو ہاکی کا میچ دیکھنے کے لئے جب اسٹیڈیم پہنچا تو اس نے دیکھا کہ اس کی ٹائپسٹ بھی بیٹھی میچ دیکھ رہی ہے۔

"تم نے مجھ سے یہ کہہ کر چھٹی لی تھی کہ تمہیں اپنے چچا کی تدفین میں شرکت کرنی ہے۔"

باس نے ٹائپسٹ سے کہا۔

"جی ہاں جناب! مجھے امید ہے کہ ان کی موت یہیں واقع ہوگی۔وہ اس میچ کے ریفری ہیں اور انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ ہاکی میں رن بنائے جاتے ہیں یا گول کئے جاتے ہیں۔"

مجبوری

ایک نوجوان لڑکا اور لڑکی چرچ میں داخل ہوئے اور پادری سے شادی کی رسم ادا کرنے کی درخواست کی مگر لڑکا نشے میں تھا اس لئے پادری نے انکار کر دیا اور کہا۔"آج نہیں کل آنا۔"

دوسرے روز جب وہ جوڑا آیا تو نوجوان پھر پئے ہوئے تھا۔پادری نے انہیں اگلے روز آنے کے لئے کہہ دیا۔

تیسرے روز جب وہ جوڑا آیا تو نوجوان نشے کے عالم میں تھا۔

پادری نے لڑکی سے کہا۔"تم اپنے ساتھی کو منع نہیں کر سکتیں کہ شراب پی کر گرجے میں نہ آیا کرے۔"

"نہیں فادر۔"لڑکی بولی۔"جب وہ نشے میں نہیں ہوتا تو مجھ سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتا ہے۔"

نسخہ

مریضہ نسخہ لینے کے ڈاکٹر کے کمرے سے جا رہی تھی کہ دروازے پر پہنچ کر وہ اچانک رکی اور اس نے پلٹ کر غور سے ڈاکٹر کو دیکھا۔

"کیا ہوا خاتون؟" ڈاکٹر یہ سمجھا کہ وہ کوئی اور بات کہنا چاہتی ہے۔"

"کچھ نہیں۔" وہ دھیرے سے بولی۔ "میں مقررہ وقت سے دس منٹ بعد یہاں پہنچی لیکن آپ نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ آپ نے پورا نصف گھنٹہ مرض کی تشخیص پر لگایا پھر نسخہ تجویز کیا جس کا ایک ایک لفظ میں باآسانی پڑھ سکتی ہوں۔ کیا آپ واقعی ڈاکٹر ہیں؟"

پاکستانی

کسی ہوٹل میں ایک بھارتی، ایک امریکی اور ایک پاکستانی بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ گفتگو کے دوران بھارتی نے پچاس روپے کا نوٹ نکالا اور اس میں تمبا کو بھر کر پینے لگا۔

امریکی نے یہ بات وقار کے خلاف سمجھی اور اس نے ایک ہزار ڈالر کا نوٹ نکالا اور اس میں تمبا کو بھر کر آرام سے کش لینے لگا۔

بے چارہ پاکستانی یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ پھر اس نے اپنے بریف کیس میں سے چیک نکالی اور چیک پھاڑ کر اس میں مبلغ ایک لاکھ روپے لکھ کر اس پر دستخط کئے اور اس میں تمبا کو بھر کر بڑی وضع داری سے کش لینے لگا۔"

وارننگ

ایک خونخوار قبائلی اپنی نئی نویلی دلہن کو گھوڑے پر بٹھا کر گھر جا رہا تھا۔ راستہ سخت دشوار گزار تھا۔ ایک جگہ گھوڑے نے ٹھوکر کھائی تو قبائلی نے گھوڑے کو وارننگ دیتے ہوئے کہا۔

"پہلی غلطی سنبھل کے۔" تھوڑی دور جا کر گھوڑے نے پھر ٹھوکر کھائی اور قبائلی نے غصے سے آخری وارننگ دی۔ تیسری دفعہ ٹھوکر لگتے ہی قبائلی نے گھوڑے کو شوٹ کر دیا۔ دلہن یہ دیکھ کر ششدر رہ گئی اور بولی۔ "کس قدر ظالم ہو تم۔"

قبائلی نے بیوی کی طرف دیکھا اور بولا۔ "پہلی غلطی سنبھل کے۔"

بیوی میں دھماکہ

اخبار کے ایڈیٹر نے سب ایڈیٹر سے کہا۔

"تم نے یہ کیا سرخی بنائی ہے۔ "بیوی میں دھماکہ۔"

"جناب! میں نے تو خبر کو آسان الفاظ میں لکھا ہے۔" سب ایڈیٹر نے مؤدب لہجے میں کہا۔

"خبر کے اصل الفاظ کیا ہیں؟" ایڈیٹر نے پوچھا۔

"میاں والی میں دھماکہ۔" سب ایڈیٹر نے کہا۔

اداسی

مالکن اداس بیٹھی آہیں بھر رہی تھی۔ ملازمہ نے پوچھا۔

"کیا بات ہے بی بی جی! آپ اتنی اداس کیوں ہیں؟"

مالکن نے بڑے دکھ سے کہا۔ "تمہارے صاحب اپنے آفس کی ٹائپسٹ سے پیار کرنے لگے ہیں۔"

یہ سن کر نوکرانی بے ساختہ بول اٹھی۔ "ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ مجھے جلانے کے لئے کہہ رہی ہیں۔"

راستہ

ایک لکڑہارا اپنے بیٹے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے گیا۔ جب شام کو وہ دونوں واپس آ رہے تھے تو راستہ بھول گئے۔ انہوں نے بہترا تلاش کیا مگر بے سود۔ لکڑہارا غصے میں آ کر لڑکے کو پیٹنے لگا اور کہنے لگا۔

"ارے الو! میں تو راستہ بھول گیا ہو تو گھر جا، تیری ماں تیرا انتظار کر رہی ہو گی۔"

ساتویں شادی

ایک آدمی نے چھ شادیاں کیں مگر شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی اس کی بیوی کا انتقال ہو جاتا تھا۔ وہ ساتویں شادی کرنا چاہتا تھا مگر کوئی شخص اس کو اپنی بیٹی نہیں دیتا تھا۔ لوگوں نے سوچا کہ کیوں نہ اس کی شادی اس کے مقابلے کی عورت سے کی جائے۔

چنانچہ اس مرتبہ اس آدمی کی شادی ایک ایسی عورت سے کی گئی جس کی چھ مرتبہ شادی ہو چکی تھی اور اتفاق سے اس کے چھ کے چھ شوہر انتقال کر چکے تھے۔ اس دفعہ لوگوں کو تجسس ہوا، دیکھیں اس شادی کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

شادی کے دوسرے دن لوگوں کو پتہ چلا کہ نکاح پڑھانے والے قاضی صاحب انتقال کر گئے ہیں۔

خاموشی کی اذیت

خاتون مقرر اپنی تقریر کے دوران بڑے جوش وخروش سے کہہ رہی تھیں۔''عورت معاشرے میں ہزاروں اذیتیں برداشت کرتی ہے۔''

اگلی صف سے ایک صاحب نے بہ آواز بلند کہا۔''لیکن ایک اذیت عورت کبھی نہیں برداشت کرسکتی۔''

''وہ کیا؟''مقرر خاتون نے پوچھا۔

''خاموشی کی اذیت۔''ان صاحب نے جواب دیا۔

ضرورت نہیں

لڑکی کے باپ نے اپنے ہونے والے داماد سے کہا۔''میری لڑکی اس قدر اچھا گاتی ہے کہ تمہیں ریڈیو، آڈیو کی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

''اچھا۔''ہونے والے داماد نے بڑی حیرت سے کہا۔

''میری لڑکی اس قدر اچھا ناچتی ہے کہ تمہیں ٹی وی، وی سی آر اور ڈش کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

''واقعی۔''داماد کا منہ کھل گیا۔

''میری لڑکی اس قدر سادگی پسند ہے کہ وہ زیور نہیں پہنتی اس لئے تمہیں زیور کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔''

''بڑے اچھنبے کی بات ہے۔''

''میری بیٹی کو ٹھنڈی چیزوں سے الرجی ہوتی ہے اور وہ باسی چیزیں استعمال نہیں کرتی لہٰذا تمہیں ڈیپ فریزر اور ایئر کنڈیشنر کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔

''مجھے یقین نہیں آرہا۔''

''میری لڑکی اس قدر اچھے کپڑے دھوتی ہے کہ تمہیں واشنگ مشین کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

''آخر آپ یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟''ہونے والے داماد نے جھنجلا کر کہا۔

ہونے والے سسر نے کہا۔''اس لئے کہ تمہیں جہیز میں کسی بھی چیز کی ضرورت نہیں پڑے گی۔''

بیوی کی تعریف

شادی کے ایک مہینے بعد پرویز کی اپنے کچھ بے تکلف دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ایک دوست نے پوچھا۔''یار! تم تو شادی کے بعد نظر نہیں آتے؟''

دوسرے نے کہا۔''خوش قسمت ہو کہ تمہیں محبت کرنے والی بیوی ملی۔''

تیسرے نے کہا۔''تمہاری بیوی کی تعریف نہ کرنا بے انصافی ہوگی۔پہلے ہمیشہ تمہارے موزوں کی ایڑیاں پھٹی ہوتی تھیں مگر اب بالکل درست موزے پہنے ہوئے ہو۔''

''ہاں دوستو۔''پرویز نے ہنستے ہوئے کہا۔''میری بیوی نے سب سے پہلا کام مجھے یہی سکھایا تھا کہ پھٹے ہوئے موزوں کو کس طرح درست کرنا چاہئے۔

آداب

ایک ماں اپنے بچے کو آداب سکھا رہی تھی۔مثال دیتے ہوئے اس نے کہا۔

''فرض کرو بیٹا! تم بس میں سفر کر رہے ہو۔اتنے میں تمہارا پاؤں کسی بڑے کے پاؤں پر پڑ گیا اور اس کو تکلیف ہوئی تب تم کیا کرو گے؟''

بچے نے کہا۔''امی! میں ان سے معذرت کرلوں گا۔''

ماں نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔''شاباش بیٹے! اچھا فرض کرو کہ اس نے خوش ہو کر تمہیں چونی دی تو تم کیا کرو گے؟''

بیٹا جلدی سے بولا۔''میں دوبارہ اس کے پاؤں پر پاؤں رکھ دوں گا۔''

علاج بے روزگاری

ایک صاحب مسلسل بے روزگاری سے تنگ آگئے تو ایک روز اپنی بیوی سے بولے۔

''حالات بہت خراب ہوگئے ہیں۔نوبت فاقوں تک پہنچنے لگی ہے۔ایسا کرتے ہیں کہ بچوں کو ان کے نانا نانی کے پاس چھوڑ دیتے ہیں۔تم اپنے میکے چلی جانا، رہا میں۔تو میں اپنے سسرال چلا جاؤں گا۔''

اظہار مسرت

ایک بار ایک غیر ملکی مہمان نے اپنے میزبان سے پوچھا۔
''کیا ایئر پورٹ یہاں سے قریب ہے۔''
میزبان نے جواب دیا۔ ''نہیں۔''
مہمان نے وضاحت چاہی اور بولا۔ ''پھر ہوائی جہاز کہاں سے آ رہے ہیں؟''
جواب ملا۔ ''یہ ہوائی جہاز نہیں، کراچی کے مچھر ہیں جو آپ کی آمد پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔''

تعجب ہے

ایک پڑوسن نے دوسری سے شکایت کی۔ ''دیکھو کل مجھے باتیں کرتے ہوئے پانچ منٹ بھی نہ ہوئے تھے کہ شگفتہ نے مجھے احمق اور باتونی کہہ دیا۔''
پڑوسن نے جواب دیا۔ ''تعجب ہے، اس نے اتنی دیر کیوں لگا دی۔''

دل شکستہ

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا۔
''تمہارا وہ طوطا کہاں ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہے؟''
دوست نے جواب دیا۔ ''میری شادی کے بعد وہ دل شکستہ ہو کر اڑ گیا۔''
دوست نے پوچھا۔ ''وہ کیوں؟''
جواب ملا۔ ''بے چارہ بیگم کے مقابل میں نہ ٹھہر سکا۔''

کبھی کبھی

ایک فلم ایکٹریس ڈرائیونگ لائسنس کے لئے درخواست دے رہی تھی۔ پولیس انسپکٹر نے درخواست لیتے ہوئے پوچھا۔ ''شادی شدہ؟''
ایکٹریس نے سوچ کر جواب دیا۔ ''ہاں! کبھی کبھی۔''

خدا کا تحفہ

ایک لڑکے نے جو اپنے گھر سے دور ملازمت کرتا تھا، اپنے والدین کو اپنی منگنی کی اطلاع دی۔ جواب میں اسے ایک خط ملا۔ جس میں لکھا تھا۔
''تمہارے والد اور میں تمہاری خوشی میں برابر کے شریک ہیں۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ تم کسی اچھی لڑکی سے شادی کرو۔ اچھی لڑکی خدا کا ایک تحفہ ہوتی ہے، اس کی موجودگی میں پوری زندگی سکون سے گزرتی ہے۔ وہ مرد کی برائیوں کو ختم کر دیتی ہے۔''
خط کے آخر میں کسی نے جلدی جلدی گھسیٹ کر لکھا تھا۔
''تمہاری ماں ٹکٹ لینے گئی ہے۔ بے وقوف، گدھے! یہ کیا حماقت کر رہے ہو۔ مجھ سے عبرت پکڑو اور کنوارے ہی رہو۔''

جادو کے بال

چند بچے ایک جگہ بیٹھے آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ ایک بچہ بولا۔
''میری ممی کے بال سب سے خوبصورت ہیں۔ ڈیڈی اکثر تعریف کرتے رہتے ہیں۔''
دوسرا بچہ بولا۔ ''میری ممی کے بال ایک دم سنہرے ہیں اتنے سنہرے کہ رات کو بھی چمکتے رہتے ہیں۔''
تیسرے بچے نے کہا۔ ''میری ممی کے بال دنیا میں سب سے لمبے ہیں۔ وہ سردیوں میں انہیں شال کی طرح اوڑھ لیتی ہیں۔''
سب سے چھوٹا بچہ ہاتھ اٹھا کر بولا۔ ''یہ تو کوئی بات نہ ہوئی۔ میری ممی کے بال تو جادو کے ہیں۔ جب جی چاہا سر پر رکھ لئے، جب جی چاہا نکال کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیئے۔''

انتخاب

ملازمت کے لئے امیدواروں کا انتخاب ہو رہا تھا۔ ایک امیدوار سے پوچھا گیا۔ ''آپ اور کیا کام جانتے ہیں؟''
''میں کامیڈی بڑی اچھی کر لیتا ہوں۔'' امیدوار نے جواب دیا۔
پھر اس سے کہا گیا۔ ''کوئی عمدہ سا مذاق کر کے دکھایئے۔''
یہ سنتے ہی اس نے باہر بیٹھے ہوئے امیدواروں سے مخاطب ہو کر کہا۔
''اب آپ سب حضرات جا سکتے ہیں۔ میرا انتخاب ہو چکا ہے۔''

لال بتی

امریکن سیاح کسی دور دراز کے ملک میں پہنچا اور اتفاق سے وہاں بیمار پڑ گیا۔ اس ملک میں قانون تھا کہ جس ڈاکٹر کے زیر علاج جتنے مریض مر جاتے ان کو اتنی ہی لال بتیاں جلا کر رکھنی پڑتی تھیں۔

امریکن نے اپنے نوکر سے کہا۔ ”جاؤ! کسی ایسے ڈاکٹر کو بلا لاؤ جس کے مطب میں سب سے کم لال بتیاں روشن ہوں۔“

نوکر ایک ایسے ڈاکٹر کو لے آیا جس کے مطب میں صرف ایک لال بتی روشن تھی۔ امریکن نے ڈاکٹر کی بہت تعریف کی اور کہا۔ ”آپ تو یہاں کے پرانے ڈاکٹر معلوم ہوتے ہیں، آپ کا صرف ایک ہی مریض نہ بچ سکا۔ آپ پر تو لوگوں کو کافی بھروسہ ہوگا۔ کتنے سال سے پریکٹس کر رہے ہیں آپ؟“

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ”میں نے کل شام سے ہی پریکٹس شروع کی ہے۔“

قیامت کے دن

ایک آدمی اپنی کنجوسی کے لئے بہت مشہور تھا۔ اس نے کبھی کسی کو چائے تک کے لئے نہ پوچھا تھا۔ ایک مرتبہ گاؤں میں خبر پھیل گئی کہ وہ کنجوس سب کو ایک بہت بڑی دعوت دے رہا ہے۔ لوگوں نے ہنس کر ٹال دیا لیکن ایک آدمی حقیقت جاننے کے لئے کنجوس کے گھر جا پہنچا۔ اس کا نوکر باغیچے میں کام کر رہا تھا۔ اس آدمی نے نوکر سے پوچھا۔ ”کیوں بھئی! میں نے سنا ہے کہ تمہارا سیٹھ دعوت دینے والا ہے؟“

نوکر نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ”ہمارا سیٹھ تو قیامت کے دن ہی دعوت دے گا۔“

اس آدمی کے جانے کے بعد کنجوس نے اپنے نوکر کو بلایا اور ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ”کیوں بے! دعوت کا دن مقرر کرنے کی کیا ضرورت تھی؟“

مصنوعی دانت

حجلۂ عروسی میں بیوی نے کہا۔ ”میں اعتراف کرنا چاہتی ہوں کہ میرے دانت مصنوعی ہیں۔“

”اوہ۔“ شوہر نے گہری سانس لی۔ ”میں بھی لکڑی کی ٹانگ، شیشے کی آنکھ اور وگ لگا کر گھٹن محسوس کر رہا ہوں۔“



عبادتیں

ایک صاحب نے اپنی تفریح طبع کے لئے ایک طوطا خریدا مگر وہ بہت عبادت گزار تھا۔ ہر وقت عبادت میں مصروف رہتا۔

ایک روز صاحب ایک طوطی بھی خرید لائے اور طوطا اس کی ناز برداریوں میں سب کچھ بھول گیا۔

”اب تم عبادت کیوں نہیں کرتے۔“

ان صاحب کے سوال پر طوطے صاحب نے جواب دیا۔ ”تو میں یہ عبادت کرتا کیوں تھا۔“

غیرت مند

شیر ایک شکاری کی گولی سے بری طرح زخمی ہونے کے بعد ایک کنج میں پڑا کراہ رہا تھا۔ قریب سے گزرتے ہوئے ایک کچھوے نے اس کی کراہ سنی تو وہاں جا پہنچا اور صورتحال معلوم کی۔ شیر نے بتایا کہ اسے کسی شکاری نے گولی ماردی ہے۔ کچھوا شیر کی بات سے ایک دم غصہ میں آ گیا اور جوش سے بولا۔

”لعنت ہو ان شکاریوں پر جو ہم جیسے خوبصورت جانوروں پر گولی چلاتے ہیں۔“

شیر نے سر اٹھا کر کچھوے کی طرف دیکھا اور انتہائی دکھ بھرے لہجے میں بولا۔ ”میاں کچھوے! شکاری کی گولی سے مجھے اتنی تکلیف نہیں پہنچی تھی جتنی تمہاری بات سن کر ہوئی ہے۔“ اتنا کہہ کر شیر نے جان دے دی۔

پولیس کا آدمی

ایک آدمی چند آدمیوں کے درمیان کھڑا ہوا دعویٰ کر رہا تھا کہ وہ سامنے والی دکان سے کوئی بھی چیز آسانی سے اڑا سکتا ہے۔

ایک شخص نے کہا۔ ”اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں ایک سو روپے انعام دوں گا۔“

وہ آدمی فوراً دکان میں گیا اور گھی کا ڈبہ اٹھا لایا۔ اس کی اس صفائی پر شرط لگانے والا حیران رہ گیا اور کہنے لگا۔

”بے شک! تم نے ڈبہ بڑی صفائی سے چرایا ہے لیکن تمہیں یہ سن کر افسوس ہوگا کہ میرا تعلق پولیس سے ہے؟“

یہ سن کر ڈبہ لانے والے آدمی نے کہا۔ ”اور آپ کو یہ سن کر اس سے بھی زیادہ رنج و غم ہوگا کہ میں جہاں سے ڈبہ لایا ہوں وہ میری دکان ہے۔“

خدا کا مہمان

ایک فقیر ہر روز ملا نصیر الدین کے گھر آتا اور کھانے پینے کے سامان کے ساتھ کچھ پیسے بھی مانگ کرلے جاتا۔ ملا اس سے عاجز آ گیا تھا اور اس سے پیچھا چھڑانے کی کوئی ترکیب سمجھ میں نہیں آتی تھی۔

ایک دن ملا کھانا کھا کے بیٹھا ہی تھا کہ وہی فقیر نازل ہوگیا۔ ملا نے چڑ کر دریافت کیا۔ ''آخر تو ہے کون جو روز نازل ہو جاتا ہے۔''

فقیر نے سادگی سے جواب دیا۔ ''خدا کا مہمان۔''

ملا فوراً باہر نکلا، فقیر کا ہاتھ پکڑا اور شہر کی جامع مسجد کی طرف لے چلا مسجد کے اندر پہنچا کر ملا نے اس سے کہا۔ ''اب تک تو سخت دھوکے میں تھا۔ وہ گھر جہاں تو ہر روز پہنچتا تھا، وہ میرا گھر ہے۔ جب تو نے مجھے یہ بتایا ہے کہ تو خدا کا مہمان ہے تو میں نے اس میں بے حرمتی محسوس کی کہ خدا کے مہمان کو خدا کے گھر سے لاعلم رکھوں۔''

اس کے بعد واپس آتے ہوئے کہا۔ ''خبردار! جواب تو نے میرے گھر کا رخ کیا۔ خدا کے مہمان! خدا کے گھر کو اچھی طرح پہچان لے اور ادھر ادھر نہ بھٹکا کر۔''

پہلا جملہ

''تم کمپنی کے کامیاب ترین سیلز ایجنٹ ہو، تمہاری کامیابی کا راز کیا ہے؟''

ایک آدمی نے اپنے دوست سے پوچھا۔

''میری گفتگو کا پہلا جملہ۔'' سیلز ایجنٹ نے جواب دیا۔ ''دستک کے جواب میں جب کوئی عورت دروازہ کھولتی ہے تو خواہ وہ سو سال کی بڑھیا ہی کیوں نہ ہو، میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں۔ مس! کیا آپ کی ممی گھر پر موجود ہیں؟''

خبردار

ایک کوٹھی میں دو ڈاکو گھس آئے اور چھرا دکھا کر کوٹھی کے مالک سے کہنے لگے۔

''گھر میں جتنے پیسے ہیں، نکال دو۔''

مالک نے فوراً تکئے کے نیچے سے پستول نکال کر کہا۔ ''خبردار! چھرا پھینک دو۔''

ڈاکوؤں نے جلدی سے چھرا پھینک دیا۔ مالک نے چھرا قبضے میں لے کر ڈاکوؤں کو پولیس کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر میرا پستول اصلی ہوتا تو خدا کی قسم تمہیں گولی مار دیتا۔''

طلاق

ہالی ووڈ کی ایک اداکارہ نے اپنی اداکارہ سہیلی سے کہا۔ ''میرا نیا شوہر ہر اعتبار سے مکمل ہے۔ وہ نہ شراب پیتا ہے، نہ جوا کھیلتا ہے اور نہ ہی کسی دوسری لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتا ہے۔''

سہیلی بولی۔ ''خدا کی پناہ! ایسی صورت میں تم اس سے طلاق کیسے لوگی؟''

فرق صاف ظاہر ہے

ایک حسین عورت نے کسی فلاسفر سے پوچھا۔ ''کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مجھ میں اور میری گھڑی میں کیا فرق ہے؟''

فلاسفر نے ایک دلکش مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔ ''میڈم! گھڑی ہمیں ہر دم گزرے وقت کا احساس دلاتی ہے، جب کہ آپ جیسے خوبصورت چہرے ہمیں ہر بات بھول جانے پر مجبور کر دیتے ہیں۔''

ہمدردی کا نتیجہ

ایک ڈاکٹر اپنی مریضہ کا ذہن اس کے ہونے والے آپریشن سے ہٹانے کے لئے اس سے مہنگائی کے متعلق گفتگو کر رہا تھا۔ وہ بتا رہا تھا کہ اس کی بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اور اس کے بیٹے کا کالج میں داخلہ ہوا ہے تو اس پر کتنا مالی بوجھ پڑا ہے۔

آخر میں چلتے چلتے اس نے کہا۔ ''انشاء اللہ کل آپ سے آپریشن تھیٹر میں ملاقات ہوگی۔

''آپ کوئی سوال تو نہیں کرنا چاہتیں؟''

''صرف ایک سوال۔'' مریضہ نے کہا۔ ''میں کس چیز کے پیسے دے رہی ہوں؟ شادی کے یا ٹیوشن کے۔''

جن کا بچہ

ننھے میاں کی ملاقات ایک جن کے بچے سے ہوئی۔ ننھے میاں نے جن کے بچے سے پوچھا۔ ''تم کون ہو؟''

''میں جن کا بچہ ہوں۔''

ننھے میاں نے کہا۔ ''میں ابھی ابھی ریڈیو پر اعلان سن کر آیا ہوں۔ ایک آدمی کہہ رہا تھا۔ ''جن کا بچہ ہو وہ آ کر اسٹیشن سے لے جائیں۔''

اہم ترین رات

حجلۂ عروسی میں دولہا نے دلہن سے کہا۔ ”آخر آپ کیوں ساری رات کھڑکی کھولے باہر کا نظارہ کرنا چاہتی ہیں؟“

دلہن نے بتایا۔ ”دراصل میں آج کی رات کا جائزہ لینا چاہتی ہوں کیونکہ میری ماں نے کہا تھا کہ آج کی رات میری زندگی کی اہم ترین رات ہوگی۔“

حسب خواہش

ہسپتال میں داخل ایک نوجوان مریض کو ایک خوبصورت نرس سے محبت ہوگئی۔ نوجوان کی صحت سنبھلنے لگی مگر اس کا دل ہسپتال سے جانے کو نہیں چاہتا تھا۔ اس نے خوبصورت نرس سے کہا۔

”مجھے تم سے محبت ہوگئی ہے۔ کاش میں کبھی صحت یاب نہ ہوتا۔“

”تمہاری خواہش ضرور پوری ہوگی۔“ نرس نے کہا۔

”تم اب صحت یاب نہیں ہوگے۔ وہ ڈاکٹر جس کے تم زیر علاج ہو مجھ سے محبت کرتا ہے اور اس نے تمہاری بات سن لی ہے۔“

کس نام سے پکاروں؟

یونیورسٹی کا ایک طالب علم پریشان تھا کہ وہ اپنی خاتون پروفیسر کو کس نام سے پکارے۔ ایک دن اس نے ہمت کر کے پوچھا۔

”میں آپ کو ڈاکٹر کہہ کر پکاروں۔ یا سر؟“

”مسز کہہ کر۔“ خاتون پروفیسر نے مسکرا کر جواب دیا۔

”یہ مہم سر کرنے کے لئے مجھے سب سے زیادہ محنت کرنا پڑی تھی۔“

شکر گزار

ایک ملازم نے اپنے افسر سے کہا۔ ”جناب! کل مجھے آدھے دن کی چھٹی چاہئے۔ بیوی کے ساتھ شاپنگ کو جانا ہے۔“

افسر نے جھلا کر کہا۔ ”دیکھتے نہیں آج کل دفتر میں کتنا کام ہے۔ چھٹی بالکل نہیں مل سکتی۔“

ملازم چین کا سانس لے کر بولا۔ ”سر! آپ واقعی بہت مہربان انسان ہیں۔“

فریج

دو لڑکیاں آپس میں بہت گہری سہیلیاں تھیں۔ اتفاق سے دونوں مرگئیں۔ ان کی روحیں آپس میں ملیں اور ایک دوسرے سے مرنے کا سبب پوچھا۔ پہلی بولی۔

”میں اپنے شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی تھی کہ وہ میری غیر موجودگی میں دوسری لڑکیوں سے ملتا ہے۔ یہی سوچ کر میں ایک دن آفس سے جلدی گھر آ گئی لیکن گھر آ کر دیکھا کہ میرا شوہر بالکل اکیلا بیٹھا ہے۔ یہ دیکھ کر میں اتنی خوش ہوئی کہ بس خوشی سے مرگئی۔

دوسری بولی۔ ”کاش! اس وقت تم نے فریج کھول کر دیکھ لیا ہوتا تو نہ تم مرتیں اور نہ میں مرتی۔“

بے چارگی

اشفاق نے آہ بھر کر کہا۔ ”مجھ سے زیادہ بدقسمت اور کون ہوگا کہ میری بیوی بہترین کھانا پکانا جانتی ہے مگر وہ نہیں پکاتی۔“

”یہ مت کہو۔“ یونس نے کہا۔ ”دنیا میں تم سے بھی بڑے بدقسمت موجود ہیں۔ میری بیوی کی مثال لے لو، وہ کھانا پکانا نہیں جانتی مگر پھر بھی پکاتی ہے۔“

محو حیرت

امریکہ کا ایک جج اپنے دوستوں کو اپنا ایک واقعہ سنا رہا تھا۔ اس نے بتایا۔ ”ایک مرتبہ میں سڑک پر چلا جا رہا تھا کہ ایک نوجوان مجھ سے ٹکرا گیا۔ جب وہ آگے نکل گیا تو میں نے اپنی جیب ٹٹولی، میرا پرس غائب تھا۔ میں اس کے پیچھے لپکا اور اسے جا پکڑا۔

میں نے غرا کر کہا۔ ”پرس نکالو شیطان کے بچے۔“

نوجوان نے فوراً پرس نکال کر دے دیا اور خوفزدہ ہو کر بھاگ نکلا۔

جب میں گھر پہنچا تو دیکھا کہ میرا پرس تو میری میز پر ہی رہ گیا تھا۔

سستے کام کا انجام

بیوی کے ستائے ہوئے شوہر نے وکیل سے مشورہ کیا۔

”اگر میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں تو کتنی رقم درکار ہوگی؟“

وکیل نے بتایا۔ ”تین ہزار میری فیس اور اتنی ہی کورٹ فیس۔ اسٹمپ عدالتی کاغذ اور بیوی کا

حق مہر اس کے علاوہ۔"

شوہر نے کہا۔"اتنا خرچ تو میری شادی میں بھی نہیں آیا تھا۔سو روپے نکاح خواں نے لئے اور تین سو روپے میں نکاح کی مٹھائی آ گئی۔"

وکیل نے برا سا منہ بنا کر کہا۔"سستے کام کا یہی انجام ہوتا ہے۔"

دوا ہی کافی ہے

ایک ڈاکٹر صاحب دوسرے گاؤں میں کسی مریض کو دیکھنے جا رہے تھے۔راستہ خطرناک تھا اس لئے ایک بندوق ان کے کاندھے پر لٹکی ہوئی تھی۔ایک شخص نے انہیں جاتے دیکھ کر پوچھا۔

"ڈاکٹر صاحب! آپ کہاں جا رہے ہیں؟"

ڈاکٹر نے جواب دیا۔"قریبی گاؤں میں ایک مریض کو دیکھنے جا رہا ہوں۔"

اس شخص نے کہا۔"مریض کے لئے آپ کی دوا ہی کافی ہے، بندوق کی کیا ضرورت ہے؟"

میرا کیا قصور

ایک مریل یکے کا گھوڑا ٹھیک سے چل نہیں رہا تھا۔ایک آدمی نے یکے والے سے پوچھا۔

"ارے بھائی! اس کو کچھ کھلاتے نہیں ہو؟"

اس پر یکے والے نے کہا۔"کھاتا تو یہ چوبیس گھنٹے ہے، اب بوٹی نہ چڑھے تو میں کیا کروں۔دن بھر دھوپ کھاتا ہے۔رات بھر اوس کھاتا ہے۔چلتا ہے تو لنگ کھاتا ہے۔رکتا ہے تو چابک کھاتا ہے۔چوبیس گھنٹے کھاتا ہی رہتا ہے۔"

بہادر انسان

ایک لڑکا لڑکی سے کہہ رہا تھا۔"میرے خاندان کے لوگ بہت بہادر ہیں۔ابھی پچھلے ہفتے میرا چھوٹا بھائی مونچھوں پر تاؤ دیتا ہوا باکسنگ کے رنگ میں گھس گیا۔سامنے شہر کا مشہور باکسر کھڑا تھا۔اس نے پوری قوت سے باکسر کی ناک پر گھونسہ رسید کر دیا۔

"بہت خوب۔" لڑکی واقعی مرعوب ہو گئی۔"کہاں ہے تمہارا چھوٹا بھائی، میں اس جیسے بہادر انسان سے ہاتھ ملانا چاہتی ہوں۔"

"محض اس لئے کہ تم میرے چھوٹے بھائی سے ہاتھ ملانا چاہتی ہو۔میں قبر کھود کر اس کی لاش باہر نہیں نکال سکتا۔"

ویٹرس

ایک موٹر سائیکل سوار ریسٹورنٹ میں کھانے کے لئے رکا تو وہاں آٹھ میزوں پر صرف ایک ویٹرس سروس کر رہی تھی۔سات میزوں پر بیٹھے ہوئے لوگ ویٹرس کی نفاست اور پھرتی کی داد دے رہے تھے۔لیکن آٹھویں میز پر بیٹھا ہوا شخص مسلسل اس کے کام میں نقص نکال رہا تھا۔اس نے ایک مرتبہ لڑکی کو ڈانٹ بھی دیا جس پر موٹر سائیکل سوار کو طیش آ گیا۔"اگر تم نے مزید بکواس کی تو میں تمہارا سر توڑ دوں گا۔"

"بکومت۔" اس آدمی نے کہا۔"میں اس ریسٹورنٹ کا مالک ہوں اور وہ میری بیوی ہے۔"

ستم ظریفی

نوجوان لڑکے نے اپنی محبوبہ سے کہا۔"تمہارے ڈیڈی کا میرے متعلق کیا خیال ہے؟"

"وہ تمہیں پسند نہیں کرتے۔"

"مگر کیوں؟" آخر ناپسندیدگی کی کوئی وجہ تو ہوگی؟"

"مجھے نہیں معلوم۔سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ تمہیں کیوں ناپسند کرتے ہیں۔حالانکہ میں ان سے کئی بار کہہ چکی ہوں کہ صورت، دولت اور عقل ہی دنیا میں سب کچھ نہیں ہے۔"

ہدایات

ایک صاحب نے اپنے باورچی کو کاغذ کا ایک ٹکڑا دیتے ہوئے کہا۔

"دیکھو بھئی میری ساس آ رہی ہے، یہ ان کھانوں کی فہرست ہے جو انہیں بہت پسند ہیں۔"

باورچی نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔"بہتر جناب۔"

ان صاحب نے بات پوری کرتے ہوئے کہا۔"ہاں! ذرا خیال رکھنا! ان کے لئے جس دن بھی تم نے ان میں سے کوئی کھانا پکایا، بس اسی دن اپنی چھٹی سمجھو۔"

ٹائم ٹیبل

اسٹیشن ماسٹر سے ایک مسافر نے ٹرین لیٹ آنے کی شکایت کی اور پوچھا۔"میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کا محکمہ جب صحیح وقت پر ٹرین نہیں چلا سکتا تو ٹائم ٹیبل کیوں چھاپتا ہے؟"

اسٹیشن ماسٹر نے مسکراتے ہوئے کہا۔"یہ معلوم کرنے کے لئے کہ ٹرین کتنی لیٹ ہے۔"

دولت مند بیوہ

نوجوانی کے زمانے میں دو دوست سیاحی کو نکلے۔ ایک شہر میں ایک جوان، خوبصورت اور دولت مند بیوہ عورت سے ان سے اتفاقی ملاقات دوستی میں بدل گئی اور اس کے اصرار کرنے پر وہ ہوٹل سے اس کے گھر میں منتقل ہو گئے۔ وقت وہاں گزارنے کے بعد دونوں دوست اپنے وطن واپس چلے آئے۔ بیس برس بعد ایک روز پہلے دوست نے دوسرے دوست سے کہا۔

’’آج مجھے اپنی ایک خطا کا اعتراف کرنا ہے۔ تمہیں یاد ہوگا ایک بار ہم سیاحی کے لئے نکلے تھے اور ایک خوبصورت، دولت مند بیوہ کے مہمان بنے تھے۔ وہاں میں نے کئی راتیں اس عورت کے ساتھ گزاری تھیں۔ مگر جب اس نے میرا نام پتہ پوچھا تھا تو میں نے تمہارا نام پتہ بتا دیا تھا۔ اس غلطی کے لئے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔‘‘

دوسرا دوست بولا۔ ’معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ آج ہی اس عورت کے وکیل کی طرف سے مجھے ایک موٹا لفافہ ملا ہے۔ مرتے وقت اس نے اپنی ساری جائداد میرے نام کر دی ہے۔‘‘

سالگرہ کا تحفہ

ایک صاحب نے اپنی بیوی کی سالگرہ پر ایک طوطا تحفے میں دینے کا منصوبہ بنایا۔ پالتو پرندوں کی دوکان میں ایک طوطا انہیں پسند آیا۔ دوکاندار نے انہیں خبردار بھی کیا کہ یہ طوطا ایک ایسے گھر میں رہ چکا ہے جہاں خوبصورت لڑکیاں مالدار مردوں کا جی بہلاتی رہی۔ مگر وہ صاحب اس طوطے کو خریدنے پر اڑے رہے۔

بیوی کی سالگرہ کی پارٹی میں جب سارے مہمان جمع ہو گئے تو انہوں نے طوطے کا پنجرہ لا کر میز پر رکھ دیا اور اعلان کیا کہ یہ ان کی طرف سے سالگرہ کا تحفہ ہے۔ طوطے نے آنکھیں جھپکا کر ادھر ادھر دیکھا اور پھر خوشی سے چہک اٹھا۔ ’’خوب! عورتیں ضرور نئی ہیں مگر مرد وہی ہیں جو میرے پہلے ٹھکانے پر نظر آتے تھے۔‘‘

چھٹی

ایک نوجوان ملازم نے اپنے مالک سے کہا۔ ’’سر! اگلے بدھ کو میری شادی ہونے والی ہے۔ مجھے تین دن کی چھٹی چاہئے۔‘‘

مالک بھڑک کر بولا۔ ’’شادی؟ کون احمق لڑکی ہوگی جو تم جیسے صرف تین سو روپے ماہانہ

کمانے والے کلرک سے شادی کرے گی؟‘‘

ملازم نے فخر سے جواب دیا۔ ’’آپ کی حسین وجمیل بیٹی جناب۔‘‘

کتے کی دم

ایک ریستوران کے منیجر نے ویٹر سے پوچھا۔ ’’سامنے کی میز پر جو صاحب بیٹھے تھے، یکا یک اٹھ کر چلے کیوں گئے؟‘‘

ویٹر نے جواب دیا۔ ’’معلوم نہیں جناب! انہوں نے تکوں کا آرڈر دیا تھا، تکے تیار نہیں تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں ابھی دس منٹ میں باورچی سے کہہ کر ان کے لئے تکے تیار کرائے دیتا ہوں۔ باورچی کو اطلاع دے کر میں واپس آ رہا تھا تو باہر راہداری میں میرا پاؤں کتے کی دم پر پڑ گیا۔ کتے نے ایک زوردار لمبی چیخ ماری، پھر جب میں ہال میں واپس آیا تو وہ صاحب جھپٹ کر دروازے کے باہر جاتے دکھائی دیئے۔‘‘

آرزو

گوشۂ تنہائی میں ایک خوبصورت لڑکی نے اپنے بوائے فرینڈ سے پوچھا۔

’’اگر ہر آرزو کہتے ہی پوری ہونے لگے تو تمہاری آرزو کیا ہوگی؟

بوائے فرینڈ گھبرا کر بولا۔ ’’خدا کی پناہ! مجھے تمہارے سامنے کہتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔‘‘

لڑکی نے کہا۔ ’’کہہ بھی ڈالو بدھو۔ تمہارے خیال میں یہ آرزو وغیرہ کا موضوع میں نے کس لئے چھیڑا ہے۔‘‘

جنرل نالج

بس اسٹاپ پر کھڑی ہوئی لڑکی کی جانب ایک نوجوان بڑے وقار سے بڑھا اور ادب سے بولا۔ ’’آپ کا نام، پتہ، ٹیلیفون نمبر کیا ہے؟‘‘

’’وہ کس لئے؟‘‘ لڑکی نے غصے سے کہا۔

’’جنرل نالج میں اضافے کے لئے۔‘‘ لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔

پہچان

شوہر نے نہایت غصے سے پہلے تو بیوی کی طرف دیکھا اور پھر اپنے بیٹے کی طرف دیکھ کر دہاڑے۔ ''اس لڑکے نے میری جیب سے پیسے نکالے ہیں۔''

''یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟'' بیوی نے جواب دیا۔ ''ممکن ہے میں نے نکال لئے ہوں۔''

''نہیں! تم نے نہیں نکالے، کیونکہ کچھ پیسے باقی بھی بچ گئے ہیں۔'' شوہر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

ذہنی مرض

پاگل خانے میں ڈاکٹر نے ایک مریض سے کہا۔ ''یہاں رہتے ہوئے تمہیں تین سال ہوگئے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اب تمہارا ذہنی مرض قریب قریب ختم ہو چکا ہے، کہو تو افسروں سے تمہاری سفارش کروں کہ اب تمہیں ایک ماہ کے لئے بیوی کے پاس بھیج دیا جائے۔''

''ہرگز نہیں۔'' مریض نے گھور کر ڈاکٹر کی طرف دیکھا۔ ''میں پاگل ضرور ہوں لیکن احمق نہیں ہوں کہ دوبارہ بیوی کے پاس چلا جاؤں۔''

باخبر

بیوی نے شوہر سے کہا۔ ''اجی سنتے ہو، تمہارے دوست کی شادی جس لڑکی سے ہو رہی ہے وہ تو بدصورت ہے۔ کالی کلوٹی ہے۔ تم اپنے دوست کو باخبر کردو۔''

شوہر نے کہا۔ ''میں کیوں اپنے دوست کو باخبر کروں۔ کیا اس نے میری شادی کے وقت مجھے باخبر کیا تھا۔''

شرف قبولیت

ایک خاتون کو سالگرہ پر بولنے والا طوطا تحفے میں ملا۔ وہ انہیں پسند تو بہت آیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ وہ زیادہ تر بیہودہ باتیں کرتا تھا۔ انہوں نے سنا تھا کہ پادری صاحب کے پاس ایک طوطی ہے جو بہت اچھی باتیں کرتی ہے۔ وہ کچھ دن کے لئے اپنے طوطے کو پادری کے ہاں چھوڑنے گئیں تا کہ وہ ان کی طوطی سے کچھ اچھی اچھی باتیں سیکھ لے۔

''ضرور، ضرور۔'' پادری صاحب بولے۔ ''میری طوطی ہر وقت دعائیں پڑھتی رہتی ہے۔

وہ ضرور اس طوطے کو بھی کچھ اچھی دعائیں سکھا دے گی۔''

طوطے نے طوطی کو دیکھتے ہی سیٹی بجائی اور ایک آنکھ دبا کر بولا۔ ''آؤ ڈارلنگ! ذرا باہر چل کر کچھ سیر سپاٹا کر آئیں۔''

طوطی پھڑ پھڑا کر بولی۔ ''کیوں نہیں! کیوں نہیں۔ اور بھلا میں اتنے عرصے سے دعائیں کس کے لئے مانگ رہی تھی۔''

وفا شعاری

چار روز کی مسلسل بے ہوشی کے بعد مریض کی آنکھ کھلی تو اپنی چہیتی بیوی کو سرہانے بیٹھے دیکھ کر بولا۔ ''خدا کے لئے گھر جا کر آرام کرو۔ بیگم! میرے ساتھ تم کیوں پریشان ہو رہی ہو؟''

بیوی نے مسکرا کر جواب دیا۔ ''مجھے پتہ تھا کہ آپ یہی کہیں گے۔ اسی لئے میں چار روز کے لئے اپنے میکے چلی گئی تھی۔''

جواز

سپر مارکیٹ کے مالک نے ایک شخص کو بے مقصد مارکیٹ کے اندر گھومتے ہوئے دیکھا تو ان کے پاس گیا اور کہنے لگا۔ ''براہ کرم یہاں سگار نہ پیجئے۔''

ان صاحب نے اعتراض کیا۔ ''کیوں نہ پیوں۔ یہ میں نے یہیں سے خریدا ہے۔''

سپر مارکیٹ کے مالک نے جواب دا۔ ''یہ تو کوئی جواز نہ ہوا۔ اس طرح تو ہم خواب آور گولیاں بھی بیچتے ہیں۔''

فٹ بال

جج نے پہلے ملزم سے سوال کیا۔ ''بتاؤ تمہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا؟''

ملزم۔ ''جناب۔ میں فٹ بال کھیل رہا تھا کہ سپاہیوں نے گرفتار کرلیا۔''

جج نے دوسرے ملزم سے پوچھا۔ ''اور تم کیا کر رہے تھے؟''

ملزم۔ ''جناب! میں بھی فٹ بال کھیل رہا تھا کہ گرفتاری عمل میں آئی۔''

جج نے گواہ سے پوچھا۔ ''اور تم کیا کر رہے تھے؟''

گواہ۔ ''جناب! میں ہی وہ فٹ بال ہوں جس سے یہ دونوں کھیل رہے تھے۔''

دھمکی

کراچی میں ایک سہیلی نے دوسری سہیلی سے پوچھا۔''تم اپنے شوہر سے ہر بار اتنے پیسے کیسے بٹور لیتی ہو؟''

سہیلی نے جواب دیا۔''میں جب بھی دھمکی دیتی ہوں کہ اپنے میکے لاہور چلی جاؤں گی تو وہ فوراً کرائے کے پیسے نکال کر مجھے دے دیتے ہیں۔''

چھ مہینے کی رات

ایک سیاح قطب شمالی کے نزدیک سفر کرتے ہوئے اسکیمو کی بستی سے گزرا۔اس وقت رات کا اندھیرا پھیل رہا تھا۔یخ برفانی ہواؤں سے بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر وہ بمشکل ایک سرائے میں پہنچا۔رات گزارنے کے لئے مالک سے بات کی تو مالک نے کہا۔

''ایک رات قیام کا کرایہ پانچ ہزار ڈالر ہوگا۔''

سیاح نے حیرت کا اظہار کیا تو مالک بولا۔''یہ کرایہ بہت زیادہ نہیں ہے۔آپ یہ بھی تو غور کیجئے کہ یہاں رات چھ مہینے کی ہوتی ہے۔''

جہنم

ایک دوست نے دوسرے دوست سے کہا۔''بعض اوقات زبان سے نکلے ہوئے الفاظ حقیقت بن جاتے ہیں۔''

''وہ کیسے؟''

''ایک بار میں نے اپنے منگیتر سے کہا تھا کہ تمہاری خاطر میں جہنم میں بھی جا سکتا ہوں۔پھر اس سے میری شادی ہوگئی۔اب میں دس سال سے جہنم میں زندگی گزار رہا ہوں۔''

عظیم الشان مظاہرہ

مشہور و معروف شعراء اسٹیج پر بیٹھے تھے۔خوش ذوق سامعین کا بہت بڑا اجتماع تھا۔خواتین کی تعداد بھی مردوں سے کم نہ تھی۔واہ واہ سبحان اللہ، مکرر اور مختلف قسم کے چست فقرے پنڈال میں گونج رہے تھے۔رات کے ساڑھے بارہ بجے ہوں گے۔مشاعرہ اب رنگ پر آیا تھا کہ یکایک سامنے کی صف سے دس بارہ لڑکیوں کی ایک ٹولی اٹھی اور پنڈال سے باہر جانے لگی۔اسی وقت ایک طرف سے آواز ابھری''لیجئے شعر سمجھنے والے تو جا رہے ہیں، مشاعرے میں کیا خاک مزا آئے گا۔''

کرامت

ایک صاحب کو اپنے آپ پر ولی ہونے کا گمان تھا۔جہاں جاتے اپنی ولایت کا ذکر چھیڑ دیتے۔ایک دن کسی نے ان سے پوچھا۔''اگر تم واقعی ولی ہو تو کوئی کرامت پیش کرو۔''

ولایت کے دعوے دار نے کہا۔''تم جیسی کرامت کہو گے پیش کر دوں گا۔''

ان صاحب نے ایک درخت کی طرف اشارہ کیا اور کہا۔''اسے اپنے قریب بلا کر دکھاؤ۔''

ولی نے زیر لب کچھ پڑھا اور پھر دم کر کے اشارے سے درخت کو اپنے پاس آنے کے لئے کہا۔لیکن درخت بدستور اپنی جگہ کھڑا رہا۔ولی نے جب یہ دیکھا کہ درخت اپنی جگہ سے ہلا نہیں تو خود ہی اس کے پاس پہنچ گیا۔

کرامت کے طالب کو حیرت ہوئی اور اس نے ولی سے کہا۔''یہ کیا بات ہوئی؟ درخت تو اپنی جگہ سے ہلا نہیں اور آپ خود اس کے پاس پہنچ گئے۔''

ولی نے جواب دیا۔''ان رموز کو تم کیا جانو۔تمہارے لئے بس اتنا ہی جان لینا کافی ہے کہ اولیاء میں غرور نہیں ہوتا۔''

کبوتر گھر

گاہک۔(ہوٹل کے بیرے سے)۔''میں اس کمرے میں ہرگز نہیں رہوں گا۔یہاں نہ سونے کی جگہ ہے نہ بیٹھنے کی۔تم مجھے بیوقوف سمجھتے ہو، میں اس کبوتر گھر میں نہیں رہ سکتا جہاں صرف ایک اسٹول ہے۔میں گاؤں سے پہلی مرتبہ شہر آیا ہوں، اس لئے مجھے الو بنایا جا رہا ہے۔''

بیرے نے جھنجلا کر کہا۔''صاحب! اندر تو چلئے۔یہ آپ کا کمرہ نہیں، اوپر جانے کی لفٹ ہے۔''

بلی کی ٹانگیں

ایک صاحب اپنے دوست کو بتا رہے تھے۔''میں ایک دفعہ نیلام گھر گیا تھا اور میں نے ایک انعام جیتا تھا۔''

''اچھا! تم سے کون سا سوال پوچھا گیا تھا؟''

''مجھ سے پوچھا گیا تھا کہ بلی کی کتنی ٹانگیں ہیں؟''

میں نے جواب دیا۔''بلی کی تین ٹانگیں ہوتی ہیں۔''

''کمال ہے۔بلی کی تو چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔تمہارے جواب کو درست کیسے جان لیا گیا؟''

وہ صاحب کہنے لگے۔"اصل میں صحیح جواب کے قریب ترین میں تھا۔اس لئے درست قرار دے دیا گیا۔"

ڈرپوک کہیں کے

سرکس میں کام کرنے والے ایک کرتب باز کو اپنے دوستوں کے ساتھ گپ شپ میں دیر ہوگئی تو اس نے بیوی کے ڈر سے گھر نہ جانے کا فیصلہ کیا اور ایک شیر کے پنجرے میں سو رہنے کی ٹھانی۔

ابھی اس کی آنکھ لگی ہی تھی کہ اس کی بیوی اسے ڈھونڈتے ہوئے آئی اور اس پر برس پڑی۔

"تم یہاں دبکے بیٹھے ہو ڈرپوک کہیں کے۔"

بلائے جان

شوہر۔"ارے میں کہتا ہوں چپ کراؤ اپنے بچوں کو۔رو رو کر دماغ خراب کر رہے ہیں۔"

بیوی۔"اوہ! لاڈلے صرف میرے ہی نہیں، آپ کیوں نہیں اٹھا لیتے؟"

شوہر۔"میں اخبار پڑھ رہا ہوں۔"

بیوی۔"میں بھی خالی نہیں ہوں بال بنا رہی ہوں۔"

شوہر۔"بال بعد میں بھی سنوارے جاسکتے ہیں۔"

بیوی۔"اخبار بھی بعد میں پڑھا جاسکتا ہے۔"

شوہر۔"میں اخبار پڑھنا چھوڑ دوں تم بال سنوارنا چھوڑ سکتی ہو۔"

بیوی۔"آج ایک ہفتے کے بعد بال بنا رہی ہوں میں بچوں کو جہیز میں نہیں لائی تھی۔"

شوہر۔"تو یہ میرے ساتھ بھی باراتی بن کر نہیں آئے تھے۔"

ریسلنگ کا مقابلہ

دو پہلوانوں کے درمیان ریسلنگ کا زبردست مقابلہ ہو رہا تھا۔

اچانک ریفری نے چلاتے ہوئے ایک پہلوان سے کہا۔"بیوقوف! یہ ٹانگ مروڑنی بند کرو۔"

"نہیں! آج میں اس کو توڑ کر ہی دم لوں گا۔" پہلوان نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ تو تمہاری اپنی ٹانگ ہے۔" ریفری نے حیرت سے جواب دیا۔

اسپیشل گیند

بیٹسمین ایک باؤلر کی زبردست پٹائی کر رہا تھا۔باؤلر کا حوصلہ پست ہوگیا تاہم اس نے اپنے کیپٹن سے کہا۔"میں اب اسے اپنی اسپیشل گیند کراؤں گا۔آپ دیکھئے گا وہ پریشان ہوجائے گا۔"

باؤلر نے اسپیشل گیند کرائی اور بے بسی سے گیند کو باؤنڈری لائن کے پار جاتے دیکھتا رہا۔

کیپٹن نے قریب آکر اس کے کندھے پر تھپکی دی اور کہا۔

"واقعی تم نے اسے پریشان کر دیا۔وہ ڈبل مائنڈڈ ہوگیا تھا۔اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس گیند پر چھکا مارے یا چوکا۔"

لینڈنگ

ایک فلائٹ انسٹرکٹر ایک نوجوان کیڈٹ پائلٹ کو پہلی مرتبہ فلائنگ کے لئے لے گیا اور دو نشستوں والے جہاز پر نوجوان سے اس کی پہلی پرواز کرنے کو کہا۔نوجوان جو تھیوری سے واقف تھا۔انسٹرکٹر کے پاس بیٹھ گیا۔انسٹرکٹر نے جہاز اڑایا اور نوجوان کیڈٹ کے سپرد کر دیا۔لینڈنگ کے وقت جہاز نے دو چار ہچکولے کھائے، ڈگمگایا اور بالآخر رک گیا۔انسٹرکٹر نے کہا۔

"اتنی خراب لینڈنگ میں نے آج تک نہیں دیکھی۔یہ تم کیا کر رہے تھے؟"

نوجوان کیڈٹ نے کہا۔"سر! میں سمجھا آپ لینڈنگ کر رہے ہیں۔"

راستہ

ایک تاجر اپنی کار میں ایک گاؤں سے گزر رہا تھا۔اس نے راستے میں ایک کسان کو روک کر پوچھا۔"آپ کو معلوم ہے کہ چک نمبر 144 کی طرف کون سا راستہ جاتا ہے؟"

"نہیں! میں شرمندہ ہوں کہ آپ کے کام نہ آسکا۔" کسان نے جواب دیا۔یہ جواب سن کر تاجر آگے بڑھ گیا۔جب وہ وہاں سے تھوڑی دور نکل آیا تو اسے پیچھے سے آوازیں سنائی دیں۔اس نے کار روک کر دیکھا کہ دو آدمی ہانپتے کانپتے ہاتھ ہلاتے ہوئے اس کی طرف چلے آرہے ہیں۔آنے والوں میں ایک وہی کسان تھا جس سے اس نے راستہ پوچھا تھا۔

"کیا بات ہے؟" تاجر نے کسان سے پوچھا۔

"یہ میرا دوست اللہ دتہ ہے۔" کسان نے جواب دیا۔"میں نے اس سے پوچھا تھا لیکن چک نمبر 144 کے راستے کا اسے بھی پتا نہیں ہے۔"

غریب آدمی

فقیر نے ایک آدمی کے دروازے پر دستک دی۔ جواب میں ایک صاحب نے دروازہ کھولا۔ فقیر بولا۔ ''جناب میں غریب آدمی ہوں میرے گھر میں آگ لگ گئی جس میں میرے بچے مر گئے اور سب کچھ تباہ ہو گیا۔''

وہ صاحب بولے۔ ''اس کا کیا ثبوت ہے؟''

فقیر بولا۔ ''جناب ثبوت بھی تھا مگر وہ بھی جل گیا۔''

احتیاط

ایک بڑا گھوڑا جنگلے سے گھرے ہوئے احاطے میں گھوم رہا تھا۔ ایک مرغ بھی ادھر ادھر کڑکڑاتا پھر رہا تھا۔ اس کی حرکتوں سے گھوڑے کو بے چینی ہونے لگی اور وہ ادھر ادھر دوڑنے لگا۔ مرغ نے گھوڑے کو دیکھا اور کہا۔

''دیکھو بھائی! ذرا احتیاط سے چلو۔ کہیں یہ نہ ہو کہ ہم ایک دوسرے کا پاؤں کچل دیں۔''

دل کا دورہ

ایک غائب دماغ پروفیسر اپنے ایک دوست ڈاکٹر کے گھر پہنچے اور بہت دیر تک ان کے ساتھ گپ شپ کرتے رہے۔ کھانے کا وقت ہو گیا تو انہوں نے کھانا بھی کھالیا۔ پھر شطرنج کی بساط بچھ گئی اور کئی گھنٹے بعد پروفیسر رخصت ہونے لگے تو ڈاکٹر کے دوست نے پوچھا۔ ''گھر پر سب خیریت ہے نا؟''

پروفیسر نے چونک کر کہا۔ ''خوب یاد دلایا آپ نے۔ دراصل میں آپ کے پاس اس لئے آیا تھا کہ میری بیوی کو دل کا دورہ پڑا ہے۔ اب جلدی سے چلو ورنہ بہت دیر ہو جائے گی۔''

رقعہ

دیکھو ڈارلنگ! میں ایک گھنٹے میں واپس آجاؤں گا۔ اور اگر نہ آسکا تو شام تک ضرور آجاؤں گا اور اگر شام کو بھی نہ آسکا تو تم سمجھ لینا کہ میں شہر سے باہر چلا گیا ہوں۔ اور اگر میں باہر گیا تو رقعہ لکھ کر چپراسی کے ہاتھ بھجوادوں گا۔''

''چپراسی کو زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے وہ رقعہ آپ کی جیب سے نکال لیا ہے۔''

کراس کا نشان

فلم بہت زیادہ رش لے رہی تھی۔ ٹکٹ گھر کے سامنے بڑی طویل قطار لگی ہوئی تھی۔ کھڑے ہوئے ایک خوبصورت اور وجیہہ نوجوان نے محسوس کیا کہ کسی نے اس کی پیٹھ تھپتھپائی ہے۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو یہ ایک حسین و جمیل لڑکی تھی۔

''مسٹر'' حسینہ نے کہا۔ ''میرا یہاں دھوپ میں کھڑے کھڑے گلا خشک ہو گیا ہے۔ میں سامنے مشروب پینے جارہی ہوں۔''

''ضرور جائیے۔'' نوجوان نے بے توجہی سے جواب دیا۔ ''مجھے اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔''

''مجھے معلوم ہے۔'' حسینہ نے جواب دیا۔ ''لیکن میں نے چاک سے تمہارے کوٹ پر کراس کا نشان بنادیا ہے تاکہ قطار میں اپنی جگہ تلاش کرنے میں آسانی رہے۔''

تشویش

ایک گاؤں میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی۔ اس کی دو جوان لڑکیاں بھی تھیں۔ ایک دن شہر سے اس کا ایک مہمان آیا۔ اس نے دیکھا کہ بوڑھی عورت مٹی کی دیگچی اور لکڑیوں سے کھانا پکا رہی ہے وہ کہنے لگا۔

''خالہ! اب تو زمانہ کافی ترقی کر گیا ہے۔ اب تو لوگ کھانا پریشر ککر میں پکاتے ہیں۔ آپ بھی یہ پرانا طریقہ چھوڑ دیں۔''

بوڑھی عورت تشویش سے کہنے لگی۔ ''بیٹا! میں خرید تو لوں لیکن میری دو جوان لڑکیاں ہیں اور یہ موا سیٹی بجاتا ہے۔''

شیطان کی بہن

بیوی اتنی سخت مزاج تھی کہ ہر وقت شوہر کو کوسنے دیتی رہتی تھی۔ اس نے شوہر کا جینا حرام کر دیا تھا۔ مجبور ہو کر شوہر نے شراب کا سہارا لیا اور بیوی کو تھوڑے ہی دنوں میں غلطی کا احساس ہو گیا۔ پھر وہ ماہر نفسیات کے پاس گئی اور اپنے ظلم اور شوہر کی شراب نوشی کا قصہ سنایا۔

ماہر نفسیات نے اسے مشورہ دیا کہ شوہر کو کسی ایسی شے سے ڈراؤ جو تم سے بھی زیادہ خوفناک معلوم ہوتی ہو۔ چنانچہ بیوی نے بازار سے شیطانی لباس خرید کر پہنا اپنی ناک پر پکوڑا چپکایا اور سر پر بکری کے دو سینگ باندھ کر شوہر کے انتظار میں گلی میں کھڑی ہو گئی۔ تھوڑی دیر بعد شوہر آیا اور اس

نے جھومتے ہوئے کہا۔
''کون ہو تم؟'' بیوی نے جواب دیا۔''میں شیطان ہوں۔'' شوہر نے اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔''ہاتھ ملاؤ! میں تمہاری بہن کا شوہر ہوں۔''

یادگاریں

ایک نوجوان نے اپنی محبوبہ کو مطلع کیا۔
''ہم نے جو حسین اور خوشگوار واقعات ایک ساتھ گزارا ہے، میں اس کا ریکارڈ رکھ رہا ہوں۔''
''کیا ڈائری لکھ رہے ہو؟'' محبوبہ نے پوچھا۔
''نہیں! شاپنگ سینٹروں، ہوٹلوں کی رسیدیں اور تفریح گاہوں کے بل وغیرہ جمع کرتا جا رہا ہوں۔''

بری عادت

کالج سے واپسی پر ایک لڑکی نے اپنے والد سے کہا۔
''ڈیڈی! آپ یقیناً اسے پسند کریں گے۔ وہ اسمارٹ ہے، ذہین ہے اور میرے لئے ہر لحاظ سے موزوں ہے۔''
باپ نے دریافت کیا۔''کیا اس کے پاس زمین، جائیداد اور دولت ہے؟''
لڑکی نے مچل کر کہا۔''اوہ ڈیڈی! آپ مردوں میں یہی تو بری عادت ہے۔ وہ بھی آپ کے بارے میں یہی پوچھ رہا تھا۔''

بہ حالت مجبوری

شہزادے نے جب منگنی کر لی تو اس نے اپنی منگیتر سے کہا۔
''کسی کو ہرگز نہ بتانا کہ ہم نے منگنی کر لی ہے۔'' منگیتر نے وعدہ کر لیا کہ وہ کسی کو نہ بتائے گی۔
دوسرے دن شہزادے کو معلوم ہوا کہ ان کی منگنی کی خبر اس کے منگیتر کی چچازاد بہن کو معلوم ہو گئی ہے۔ شہزادے نے اس کی وجہ اپنی منگیتر سے پوچھی تو جواب ملا۔''دراصل وہ کہتی تھی کہ دنیا میں کوئی ایسا احمق نہیں جو مجھ سے منگنی کر لے گا تو میں نے اسے تمہارے بارے میں بتا دیا۔''

تجربہ کار

عاشق نے اپنی محبوبہ کی بدعہدی اور بے وفائی کی دہائی دیتے ہوئے چیخ کر کہا۔
''کیا فرق ہے۔ اس میں اور مجھ میں، جو تم مجھے نظرانداز کر کے اس سے پیار کی پینگیں بڑھا رہی ہو۔''
محبوبہ نے اسی انداز میں اور اس سے بھی زیادہ بلند آواز میں جواب دیا۔
''اس کے پاس بنگلہ ہے اور تم جھونپڑی میں رہتے ہو، اس کے پاس کار ہے تو تم پیدل خاک چھانتے پھرتے ہو۔ اس کا لاکھوں کا کاروبار اور نوکر چاکر ہیں تم بے روزگار ہو۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ تم صرف پچیس برس کے ہو یعنی ناتجربہ کار جب کہ وہ باسٹھ برس کا ایک تجربہ کار آدمی ہے۔ سمجھے۔''

خوف

ایک صاحب جو دنیا میں بہت متقی تھے۔ جنت میں رکھے گئے تھے۔ ایک روز دیکھا گیا کہ وہ جنت کی دیوار پھاند کر دوزخ کی سمت کود رہے ہیں۔ محافظین نے انہیں کودنے سے قبل ہی پکڑ لیا اور پوچھا۔
''حضرت! یہ آپ کیا کر رہے ہیں، لوگ تو جنت کی آرزو کرتے ہیں اور آپ دوزخ میں چھلانگ لگانے پر آمادہ ہیں۔''
''تم لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ ابھی ابھی مجھے اطلاع ملی ہے کہ میری بیوی فوت ہو گئی ہے اور لوگ دعا کر رہے ہیں کہ اسے خدا جنت نصیب کرے۔''

بارش

''آج صبح میں اپنی چھتری یہاں بھول گیا تھا۔'' غائب دماغ پروفیسر نے ایک دکاندار سے کہا۔
''جی ہاں! لیکن آپ کو کیسے یاد آیا کہ آپ چھتری میرے پاس بھول گئے ہیں؟''
دوکاندار نے پوچھا تو پروفیسر نے جواب دیا۔
''دراصل جب بارش بند ہوئی تو مجھے چھتری بند کرنے کا خیال آیا۔ جب میں نے ہاتھ نیچے کیا تو اس میں چھتری نہیں تھی۔''

کیا بھروسہ

ایک پاگل خانے کا ڈاکٹر قطب مینار پر چڑھ گیا۔ ڈاکٹر اور دوسرے لوگ آئے اور اسے اتارنے کے لئے لالچ اور خوشامد کرنے لگے لیکن پاگل نیچے نہ آیا۔ آخر ڈاکٹروں نے دوسرے

پاگل کواوپر بلایا۔اس نے اوپر والے پاگل سے کہا۔
''اوشیدے نیچے آجاؤ ورنہ قینچی سے مینار کاٹ دوں گا۔''
پاگل ایک دم نیچے آ گیا۔ڈاکٹروں نے پاگل سے پوچھا۔''ہم نے تمہیں اتنے لالچ دیئے لیکن تم نیچے نہ آئے اوراس کے اتنا کہنے سے نیچے آ گئے۔''
پاگل نے کہا۔''مجھے معلوم تھا کہ آپ جو کہہ رہے ہیں،نہیں کریں گے۔لیکن یہ تو پاگل ہے اس کا کیا بھروسہ۔''

میری بیوی

دودوست آپس میں باتیں کررہے تھے۔ایک کہہ رہا تھا۔
''یار!میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میرے پڑوس میں رہنے والی خوبصورت ایکٹریس پرلوگ اتنے فریفتہ کیوں ہیں؟اگراس کے بال جووگ پر مشتمل ہے،اتار دی جائے،ہونٹوں کی لپ اسٹک اور چہرے سے پاؤڈر صاف کردیا جائے،مصنوعی پلکیں نکال دی جائیں اور تنگ لباس کے بجائے ڈھیلا ڈھالا لباس پہنا دیا جائے تو بتاؤ کیا باقی بچے گا؟''
دوسرے نے برا سامنہ بنا کر جواب دیا۔''میری بیوی۔''

احسان

''آج تم اتنی دیر سے گھر کیوں آئے ہو؟''
''میں۔میں دفتر میں ہی تھا۔کک۔کام میں کچھ مصروف تھا۔''
''مگر میں نے آفس فون کیا تھا۔وہاں سے معلوم ہوا تھا کہ تم اپنی پرسنل سیکریٹری کے ساتھ کسی ڈنر میں شرکت کرنے کے لئے گئے ہو۔''
''ٹھٹ......ٹھیک ہے۔لیکن تمہیں میری سیکریٹری سے چڑ کیوں ہے۔دفتر میں بھی تو تمام دن اس کے ساتھ رہتا ہوں،اس پر تمہیں کوئی اعتراض نہیں۔میرے تمام دن کی مصروفیات کا صرف اسی کو علم ہوتا ہے اوراسی کے کہنے پر چلتا ہوں۔''
''اچھا۔بات یہاں تک پہنچ گئی ہے۔فکر نہ کروکل صبح میں دفتر جاؤں گی۔''
''بیگم!خدا کے لئے یہ غضب مت کرنا۔یہ تو دفتری معاملہ ہے ویسے بھی تمہیں سیکریٹری کا احسان مند ہونے چاہئے کہ ڈنر کے بعد گھر واپسی کا بھی اس نے بتایا تھا۔''

بلااجازت

ایک گورکن کسی ڈاکٹر کے محلے میں رہتا تھا۔ایک دن ڈاکٹر نے ازراہ مذاق اس سے کہا۔''آپ تو یہی دعا کرتے ہوں گے کوئی مرے اورآپ کو قبر کھودنے کا آرڈر ملے؟''
گورکن نے کہا۔''معاف کرنا ڈاکٹر صاحب!مجھے جس وقت یہ علم ہو جائے کہ فلاں آدمی آپ کے زیر علاج ہے تو اس کے لئے دعا نہیں کرنی پڑتی۔بلکہ میں اس مریض کی قبر بغیر آرڈر دیئے کھودنا شروع کر دیتا ہوں۔''

بڑی طاقت

نفسیات کی کلاس میں عملی تجربہ کیا جارہا تھا۔ایک چوہے کے لئے ایک طرف مکئی کے دانے رکھے گئے اور دوسری طرف چوہیا بٹھا دی گئی۔چوہے کو چھوڑا گیا تو وہ سیدھا مکئی کے دانوں کی طرف لپکا۔پروفیسر نے مسکرا کر شاگردوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔
''دیکھا تم لوگوں نے۔ثابت یہ ہوا کہ بھوک جنسی خواہش سے بڑی طاقت ہے۔''یہ کہہ کر پروفیسر نے مکئی کے دانوں کی جگہ گیہوں کے دانے رکھ دیئے اوروہی تجربہ دہرایا۔اس طرح تین چار باراس نے مختلف اجناس ڈالیں۔چوہا ہر بار کھانے کی اشیاء کی طرف لپکا۔پروفیسر نے فخر سے کہا۔''بھوک جنسی خواہش سے بڑی طاقت ہے۔''
اسی وقت پچھلی قطار سے ایک لڑکے کی آواز آئی۔''سر!ایک بار چوہیا بھی بدل کر دیکھئے۔''

تین دفعہ تکرار

شوہر دھیرے دھیرے پنجوں کے بل چلتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔اسی لمحے گھڑیال نے تین بجایا۔شوہر سمجھ گیا کہ بیوی یہ آواز سن کر جاگ گئی ہوگی۔زور سے گھڑیال کی طرف منہ کر کے بولا۔
''میں سمجھ گیا کہ ایک بجا ہے۔تین دفعہ تکرار کی کیا ضرورت ہے۔''

آٹوگراف

ہائی وے پرانتہائی تیز رفتار دیکھ انسپکٹر نے موٹرسائیکل برادر سارجنٹ کو کار روکنے کا حکم دیا۔سارجنٹ کار کے پیچھے لگ گیا۔کچھ دیر بعد اس نے ریڈیو ٹرانسمیٹر پر انسپکٹر کو رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔''کار ایک مشہور اداکارہ کی تھی۔میں نے اس کو روک کر چالان بک نکالی تو اس نے تیزی سے

اسے جھپٹ کر اس پر آٹو گراف دے کر میری ہاتھ میں تھمائی اور وہ ہوا ہوگئی۔ میں اسی جگہ کھڑا ہوں۔ میرے لئے کیا حکم ہے؟"

"کھڑے کھڑے وقت ضائع مت کرو۔" جواب ملا۔ "بلکہ کوئی دوسری ملازمت تلاش کرو۔"

لاچار شرابی

پولیس مین نے ایک لڑکھڑاتے ہوئے شرابی کو شراب خانے سے باہر نکل کر کار کی جانب جاتے ہوئے دیکھا۔ کار کے قریب پہنچ کر وہ زمین پر گر پڑا اور زمین پر گرے گرے اپنی جیب سے چابیاں نکالیں اور کار کا سہارا لے کر دروازہ کھولا اور گرتا پڑتا اندر داخل ہوا اور بمشکل تمام اگنیشن میں چابی لگا سکا۔

پولیس مین بھاگ کر اس کے پاس گیا اور کہنے لگا۔ "تم اس حالت میں گاڑی چلاؤ گے؟"

"بے شک۔" شرابی نے تقریباً روتے ہوئے کہا۔ "کمبخت شراب نے مجھے اس قابل کہاں چھوڑا ہے کہ میں پیدل گھر جا سکوں؟"

بے چارگی

ایک کلرک نے دفتر ٹیلیفون کر کے اپنے افسر کو بتایا۔

"سر! میں ایک ہفتے تک آفس نہیں آسکوں گا۔ پچھلی شب میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔"

افسر غرایا۔ "لیکن اس سے آپ ہفتہ بھر تک آفس کیوں نہیں آسکتے۔"

کلرک نے جواب دیا۔ "آپ سمجھے نہیں، اس نے جو ٹانگ توڑی ہے وہ میری ہے۔"

محفوظ سرمایہ

شادی کے تین دن بعد ایک لڑکی کی سہیلی نے اس کی زرد رنگت، سوجی سوجی آنکھیں اور مرجھایا ہوا چہرہ دیکھا تو پوچھا۔

"کیا بات ہے؟ یہ شادی تو تم نے اپنی پسند سے کی تھی۔ تمہارے شوہر بوڑھے ہیں تو کیا ہوا، انہیں تو تم سے بہت محبت ہے اور تم بھی ان کی چاہت کا دم بھرتی تھیں۔"

لڑکی رندھے ہوئے لہجے میں بولی۔ "کیا کروں، میں تو دھوکا کھا گئی۔

جب وہ مجھے یہ یقین دلایا کرتے تھے کہ انہوں نے زندگی بھر جس سرمائے کو خرچ ہونے سے محفوظ رکھا ہے وہ سب شادی کے بعد میرے ہی کام آئے گا تو مجھے یہ علم نہ تھا کہ وہ حقیقت میں ایک کنگال شخص ہے۔"

چوٹ

ایک نوجوان نے اپنے دوست کو بتایا۔ "میں اپنی محبوبہ کے کمرے میں بیٹھا اس سے محبت کی باتیں کر رہا تھا کہ یکایک وہ کہنے لگی۔

"غضب ہو گیا! میرے شوہر آرہے ہیں۔ جلدی سے بھاگ جاؤ۔"

اگر میں دروازے سے بھاگتا تو میرا پکڑا جانا یقینی تھا۔ مجھے اور کوئی راہ نہ سوجھی تو میں کھڑکی کی چوکھٹ پکڑ کر باہر لٹک گیا۔ لٹکے لٹکے میرے ہاتھ پکا پھوڑا بن گئے۔ ہر دم یہی محسوس ہوتا کہ چوکھٹ اب چھوٹی اور اب چھوٹی۔ آخر چوکھٹ پر سے ہاتھ پھسل ہی گئے۔

دوست بولا۔ "اوہو! پھر تو بہت چوٹ لگی ہوگی۔"

نوجوان نے جواب دیا۔ "نہیں! دراصل زمین سے پاؤں لگتے ہی مجھے خیال آیا کہ کمرہ تو نچلی منزل پر ہی تھا۔"

دل کی بات

ایک صاحب اپنی پڑوسن کی محبت میں مبتلا تھے لیکن وہ نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی تھی۔ ان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اپنے دل کی بات اس تک کیسے پہنچائیں۔ آخر انہیں ترکیب سوجھ ہی گئی۔

ایک دن ان کے گھر والے کہیں گئے ہوئے تھے تو انہوں نے بیڈ پر لیٹ کر پڑوسن کو کراہتے ہوئے فون کیا۔ "میری طبیعت بری طرح خراب ہو رہی ہے۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں؟"

پڑوسن نے کہا۔ "جی ہاں ضرور! آپ مطمئن رہیے میں ابھی عبدالستار ایدھی کو فون کرتی ہوں۔"

شادی کی درخواست

بیوی۔ "تمہیں وہ رات یاد ہے جب میں نے تم سے شادی کی درخواست کی تھی۔"

شوہر۔ "ہاں...... بہت اچھی طرح یاد ہے۔"

بیوی۔ "میں شرما کر پورے ایک گھنٹے تک چپ رہی تھی۔"

شوہر۔ "(آہ بھر کر) وہ میری زندگی کا حسین ترین گھنٹہ تھا۔"

شوق

انٹرویو ہو رہا تھا۔ ریلوے کا افسر امیدوار سے پوچھ رہا تھا۔
''اگر تم ایک ہی پٹری پر دو ٹرینوں کو آتے دیکھو تو بتاؤ کیا کرو گے؟''
''جی میں اسٹیشن ماسٹر کو بلاؤں گا۔''
''اگر اسٹیشن ماسٹر نہ ہو تو پھر؟''
''جی پھر میں کانٹے والے کو بلاؤں گا۔''
''اور اگر کانٹے والا بھی نہ ہو تو پھر؟''
''جی پھر میں اپنی خالہ کو بلاؤں گا۔''
''وہ کیوں؟''
''جی انہیں ریل گاڑی کی ٹکر دیکھنے کا بہت شوق ہے۔''

دل پھینک نوجوان

ایئرپورٹ پر اترنے سے پہلے خوبصورت ایئر ہوسٹس سے ایک دل پھینک مسافر نے حال دل کہا، اپنے ہوٹل کا نام اور کمرے کا نمبر بتایا اور کہا کہ شام کو وہ اس کے استقبال کے لئے سارے کمرے میں پھولوں کا فرش بچھائے اس کا انتظار کرے گا۔ چند ہی لمحے بعد ایک اور دل پھینک نوجوان نے ایئر ہوسٹس سے کہا۔ ''تم مجھے بتا ہی دو کہ کہاں رہتی ہو۔ کیونکہ تم نے نہیں بتایا تو میں خود تمہیں تلاش کر لوں گا۔''
ایئر ہوسٹس نے چپکے سے پتہ بتایا اور زیر لب کچھ پھولوں کے بارے میں بھی کہا۔
دل پھینک نوجوان بولا۔ ''پھول! میں پھولوں بھرے کئی ٹوکرے لے کر شام کو حاضر ہوں گا۔'' ایئر ہوسٹس کو صرف اس بات کا افسوس ہے کہ وہ یہ نہ دیکھ سکی کہ جب دل پھینک نمبر 2 نے دل پھینک نمبر 1 کے ہوٹل کے کمرے پر دستک دی ہو گی تو کیسا تماشا ہوا ہو گا۔

محبت نامہ

ایک لڑکا اور لڑکی پارک میں ٹہلتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ لڑکی کہہ رہی تھی۔ ''میں تیرنا جانتی ہوں، ٹینس کھیلتی ہوں، گھوڑا سواری بھی کر لیتی ہوں، کار چلاتی ہوں، رقص بھی بڑا اچھا کر لیتی ہوں۔ اب تم بتاؤ، کیا کچھ کر سکتے ہو؟''
لڑکے نے فخریہ انداز میں کہنا شروع کیا۔ ''میں بٹن ٹانک سکتا ہوں، کھانا بھی پکا سکتا ہوں،

بستر بچھا لیتا ہوں، برتن اچھی طرح دھو لیتا ہوں۔ گھر کو صاف ستھرا رکھنے کا سلیقہ ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ بچوں کو سنبھالنے اور ان کی دیکھ بھال کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔
لڑکی خوش ہو کر بولی۔ ''آہا! بہت خوب۔ پھر تو ہم کو بہت جلد شادی کر لینی چاہئے۔''

حقیقت

ایک بیٹسمین بہت سست رفتار سے کھیل رہا تھا۔ اس نے گنتی کے چند ہی رن بنائے۔ پورا اسٹیڈیم عاجز آیا ہوا تھا۔ بالآخر آؤٹ ہوا اور اس شان سے پویلین کی طرف چلا کہ گراؤنڈ میں چاروں طرف سے انڈوں اور ٹماٹروں کی بارش ہو رہی تھی۔ کپتان کے پاس پہنچ کر وہ کہنے لگا۔
''دیکھا آپ نے، ایمپائر کے فیصلے پر تماشائی کتنی ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں۔''

کوڑے کا مال

پیرس میں ایک لڑکی شراب کے نشے میں دھت اپنی سہیلی کے گھر سے نکلی اور لڑکھڑاتی ہوئی اپنے گھر کی طرف چلی۔ کچھ دور چل کر ہی وہ بے ہوش ہو کر ایک کوڑے کے ڈرم سے ٹکرائی اور ڈرم کے اندر جا گری۔ پیرس کی سیر کو آئے ہوئے ایک قصباتی نوجوان نے یہ منظر دیکھا تو وہ لڑکی کو ڈرم سے نکال کر اپنے ہوٹل کے کمرے میں لے گیا۔ اگلی صبح اس نے اپنے بزنس پارٹنر کو تار دیا۔ ''سارا بزنس بیچ دو پیرس آ جاؤ، وہاں ہم جو کچھ خرید سکتے ہیں اس سے بہتر مال یہاں کوڑے میں پھینک دیا جاتا ہے۔''

نقد رقم

چھاپہ مار ٹیم ایک گاؤں میں پہنچی، وہاں دیکھ کہ مرغان اور بطخیں بہت صحت مند اور موٹی تازی تھیں، ایک کسان سے پوچھا گیا۔
''کیا کھانے کو دے رہے ہو؟''
''جناب گندم۔''
''اسے پکڑ لو، ہمارے فوجیوں کو کھانے کے لئے گندم نہیں ملتی اور یہ مرغیوں کو گندم کھلاتا ہے۔''
دوسرے کسان نے پوچھنے پر بتایا کہ وہ اپنی مرغیوں کو جو کھلاتا ہے، اسے بھی پکڑ لیا گیا۔
تیسرا کسان عقلمند اور موقع شناس تھا، جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ اپنی مرغیوں کو کیا خوراک دیتا ہے۔'' تو اس نے نہایت انکساری سے جواب دیا۔
''میں اپنی مرغیوں کو نقد رقم دے دیتا ہوں، وہ خود ہی اپنی پسند کی غذا خرید کر کھا لیتی ہیں۔''

انعام

ایران عراق جنگ کے دوران ایک ایرانی، عراق کے ایک ٹینک پر قبضہ کر کے اپنے علاقے میں لے آیا، اس کارنامے پر خوش ہو کر اسے ایک ہفتے کی چھٹی اور انعام کے طور پر کچھ رقم دی گئی۔

اگلے ہفتے واپس آ کر اس نے پھر ٹینک پر قبضہ کر کے اپنے علاقے میں لانے کا کارنامہ انجام دیا اور ایک بار پھر ایک ہفتے کی چھٹی اور نقد رقم کا حق دار ٹھہرا۔

جب کئی ہفتے اس ایرانی کو یہی کارنامہ انجام دیتے ہوئے گزر گئے تو کمانڈنگ آفیسر دریافت کئے بغیر نہ رہ سکا کہ وہ ہر ہفتے ایک عراقی ٹینک اٹھالانے میں کیسے کامیاب ہو جاتا ہے۔

ایرانی سپاہی نے کہا۔ ''میں ہر ہفتے اپنے ٹینک پر سوار ہو کر عراقی علاقے میں جاتا ہوں اور اس وقت تک آگے بڑھتا رہتا ہوں جب تک عراقی ٹینک نظر نہیں آ جاتا، پھر میں اپنے ٹینک سے اترتا ہوں اور عراقی ٹینک میں بیٹھے ہوئے سپاہی سے پوچھتا ہوں۔

''کیوں دوست ایک ہفتے کی چھٹی اور انعام حاصل کرنا چاہتے ہو؟'' اور تب وہ میرے ٹینک پر قبضہ کر لیتا ہے اور میں اس کا ٹینک پکڑ کر اپنے علاقے میں لے آتا ہوں۔''

اسکاٹ

دوستوں کی دعوت شیراز تھی، اس میں ہر دوست نے کھانے کے لئے کچھ نہ کچھ لے کر آنا تھا۔

ایک امریکی کوکا کولا کا پورا کریٹ لے آیا۔

فرانسیسی دوست بھنے ہوئے مرغ لے آیا۔

جرمن دوست سویٹ ڈش کسٹرڈ لے آیا۔

برطانوی دوست کریم کیک لے آیا۔

اور اسکاٹ وہ اپنے چھوٹے بھائی کو لے آیا۔

شہرت

تین دوست کھانا کھانے کے دوران شہرت کے موضوع پر بحث کر رہے تھے۔

ایک بولا۔ ''شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کے لئے ایوان صدر میں بلائیں۔''

دوسرے نے کہا۔ ''نہیں شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کے لئے ایوان صدر میں بلائیں اور دوران گفتگو اگر ہاٹ لائن پر ٹیلی فون کی گھنٹی بجے تو اس پر کوئی توجہ نہ دیں۔''

''تم دونوں غلطی پر ہو۔'' تیسرے نے کہا۔ ''شہرت یہ ہے کہ صدر مملکت بات چیت کے لئے تمہیں ایوان صدر میں بلائیں اور دوران گفتگو اگر ہاٹ لائن پر ٹیلی فون کی گھنٹی بجے تو صدر اس پر توجہ دیں اور پھر۔ ریسیور تمہاری طرف بڑھا کر کہیں، لیجئے آپ کا فون ہے۔''

مشورہ

پولٹری فارم کے مالک نے اپنے ایک دوست سے کہا۔ ''جب بھی سیلاب آتا ہے سینکڑوں چوزے ڈوب کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اب تم ہی بتاؤ، میں کیا کروں۔''

دوست نے چند لمحے سوچا اور پھر کہا۔

''تم چوزوں کی جگہ بطخیں کیوں نہیں پال لیتے۔''

عادت

ایک عورت ماہر نفسیات کے پاس گئی اور اسے بتایا۔ ''میرے شوہر کو سوتے میں بولنے کی عادت ہے۔''

ماہر نفسیات نے کہا۔ ''تو آپ ان کی یہ عادت ختم کرانا چاہتی ہیں۔''

عورت جلدی سے بولی۔ ''نہیں، ان کی باتوں سے تو بہت سے بھید کھل جاتے ہیں، دراصل مسئلہ میرا ہے۔'' یہ کہہ کر عورت نے گہرا سانس لیا۔

''وہ کیا؟'' ماہر نفسیات نے پوچھا۔

''مجھے نیند بہت آتی ہے، اس لئے میں وہ باتیں دھیان سے سن نہیں پاتی براہ کرم مجھے نیند دور کرنے کا کوئی طریقہ بتا دیں۔''

اچھی ملازمت

مدت سے بیکار آرام طلب شوہر نے گھر آ کر نعرہ لگایا۔ ''بہترین ملازمت، معقول تنخواہ، آنے جانے کے لئے مفت سواری، اوور ٹائم کا ڈبل معاوضہ۔''

بیوی بھی عرصے بعد خوشگوار موڈ میں بولی۔

''واقعی یہ تو بڑی اچھی ملازمت ہے۔''

شوہر نے کہا۔ ''پھر کل تم تیار رہنا، تمہیں کل سے کام پر جانا ہے۔''

باعث تاخیر

ٹھیک دس بج کر دس منٹ پر زلزلہ آیا، اور چاروں اطراف کی عمارتیں کھنڈرات میں تبدیل ہوگئیں۔'' گائیڈ نے کھنڈرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔
''مگر یہ ٹاور کس طرح بچ گیا؟'' ایک عورت نے حیرت سے پوچھا۔
گائیڈ نے جواب دیا۔'' یہ اس لئے بچ گیا کہ اس کی گھڑی بیس منٹ پیچھے تھی۔''

عنایت

گرم مزاج افسر کے چار ہفتے کی چھٹی سے لوٹتے ہی کلرک نے بھی چھٹی کی درخواست پیش کردی۔''
''جناب والا اب تو مجھے بھی کم از کم ایک مہینے کی چھٹی عنایت فرمائیں۔''
''میں چار ہفتے دفتر نہیں آیا۔'' افسر نے جواب دیا۔'' کیا تمہارے لئے اتنی چھٹی کافی نہیں ہے؟''

مقصد

کسی نے آدھی رات کی لائبریرین کو فون کیا۔'' مسٹر لائبریرین، لائبریری کتنے بجے کھلتی ہے؟''
''سات بجے صبح، مگر آدھی رات کو فون کرنے کا مقصد؟''
''سات بجے سے پہلے نہیں کھل سکتی؟''
''جی نہیں، مگر آپ اس سے پہلے کیوں اندر جانا چاہتے ہیں؟''
''اندر کون کم بخت جانا چاہتا ہے، میں تو باہر آنا چاہتا ہوں۔'' دوسری طرف سے کہا گیا۔

خوفزدہ

دو دوست سڑک پر چلے جا رہے تھے، ان میں سے ایک گاڑی کے ہارن کی آواز سن کر ڈر جاتا تھا، اس پر اس کے دوست نے پوچھا۔'' میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہارن کی آواز سن کر تم خوفزدہ کیوں ہو جاتے ہو؟''
دوسرے نے جواب دیا۔'' اس کی نفسیاتی وجہ ہے، گزشتہ ہفتے کوئی آدمی میری بیوی کو کار میں ڈال کر فرار ہو گیا تھا، اب ہارن کی آواز سے خوف آتا ہے، کہ کہیں وہ اسے واپس نہ چھوڑ جائے۔''